Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں
Pages-12 ● 114 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 28th April 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawamirewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● ۱۴۴۶ھ رشوال ۲۹ بمطابق ● ۲۰۲۵ء سوموار، ۲۸/اپریل ● کلکتہ

سرکار دو عالمؐ نے فرمایا :
" مسلمان کا صدقہ اس کی عمر میں اضافہ کرتا ہے اور بری موت سے بچاتا ہے اور اللہ تعالیٰ اسکے ذریعہ تکبر اور فخر (کی بیماریوں) کو زائل کرتا ہے ۔"

Titas® FOOTWEAR

پہلگام حملہ: وزیر اعظم مودی کا متاثرہ خاندانوں کو انصاف دلانے کا وعدہ، دہشت گردی کے خاتمے کا عزم

نئی دہلی 27 ر اپریل: جموں وکشمیر کے پہلگام میں 22 اپریل کو پیش آئے دہشت گرد حملے کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے آج (27 اپریل) اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام 'من کی بات' میں ایک مرتبہ پھر دہشت گردی کا موضوع اٹھایا۔ وزیر اعظم نے متاثرہ خاندانوں کو انصاف دلانے کا پختہ یقین دلایا اور کہا کہ دہشت گردوں اور ان کے سرپرستوں کی سازشیں ہندوستان کو کامیابی کی راہ سے نہیں ہٹا سکتیں۔

وزیر اعظم مودی نے کہا، "دہشت گرد اور ان کے آقا چاہتے ہیں کہ کشمیر دوبارہ تباہی کی طرف جائے، اسی لیے اتنی بڑی سازش رچی گئی لیکن دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں 140 کروڑ ہندوستانیوں کی یکجہتی ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ کشمیر میں امن لوٹ رہا تھا، اسکول اور کالجوں میں رونقیں واپس آ رہی تھیں، نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا ہو رہے تھے اور سیاحت میں ریکارڈ اضافہ ہو رہا تھا، جسے دشمن برداشت نہیں کر سکے۔ پہلگام کے متاثرہ خاندانوں سے گہری ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے

(باقی صفحہ 4 پر)

پاکستان کا بی ایس ایف جوان کو واپس کرنے سے انکار

27 ر اپریل: غلطی سے سرحد پار کرنے والے بی ایس ایف جوان کو پاکستانی رینجرس نے ابھی تک واپس نہیں کیا ہے۔ اس واقعے کو 80 گھنٹے سے زائد کا عرصہ گزر چکا ہے

لیکن پاکستان کی جانب سے فوجی کی واپسی کے حوالے سے کوئی مثبت ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ دریں اثنا، مغربی بنگال میں فوجی کے اہل خانہ انتہائی پریشان ہیں۔ اس کے والد نے اپنے بیٹے کی حفاظت کے بارے میں گہری تشویش کا اظہار کیا ہے۔ دوسری جانب بی ایس ایف حکام نے سپاہی کو واپس لانے کے لیے پاکستان رینجرز کے ساتھ اب تک تین بار فلیگ میٹنگ کی ہے۔ اس کے باوجود پاکستان مسلسل تاخیر کر رہا ہے اور فوجی کو حوالے کرنے سے انکار کر رہا ہے۔ بی ایس ایف نے سپاہی کی بحفاظت واپسی کے لیے کوششیں تیز کر دی ہیں۔ حکام اپنے پاکستانی

(باقی صفحہ 4 پر)

خوفناک وقت میں اجنبی کشمیریوں نے ہر لمحہ حفاظت کی، پہلگام حملہ کی متاثرہ کی حقیقت بیانی

27 ر اپریل: پہلگام حملے کے بعد پورے ملک میں غم کا ماحول ہے۔ اس حملے میں 26 لوگوں نے اپنی جان گنوائی ہے۔ رفتہ رفتہ اب اس سے جڑے متاثرین کی درد بھری داستان بھی سامنے آنے لگی ہے۔ اس حملے میں جان گنوانے والے لوگوں میں کوچی کی رہنے والی آرتی مینن کے والد این رام چندرن (65) بھی شامل تھے۔ آرتی نے پہلگام سے واپس آنے کے بعد میڈیا سے بات کرتے ہوئے خوفناک منظر کے بارے میں بتایا۔

آرتی نے میڈیا سے حملے کے وقت کے حالات کا ذکر کرتے ہوئے کہا، "پہلے تو ہمیں لگا کہ یہ پٹاخے کی آواز ہے لیکن اگلی ہی گولی چلنے پر پتہ چل گیا کہ یہ دہشت گردانہ حملہ ہے۔"

آرتی کے والد اور ان کے چھ سال کے جڑواں بیٹے بیسرن میں ایک باڑے سے گھرے گھاس کے میدان سے گزر رہے تھے۔ تبھی دہشت گردوں نے ان پر حملہ کر دیا۔ ان کی والدہ شیلا کار میں ہی بیٹھی رہیں۔ انہوں نے بتایا،

(باقی صفحہ 4 پر)

'فٹجی' نے 15 ہزار طلبا وطالبات سے 250 کروڑ روپے ٹھگے! کوچنگ ادارے کے بڑے گھوٹالے کا ای ڈی نے کیا انکشاف

27 ر اپریل: معروف کوچنگ ادارے فٹجی (ایف آئی آئی ٹی - جے ای ای) کے ذریعہ بڑا گھوٹالہ کرنے کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ اس کے تحت انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) نے 250 کروڑ روپے کی دھوکہ دہی کا انکشاف کیا ہے۔ ای ڈی کی چھاپہ ماری میں 32 کوچنگ سنٹر بند کرنے اور طلبا سے دھوکہ دہی کرنے کے پختہ ثبوت ملے ہیں۔ اطلاع کے مطابق فٹجی کوچنگ کے مالکان نے مختلف ریاستوں کے 14411 طلبا وطالبات سے ایڈوانس فیس کے طور پر 250.02 کروڑ روپے جمع کرائے تھے اور جنوری مہینہ میں بغیر کسی اطلاع کے اپنے کوچنگ سنٹر بند کر دیے تھے۔ ای ڈی کی جانچ میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ طلبا سے تعلیمی سال 29-2028 تک کی ایڈوانس فیس جمع کرائی گئی تھی۔ ان میں حال میں چل رہے بیچوں کے طلبا وطالبات سے تقریباً 206 کروڑ روپے جمع کرائے گئے تھے۔

ہفتہ کی صبح ای ڈی کی چھاپہ ماری کی کارروائی ختم ہوئی۔ دہلی میں کوچنگ مالک ڈی کے گوئل کے وسنت وہار واقع رہائش سمیت دیگر مقامات پر کی گئی چھاپہ ماری کے دوران ایجنسی نے 10 لاکھ روپے نقد، 4.89 کروڑ روپے کے زیورات اور کئی مشتبہ

(باقی صفحہ 4 پر)

ممبئی میں ای ڈی دفتر کی عمارت میں شدید آتشزدگی، آگ پر قابو پانے میں لگیں فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیاں

27 ر اپریل: جنوبی ممبئی کے 'بلارڈ اسٹیٹ' علاقے میں اتوار کی صبح انفورسمنٹ ڈائرکٹوریٹ (ای ڈی) کے دفتر کی عمارت میں شدید آگ لگ گئی۔ مقامی افسروں نے یہ اطلاع دی۔ افسروں نے بتایا کہ واقعہ میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ہے۔ آتشزدگی کا یہ واقعہ 2 بج کر 31 منٹ پر پیش آیا۔ اس کے بعد فائر بریگیڈ محکمہ کو کریمبھائے روڈ پر گرینڈ ہوٹل کے پاس کثیر منزلہ عمارت 'قیصر ہند' میں آگ لگنے کی اطلاع دی گئی۔ اسی عمارت میں ای ڈی کا دفتر ہے۔ فائر بریگیڈ کی

(باقی صفحہ 4 پر)

کار بم دھماکہ میں روسی جنرل کی موت، روس نے یوکرین کو ٹھہرایا ذمہ دار، واقعہ کا خوفناک ویڈیو جاری

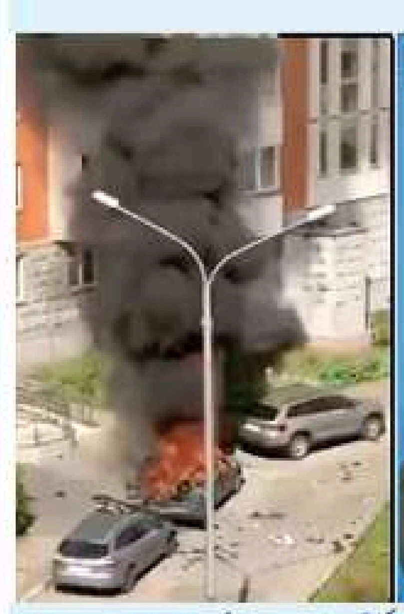

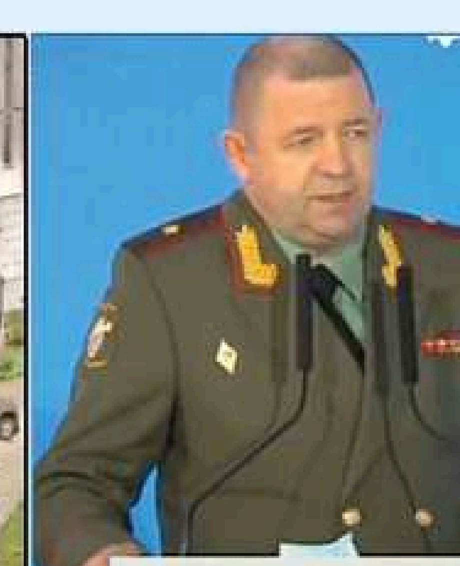

27 ر اپریل: روس کی راجدھانی ماسکو میں جمعہ کو ایک کار بم دھماکہ ہوا، اس میں صدر ولادیمیر پوتن کے سینئر جنرل کی موت ہو جانے کی خبر ہے۔ جس وقت یہ دھماکہ ہوا اس وقت لیفٹیننٹ جنرل یاروسلو موسکالک اس کار کے پاس سے گزر رہے تھے۔ روس نے اس حملے کا الزام یوکرین پر عائد کیا ہے۔ روس نے دعویٰ کیا ہے کہ اس نے ایک ایسے شخص کو گرفتار کیا ہے جو ماسکو کے پاس اس کے ایک سینئر فوجی افسر کے

(باقی صفحہ 4 پر)

نیتن یاہو کے خلاف لوگوں کا غصہ انتہائی عروج پر، پورے اسرائیل میں جگہ جگہ وزیر اعظم کے خلاف زبردست احتجاج

27 ر اپریل: اسرائیل میں وزیر اعظم بنجامن نیتن یاہو کے خلاف لوگوں کا غصہ انتہا کو پہنچتا جا رہا ہے۔ ہفتہ کی رات تل ابیب میں جارحانہ مظاہرہ دیکھنے کو ملا، جس میں لوگوں نے نیتن یاہو کے چہرے والے ماسک کے ساتھ 'خون سے تربتر کٹے سر' سڑک پر لیٹا رکھے تھے۔ اس طرح کے مظاہرہ نے پورے ملک کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے۔ وہیں نیتن یاہو اس طرح کے مظاہرہ سے تلملا گئے ہیں اور انہوں نے اسے بیہودہ اور 'سیاسی قتل' قرار دیا ہے۔

ٹائمز آف اسرائیل میں شائع رپورٹ کے مطابق تل ابیب میں مظاہرہ کے دوران ایک شخص اپنے جسم پر نقلی خون سے لگی پٹیوں کے ساتھ سڑک پر پڑا دکھا، اس کے چاروں طرف نیتن یاہو کے مکھوٹے رکھے گئے تھے، جن پر 'گنہگار' اور 'خطرہ' جیسے لفظ لکھے تھے۔ اس منظر نے سیاسی

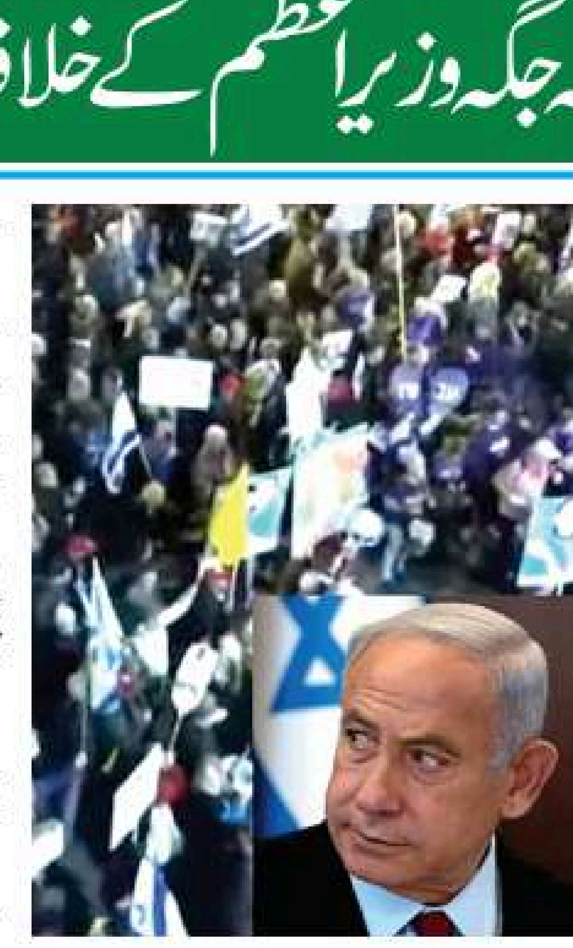

ماحول کو اور زیادہ کشیدہ بنا دیا ہے۔

وزیر اعظم نیتن یاہو نے اس طرح کے مظاہرہ پر اپنے شدید ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے اسے 'قتل کے لیے سیدھی اکساوٹ' قرار دیتے ہوئے کہا، "یہ مظاہرہ یرغمالیوں کی مدد نہیں کر رہا ہے بلکہ انہیں بلی کا بکرا بنا کر حکومت گرانے کی سازش ہے۔" انہوں نے داخلی سیکورٹی ایجنسی شن بیٹ سے سوال کیا کہ اب تک اس طرح کے پرتشدد علامات کا مظاہرہ کرنے والوں پر کارروائی کیوں نہیں ہوئی۔

نیتن یاہو کی پارٹی لیکوڈ نے بھی مظاہرہ کو 'پاگل پن' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ، "یہ وزیر اعظم کے قتل کے لیے کھلے طور پر اکسانا ہے۔ اٹارنی جنرل اور شن بیٹ سربراہ رونین بار اسے روکنے کے لیے کیا کر

(باقی صفحہ 4 پر)

ابھیشیک بنرجی نے پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر پر براہ راست قبضہ کرنے کا مطالبہ کیا

کولکاتا:27 اپریل (عوامی نیوز سروس) پہلگام کے ماحول میں پاکستان کو سبق سکھانا چاہیے سرجیکل اسٹرائیک نہیں۔ اس بار ترنمول آل انڈیا جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر پر براہ راست قبضہ کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے اتوار کو ایکس ہینڈل پر اپنی پوسٹ میں مرکز کو بھی نشانہ بنایا۔ ترنمول ممبر پارلیمنٹ نے الزام لگایا کہ کشمیر میں دہشت گردانہ حملے کے پیچھے سیکورٹی کی لاپرواہی کی تحقیقات کرنے کے بجائے ایک 'نیریٹیو پھیلایا جارہا ہے۔

اتوار کو ابھیشیک نے ایکس ہینڈل پر لکھا، 'پچھلے کچھ دنوں ے، میں کئی الیکٹرانک میڈیا آؤٹ لیٹس اور مرکز کی طرف سے اٹھائے گئے اقدامات پر نظر رکھے ہوئے ہوں۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے پیچھے سیکورٹی کی لاپرواہی کی صحیح تحقیقات کے بجائے ایک نیریٹیو پھیلایا جا رہا ہے۔ جو ایک مخصوص سیاسی جماعت کی مدد کررہی ہے۔ ترنمول ایم پی نے سوشل میڈیا پر لکھا، 'یہ اب صرف سرجیکل اسٹرائیک یا علامتی اقدامات کا وقت نہیں رہا۔ جس زبان میں وہ سمجھتے ہیں اس میں جواب دینے کا وقت ہے۔ پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر پر دوبارہ قبضہ کرلیا جائے۔

اس کے بارے میں، گزشتہ منگل کو پلوامہ کے بعد جموں و کشمیر کی سرزمین پر سب سے بڑا دہشت گرد حملہ ہوا تھا۔ سہ پہر میں، دہشت گردوں نے پہلگام کے ایک ریزورٹ میں سیاحوں پر حملہ کیا۔ عینی شاہدین کا دعویٰ ہے کہ حملہ مذہبی شناخت کی بنیاد پر کیا گیا۔ مقامی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ دہشت گرد فوج کی وردی پہن کر آئے تھے۔ مجموعی طور پر 40 راؤنڈ فائر کیے گئے۔ زیادہ تر غیر مسلموں پر حملہ کیا گیا۔ لشکر کے ٹی آر ایف یا مزاحمتی محاذ نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ اس حملے میں ملوث زیادہ تر دہشت گرد غیر ملکی ہیں۔ چار دہشت گردوں کی تصاویر پہلے ہی جاری کی جاچکی ہیں۔

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِنَ النَّوْمِ
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
28/ اپریل 2025

فجر	3 بج کر 42 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 07 منٹ
ظہر	11 بج کر 34 منٹ
عصر	4 بج کر 08 منٹ
مغرب	6 بج کر 06 منٹ
عشاء	7 بج کر 20 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

ریلوے سیفٹی کے کمشنر (CRS) نے گرین لائن کے سیالدہ سیکشن تک ایسپلینڈ کا معائنہ کیا

کولکاتا تاریخ: 27.04.2025 جناب سمیت سنگھل، کمشنر آف ریلوے سیفٹی (CRS)، NF سرکل نے آج گرین لائن کے ایسپلانیڈ-سیالدہ سیکشن کا معائنہ کیا اور میٹرو ٹرین آپریشن کے تمام ذیلی نظاموں جیسے ٹریک، ٹنل، ٹنل وینٹیلیشن، ٹرین، ہنگامی ردعمل کی خصوصیات کا تفصیلی معائنہ کیا۔ مسافروں کی خدمات کے لیے کسی بھی میٹرو سیکشن کو کھولنے کے لیے پیشگی شرط ہے۔

جناب انوج متل، ایم ڈی کے ایم آر سی ایل اور پرنسپل چیف انجینئر/ میٹرو ریلوے اور میٹرو ریلوے اور کے ایم آر سی ایل کے دیگر اعلیٰ سطحی افسران اس معائنہ کے دوران سی آر ایس کے ساتھ تھے۔ سی آر ایس نے مسافروں کی خدمت کے لیے مکمل شدہ حصے کی تیاری پر اطمینان کا اظہار کیا۔ سی آر ایس کی باضابطہ منظوری ملنے پر سالٹ لیک سیکٹر V سے ہوڑہ میدان تک KM-16.55 لمبائی کی گرین لائن کو شروع کرنے کا منصوبہ بنایا جائے گا۔

کولکاتا میونسپلٹی نے سڑکوں کے درمیان سبز بفر لگانے کی پہل کی

کولکاتا: 27 اپریل (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں اب بڑے درخت لگانے کی کوئی جگہ نہیں ہے! کرشن چورا، رادھا چورا جیسے درختوں کی تعداد بھی تیزی سے کم ہورہی ہے۔ کوئی نجی ادارہ نہیں۔ یہ اطلاع خود کولکاتا میونسپلٹی کی ہے۔ اس لیے اس بار بڑی سڑکوں کے درمیان 'گرین بفر' لگایا جارہا ہے۔ درخت جو 4 سے 4.5 فٹ اونچے ہیں۔ آکسیجن ملے گی۔ آلودگی میں کمی آئے گی۔

آئندہ 5 جون کو ماحولیات کا عالمی دن ہے۔ ریاست بھر میں درخت لگانے کے پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ لیکن جوں جوں دن گزر رہے ہیں بلدیہ کے محکمہ باغبانی کی تشویش میں اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ کیونکہ کولکاتا میں اب بڑے درخت لگانے کی کوئی جگہ نہیں ہے۔ کولکاتا میں میدان کے علاقے میں بڑے درخت نظر آ رہے ہیں۔ محکمہ جنگلات کی پہل پر پورے میدان میں بڑے درخت لگائے گئے۔ اب ان درختوں کی اوسط عمر 30-35 سال ہے۔ ان میں سے زیادہ تر پاکور، شیرش، برگد جیسے درخت ہیں۔ میدان کے علاقے کے علاوہ صرف مشرقی کولکاتا کا بائی پاس علاقہ اور پینے کے پانی کی پیداوار اور سپلائی کا مرکز بچا ہے۔ میونسپلٹی اور محکمہ جنگلات نے بائی پاس کے دونوں اطراف کچھ درخت لگائے ہیں۔ لیکن اس بار ہارٹیکلچر ڈیپارٹمنٹ میرکٹ میں تقریباً 1000-1500 درخت لگانے میں کامیاب ہوسکتا ہے۔

میونسپل ہارٹیکلچر ڈیپارٹمنٹ کے حکام کے مطابق میٹرو پولیٹن میں بڑے درخت لگانے کی جگہ نہیں ہے۔ چنانچہ سنٹرل ایونیو اور بھوپین بوس ایونیو پر بڑے درخت لگانے کی کوشش کی گئی۔ لیکن عائلہ کے بعد اکثر بڑے درخت جڑوں سے اکھڑ گئے۔ اس سال اور اگلے سال اوسطاً 50,000 درخت لگائے گئے۔ اس وقت ریاست کے باغبانی محکمہ نے ایک سروے کیا اور میونسپل باغبانی محکمہ کو رپورٹ پیش کی۔ جس میں واضح طور پر بتایا گیا تھا کہ کولکاتا کے بیشتر علاقوں میں مٹی ڈھیلی ہوگئی ہے۔ لہٰذا اگر برگد، مہوگنی یا اشوتھ جیسے درخت نئے خاص کولکاتا میں لگائے جائیں تو بھی وہ طوفان سے اکھڑ جائیں گے۔ تو اس کا حل کیا ہے؟ اس بار میٹرو ریل اور پورٹ حکام کو شہری علاقوں میں درخت لگانے کے لیے درخواست دی گئی ہے۔ ایک بار پھر، میونسپل باغات میں بڑے درخت لگانے کی جگہ کم ہے۔ گارڈن ریچ ڈرنکنگ واٹر پروڈکشن اینڈ سپلائی سینٹر میں پچھلے پانچ سالوں سے آم، جام، جیک فروٹ، جمرول اور بتابی لیموں کے درخت لگائے گئے ہیں۔ اسی طرح تلہ پمپنگ اسٹیشن پر آم، جام اور کٹھل کے درخت لگائے گئے ہیں۔ لیکن کسی بھی وجہ سے شہر میں کالے رنگ کے درختوں کی تعداد کم ہورہی ہے۔ بہت دیکھ بھال کے باوجود انہیں بچایا نہیں جا سکتا۔ وہ آہستہ آہستہ سوکھ رہے ہیں۔ تاہم شہر میں آلودگی کو کم کرنے کے لیے سڑکوں کے بیچوں بیچ چھوٹے درخت لگائے جا رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے آلودگی کسی حد تک کم ہورہی ہے۔ آکسیجن کی مقدار بڑھ رہی ہے۔

☆☆☆☆

5 مضامین میں کم از کم 30 فیصد نمبر حاصل کر کے ہائر سیکنڈری کا امتحان پاس کریں

کولکاتا: 27 اپریل (عوامی نیوز سروس) طلباء کو امتحان میں صرف اسی صورت میں کامیاب سمجھا جائے گا جب وہ ہائیر سیکنڈری کے پانچ لازمی، انتخابی اور اختیاری مضامین میں سے ہر ایک میں کم از کم 30 فیصد نمبر حاصل کریں۔ ہائر سیکنڈری ایجوکیشن پارلیمنٹ نے اس سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری کر دیا ہے۔ نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے کہ طلباء کو 'بنگلہ اور انگریزی' جیسے زبان کے مضامین کے علاوہ باقی تین 'لازمی انتخابی' اور 'اختیاری' مضامین میں سے تین مضامین میں پاس کرنا ہوگا۔

طلباء کو ان پانچ مضامین میں کم از کم 30 فیصد نمبروں کے ساتھ چار سمسٹر میں سے ہر ایک میں پاس کرنا ہوگا۔ پارلیمنٹ نے گیارہویں اور بارہویں میں سمسٹر سسٹم متعارف کرایا ہے۔ ایجوکیشن پارلیمنٹ نے پہلے کہا تھا کہ اس نئے نظام میں کئی مواقع ہوں گے۔ اس کے مطابق، اگر آپ 11ویں کے پہلے اور تیسرے سمسٹر میں کوئی بھی مضمون پاس نہیں کر سکتے تو 'سپلیمنٹری' دینے کا موقع ملے گا۔ تاہم، 11ویں اور 12ویں دونوں جماعتوں میں، اگر کوئی طالب علم تیسرے اور چوتھے سمسٹر میں پانچ مضامین پاس کرنے میں ناکام رہتا ہے، تو اس کا سال ضائع ہو جائے گا۔ ایک امیدوار رجسٹریشن کی تاریخ سے زیادہ سے زیادہ سات سال تک 'ضمنی' امتحان دے سکتا ہے۔ اگر کوئی امیدوار چوتھے سمسٹر میں کسی بھی مضمون میں فیل ہوتا ہے تو وہ اگلے سال 12ویں کے امتحان کے ساتھ ان مضامین میں دوبارہ امتحان دے سکتا ہے۔ یعنی اگر سال ضائع ہو جائے تو بھی 12ویں کے چوتھے سمسٹر کے متعلقہ مضمون پر 'سپلیمنٹری' لینے کا موقع ہے۔

دہشت گردی سے نمٹنے میں مرکز کے کردار پر کنال کے سوالات

کولکاتا:27 اپریل (عوامی نیوز سروس) پہلگام حملے کے بعد سے پورے کشمیر میں فوج کا آپریشن جاری ہے۔ فوج عسکریت پسندوں کی تلاش میں وادی میں مکمل تلاشی لے رہی ہے۔ گزشتہ 5 دنوں میں کم از کم 9 عسکریت پسندوں کے مکانات کو مسمار کیا گیا ہے۔ ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش نے اب فوج کے اس آپریشن پر سوال اٹھائے ہیں۔ انہوں نے لکھا، "یہ تمام گھر ہمارے ملک میں ہیں، اب تک کیسے تھے؟ کیا ہم اپنے ہی علاقے میں مکانات گرانے کے بعد سخت اقدامات کہنے پر کود جائیں گے؟

پلوامہ کے بعد جموں و کشمیر کی سرزمین پر گزشتہ منگل کو سب سے بڑا دہشت گردانہ حملہ ہوا۔ سہ پہر میں، دہشت گردوں نے پہلگام کے ایک ریزورٹ میں سیاحوں پر حملہ کیا۔ مجموعی طور پر 40 راؤنڈ گولیاں چلائی گئیں۔ زیادہ تر غیر مسلموں پر حملہ کیا گیا۔ کل 26 افراد ہلاک ہوئے۔ لشکر کے ٹی آر ایف یا مزاحمتی محاذ نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ اس حملے کے بعد ہندوستانی حکومت نے پاکستان کے خلاف جوابی کارروائی کی۔ انڈس واٹر ٹریٹی کو معطل کرنے سمیت کئی اقدامات کیے گئے ہیں۔ دریں اثنا، ہفتہ سے، کشمیر کے اننت ناگ، پلوامہ، شوپیاں، اور کولگاؤں کے مختلف علاقوں میں بیک وقت آپریشن جاری ہے۔ 5 روز میں دہشت گردوں کے 9 مکانات مسمار کر دیے گئے۔ جیسے ہی وہ تصویر سامنے آئی، کنال نے سوشل میڈیا پر کئی سوالات اٹھائے۔

اتوار کو انہوں نے اپنے ایکس ہینڈل پر لکھا، "دہشت گردی کے خلاف، پاکستان کے خلاف سخت کارروائی ہونی چاہیے، لیکن آج ٹی وی پر گرائے گئے چند گھر دکھا کر کہا جا رہا ہے کہ دہشت گردوں کی پناہ گاہوں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے، عجیب! یہ سارے گھر ہمارے ملک میں ہیں، اتنے عرصے تک کیسے رہے؟ وزارت داخلہ کیا کر رہی تھی؟ کیا ہم اپنے ہی علاقے میں اس گھر کو مسمار کر کے سخت کارروائی کر رہے ہیں؟" دوسرے لفظوں میں، انہوں نے سوال اٹھایا کہ دہشت گردی سے نمٹنے میں مرکز کا کردار کتنا مثبت ہے۔

ہم کشن جی کی موت کا بدلہ چاہتے ہیں
بانکوڑہ میں ماؤنواز پوسٹر نے ہلچل مچا دی

بانکوڑہ:27 اپریل (عوامی نیوز سروس) بنگال کے ضلع بانکوڑہ میں کئی دہائیوں پرانی ہولناکیوں کی وجہ سے ماؤنواز دہشت پھیل گئی ہے۔ اتوار کی صبح بانکوڑہ کے تلڈنگرا میں کئی مقامات پر ماؤنوازوں کے پوسٹر دیکھے گئے۔ انہوں نے لکھا، 'ہم کشن جی اور سنیل مہتو جیسے ماؤنواز لیڈروں کی موت کا بدلہ چاہتے ہیں۔' اس طرح کے پوسٹر کے منظر عام پر آتے ہی قدرتی طور پر ہلچل مچ گئی۔

ایک زمانے میں، بانکوڑہ اور پرولیا جیسے اضلاع کے وسیع جنگلات میں ماؤنوازوں کی مضبوط گرفت تھی۔ 2011 میں ترنمول حکومت کے برسراقتدار آنے کے بعد، ماؤنوازوں کے 'آقا' کشن جی کو ختم کر دیا گیا۔ اس کے بعد مسلسل کارروائیوں میں ریاست سے ماؤنوازوں کا خاتمہ کیا گیا۔ پچھلے گیارہ سالوں میں ریاست میں کوئی ماؤنواز حملہ نہیں ہوا ہے۔ حالانکہ جنگلوں میں مختلف جگہوں پر کبھی کبھار ماؤنوازوں کے پوسٹر نظر آتے تھے۔ ایسا ہی ایک پوسٹر اتوار کو بانکوڑہ کے تلڈنگرا میں دیکھا گیا۔

سفید کاغذ پر سرخ سیاہی سے لکھے گئے پوسٹر میں لکھا ہے، 'ہم کشن جی اور سنیل مہتو جیسے ماؤنواز لیڈروں کی موت کا بدلہ چاہتے ہیں۔ پانی، زمین، جنگل، آدیواسی، ہم ان کو جڑ سے اکھاڑنے نہیں دیں گے۔' اتنا ہی نہیں، پوسٹر میں شہری رضا کاروں اور پنچایت پردھانوں کو بھی دھمکی دی گئی ہے۔ اس میں لکھا ہے، 'سوک، پردھان، اب تمہاری باری ہے۔' نیچے دیے گئے پوسٹر پر لکھا ہے، 'سی پی آئی (ماؤسٹ)، ووٹ نہیں چاہیے، چوٹیں چاہیے۔' جیسے ہی صبح 7 بجے اس طرح کا ماؤنواز پوسٹر مقامی لوگوں کی نظر میں آیا، قدرتی طور پر علاقے میں کشیدگی پھیل گئی۔

واقعہ کی اطلاع ملنے کے بعد پولیس علاقے میں گئی اور ماؤنواز پوسٹر کو لے کر تھانے پہنچی۔ یہ پوسٹر کس نے یا کس نے لگایا ہے اس کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔ حالانکہ ابتدائی طور پر پولیس نے دعویٰ کیا تھا کہ یہ کوئی ماؤنواز نہیں تھا لیکن ایک مقامی شخص نے علاقے میں کشیدگی پھیلانے کے لیے ایسا پوسٹر لگایا تھا۔ یہ پوسٹر اس سے بہت مختلف ہے جس طرح ماؤنواز اس علاقے میں پہلے پوسٹر لگاتے تھے۔ تاہم پولیس نے یقین دہانی کرائی ہے کہ جن لوگوں نے یہ حرکت کی ہے انہیں ڈھونڈ نکالا جائے گا۔

کرشنانگر کا نوجوان مشکوک پوسٹ کرنے کے الزام میں گرفتار

ندیا، 27/ اپریل: ندیا کے کرشنانگر کا رہنے والا نوجوان رانا بسواس کام کے سلسلے میں دبئی گیا ہوا تھا لیکن بعد میں وہ گھر واپس آ گیا۔ اس بار، اس کی فیس بک پوسٹ میں تصویر کے ارد گرد ہلچل مچ گئی ہے۔ پتھریلے علاقے میں ایک شخص ہے جس کے پاس ہتھیار ہے۔ ایک آدمی پہاڑی علاقے میں ہتھیار لے کر چل رہا ہے۔ ایک شاپنگ مال میں دو دیگر لوگوں کے ساتھ سیلفی۔ رانا نے یہ تصاویر پوسٹ کیں۔ تصویر کے کیپشن میں لکھا ہے، 'میرا دوست'، 'دوست بھائی لاگ'۔ کیا اس کا تعلق پاکستانی دہشت گردوں سے ہے؟ یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ گزشتہ ہفتے کشمیر کے پہلگاؤں میں ایک خوفناک دہشت گردانہ حملے میں 26 ہندوستانی سیاح مارے گئے تھے۔ اطلاعات ہیں کہ اس واقعے میں پاکستانی عسکریت پسند گروپ ملوث ہیں۔ فوج کے جوان مختلف مقامات پر گھر گھر تلاشی لے رہے ہیں۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان جنگ کا ماحول۔ اس صورت حال میں رانا کی فیس بک پوسٹ کو لے کر کافیسنی پھیل گیا ہے۔ کیا رانا کسی طرح عسکریت پسندوں سے جڑا ہوا ہے؟ رانا نے وہ تصویر کہاں لی؟ رانا کی موجودہ تحریک کیا ہے؟ یہ سوال پیدا ہوا ہے۔ واقعہ کی تحقیقات کرتے ہوئے کرشنانگر کوتوالی تھانے کی پولیس نے نوجوان کو گرفتار کر کے اس سے پوچھ گچھ شروع کر دی ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سنیچر سے پولیس اسٹیشن میں اس سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ پولس تحقیقات کے مفاد میں فی الحال اس معاملے پر کوئی تبصرہ کرنے کو تیار نہیں ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ نوجوان ندیا کے کرشنانگر سے متصل بھنڈر کھولا ملک پاڑہ علاقہ میں رہتا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ کالج کی تعلیم مکمل کرنے کے بعد ملازمت کا امتحان بھی دے رہا تھا۔ اسی دوران دبئی میں نوکری کی خبر آئی۔ رانا کے گھر والوں نے ڈیڑھ لاکھ روپے خرچ کر کے اسے وہاں بھیجا تھا۔ رانا کی والدہ نے یہ دعویٰ کیا ہے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے بیٹے کو دبئی جانے کے بعد بھی نوکری نہیں دی گئی۔ سات دن وہاں رہنے کے بعد رانا گھر واپس آ گیا۔ فلم میں بندوق برداروں سے رانا کا کیا تعلق ہے اور ان سے کیسے رابطہ ہوا؟ وہ رانا کے کتنے دوست ہیں؟ اس کے بارے میں اس کے والد نے بتایا کہ میں زیادہ نہیں جانتا۔ تفتیش کاروں نے مبینہ طور پر رانا کے والدین سے بھی ابتدائی پوچھ گچھ کی ہے۔ اس واقعہ نے پڑوسیوں میں بھی کافی ہلچل مچا دی ہے۔ پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد ہندوستان غصے سے بوکھلا رہا ہے۔ پاکستانی دہشت گردوں کی بڑے پیمانے پر تلاش جاری ہے۔ اس دوران رانا نے پاکستانی بندوق برداروں کے ساتھ تصویریں سوشل میڈیا پر پوسٹ کر دیا۔ بندوق برداروں میں سے ایک رانا سے کیسے ملا؟ تصویر کا کیپشن 'بھائی' کیوں دیا گیا؟ کیا رانا عسکریت پسندوں سے رابطے میں آیا ہے؟ کیا رانا دہشت گردانہ سرگرمیوں میں ملوث ہے؟ پولس تمام معلومات حاصل کرنے کے لیے پوچھ گچھ کر رہی ہے۔

☆☆☆☆

رانی گنج میں پریاس اور شام ایگرو بائیوٹک کا مشترکہ فلاحی اقدام، راہگیروں کو ستو شربت کی تقسیم

رانی گنج، 27 اپریل: گرمی کی شدت میں دن بہ دن اضافہ ہو رہا ہے، اور ایسے میں عوام کو راحت پہنچانے کے لیے مختلف ادارے آگے آ رہے ہیں۔ اسی سلسلے میں آج رانی گنج اسکول موڑ پر "پریاس" نامی تنظیم اور "شام ایگرو بائیوٹک لمیٹڈ" کے اشتراک سے ایک خصوصی سبیل کا اہتمام کیا گیا، جس میں راہگیروں کو ستو کا شربت مفت تقسیم کیا گیا۔ اس موقع پر شام ایگرو بائیوٹک کی جانب سے آر پی کھیتان، روہت کھیتان، اور وانی کھیتان موجود رہے، جبکہ پریاس سنستھا کی نمائندگی صدر پنٹو گپتا نے کی۔

اس دوران لوگوں کا خاصا ہجوم نظر آیا، جو چلچلاتی دھوپ میں سفر کے دوران ٹھنڈے ستو کے شربت سے راحت پاتے دکھائی دیے۔

'پریاس' کے صدر پنٹو گپتا نے بتایا کہ ان کی تنظیم ہر سال گرمی کے موسم میں مختلف مقامات پر ستو، آم کے شربت، نیمبو پانی، رسنا اور صاف پانی کے کیمپ لگا کر راہگیروں کو راحت پہنچانے کا کام کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کوشش یہ ہوتی ہے کہ تیز دھوپ اور گرمی میں سفر کرنے والے افراد کو فوری ٹھنڈک فراہم کی جائے تاکہ وہ گرمی سے پیدا ہونے والی بیماریوں سے محفوظ رہ سکیں۔

شام ایگرو بائیوٹک لمیٹڈ کے ڈائریکٹر روہت کھیتان نے اس موقع پر کہا کہ اس شدید گرمی میں لوگوں کو ستو پلانا ایک انسانی خدمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہماری کمپنی ہمیشہ ایسے سماجی کاموں میں آگے رہتی ہے اور پریاس کے ساتھ مل کر اس سال بھی مختلف مقامات پر سبیلوں کا اہتمام کیا جائے گا۔ روہت کھیتان نے مزید کہا کہ ہم صرف لوگوں کو راحت پہنچانے کا کام نہیں کررہے بلکہ یہ پیغام بھی دینا چاہتے ہیں کہ ہر شخص کو اپنے علاقے میں گرمی سے پریشان راہگیروں کے لیے اس قسم کی فلاحی سرگرمیوں کا انعقاد کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ چھوٹے چھوٹے اقدامات سے بڑی تبدیلیاں آسکتی ہیں اور ایک سماجی جذبہ پروان چڑھتا ہے۔

مقامی لوگوں نے بھی پریاس اور شام ایگرو بائیوٹک لمیٹڈ کی اس پہل کی خوب ستائش کی اور امید ظاہر کی کہ آئندہ بھی اس طرح کے پروگرام منعقد ہوتے رہیں گے۔

☆☆☆

رامپور ہاٹ میں دن دہاڑے فائرنگ میں تاجر ہلاک

بیر بھوم، 27/ اپریل: رامپور ہاٹ میں اتوار کو دوپہر کے وقت فائرنگ کا واقعہ پیش آیا۔ جس میں پتھر کے ایک تاجر کو شرپسندوں نے گولی مار کر ہلاک کر دیا۔ یہ سنسنی خیز واقعہ بیر بھوم کے رام پور ہاٹ میں پیش آیا ہے۔ متوفی نوجوان کا نام سدیپ باسکی بتایا گیا ہے اس کی عمر تقریباً 28 سال ہے۔ رام پور ہاٹ پولس اسٹیشن نے اس فائرنگ کی وجہ کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔

مقامی ذرائع کے مطابق نوجوان تاجر رامپور ہاٹ کے شلبدرا نریشا علاقہ کا رہنے والا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اس کا اس علاقے میں پتھر کا کاروبار ہے۔ وہ اتوار کی صبح تقریباً 11.30 بجے علاقے میں ایک پٹرول پمپ کے سامنے کھڑا تھا۔ بتایا جاتا ہے کہ وہ جس بیگ کو لے کر جا رہا تھا اس میں پیسے تھے۔ اس وقت 10 افراد کے گروہ نے اس پر حملہ کر دیا۔ مبینہ طور پر، انہوں نے سدیپ پر اندھا دھند فائرنگ کر دی۔ اس حملے سے مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ اطلاعات کے مطابق لوگ اپنی جانوں کے خوف سے محفوظ مقامات پر چھپنے لگے۔ جس کا فائدہ اٹھا کر مجرم وہاں سے فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ نوجوان کو گولیوں کے زخموں کے ساتھ پڑا دیکھا گیا۔ بدمعاشوں کے جانے کے بعد اسے جلدی سے اٹھا کر رامپور ہاٹ میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ اس کی وہیں موت ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی رامپور ہاٹ تھانہ سے بڑی پولس فورس علاقے میں پہنچ گئی۔ کیا یہ 'قتل' ذاتی دشمنی کی وجہ سے ہوا ہے؟ یا یہ حملہ کسی کاروباری وجہ سے ہوا ہے؟ پولیس تمام پہلوؤں سے تفتیش کر رہی ہے۔ یوں مجرم آئے اور دن دیہاڑے 'قتل' کر ڈالے! اس واقعہ سے مقامی لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ ملزمان کی جلد شناخت اور گرفتاری کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ پولس نے اس بارے میں مقامی لوگوں کو یقین دلایا ہے۔ مجرم کس راستے سے آئے تھے؟ گولی مارنے کے بعد وہ علاقہ چھوڑنے کے لیے کس سڑک پر گئے؟ پولس نے اس کی معلومات لے لی ہیں۔ بتایا جاتا ہے کہ قصورواروں کی تلاش کے لیے مختلف علاقوں میں تلاشی شروع کر دی گئی ہے۔

☆☆☆

پہلگام: این آئی اے کے ارکان
بٹن ادھیکاری کے گھر پہنچ کر بیوی سے بات کی

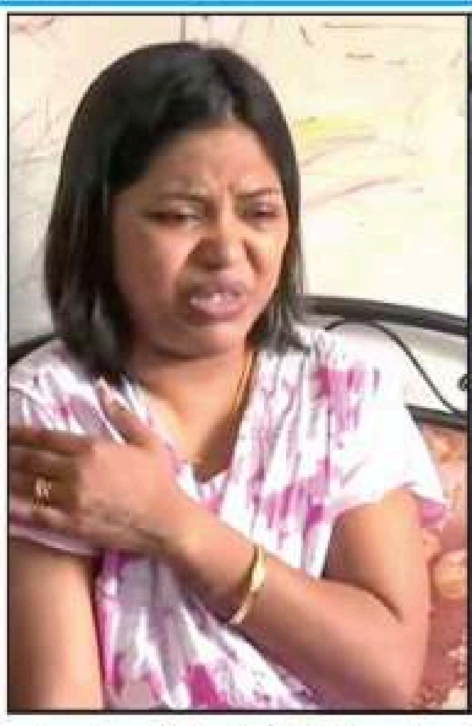

کولکاتا، 27 اپریل: (عوامی نیوز سروس) این آئی اے کی تین رکنی تحقیقاتی ٹیم اتوار کو پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے ایک سیاح وشنوگھاٹہ کے بٹن ادھیکاری کے گھر پہنچی۔ تاکہ یہ معلوم کیا جاسکے کہ جس دن وادی میں دہشت گردانہ حملہ ہوا تھا اس دن کیا ہوا تھا۔ این آئی اے کے ارکان نے سنیچر کے روز بہالا کے سکھر بازار کے رہنے والے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے میں مارے گئے سمیر گوہا کے گھر کا دورہ کیا۔ وہ تقریباً ساڑھے چار گھنٹے تک وہاں رہے۔ تحقیقاتی ٹیم سنیچر کو وشنوگھاٹہ میں بٹن ادھیکاری کے گھر جانے والی تھی۔ لیکن بعد میں معلوم ہوا کہ این آئی اے کے ارکان لالبازار گئے تھے۔ اس کے بعد وہ اتوار کی دوپہر بٹن کے گھر گئے۔ بیٹن کام کے سلسلے میں فلوریڈا میں رہتا تھا۔ وہ چھٹیوں پر کولکاتا آیا اور اپنی بیوی سوہنی ادھیکاری اور ڈھائی سالہ بیٹے ہردن کے ساتھ کشمیر کی سیر پر گیا۔ لیکن بٹن کو کشمیر کی وادی بھسران میں عسکریت پسندوں نے مار ڈالا۔ انہیں جمعرات کو اپنے اہل خانہ کے ساتھ واپس آنا تھا۔ لیکن قسمت نے نیا موڑ لیا اور بٹن ادھیکاری تابوت میں کولکاتا واپس آئے۔ این آئی اے کی تین رکنی تحقیقاتی ٹیم اتوار کو گھر پہنچی۔ معلوم ہوا ہے کہ تین رکنی تحقیقاتی ٹیم میں ایک خاتون افسر بھی شامل ہے۔ کشمیر میں دہشت گردانہ حملے کے دن بٹن اپنی بیوی سوہنی سرکار اور چھوٹے بیٹے ہردن کے ساتھ تھے۔

معلوم ہوا ہے کہ تفتیش کار اتوار کو وشنوگھاٹہ گئے اور ان کی بیوی سوہنی سرکار سے اس دن کے واقعات کے بارے میں بات کی۔ اس دن حملہ کب ہوا؟ کتنے عسکریت پسند تھے؟ کیا اسے ان کے چہرے دیکھنے کو ملے؟ اس کے علاوہ عسکریت پسندوں کا لباس کیسا تھا؟ اس دن اور کیا ہوا؟ تمام معلومات حاصل کی۔ ذرائع کے مطابق سوہنی سرکار کا بیان ریکارڈ کیا جائے گا۔ وہ ریکارڈ شدہ بیان دہلی میں این آئی اے ہیڈکوارٹر کو بھیجا جائے گا۔ لیکن کیا این آئی اے کے ارکان متوفی بٹن ادھیکاری کی اہلیہ سے بات کرنے کے بعد عسکریت پسندوں کے قریب جا سکیں گے؟ جس کا وقت جواب دے گا۔

کولکاتا کے 5 اور اوڈیشہ کے 8 سائنسدانوں کو
بنیادی طبیعیات میں 3 ملین ڈالر کا بریک تھرو پرائز

کولکاتا، 27 اپریل: (عوامی نیوز سروس) اوڈیشہ کے سرکردہ تحقیق اداروں کے آٹھ سائنسدانوں بشمول NISER، IIT بھونیشور، انسٹی ٹیوٹ آف فزکس، اور IISER برہم پور کو CERN کی طرف سے عطا کردہ بنیادی طبیعیات میں 2025 کے بریک تھرو پرائز سے نوازا گیا ہے۔ واضح ہو کہ 2025 کے لیے بنیادی طبیعیات میں 3 ملین ڈالر (25.61 کروڑ) کا بریک تھرو پرائز 70 سے زیادہ ممالک کے ہزاروں محققین کو دیا جاتا ہے جو CERN کے لارج ہاڈرون کولیڈر (LHC) میں ATLAS، CMS، ALICE اور LHCb میں چار تجرباتی تعاون کی نمائندگی کرتے ہیں۔ بریک تھرو انعامی رقم ATLAS (1 ملین ڈالر) کے لیے مختص کی گئی ہے۔ CMS (1 ملین ڈالر)، ALICE (500,000 ڈالر) اور LHCb (500,000 ڈالر)، 2015 سے 15 جولائی 2024 کے درمیان جاری کردہ 2-RunLHC ڈیٹا پر مبنی اشاعتوں کے 13,508 شریک مصنفین کے اعتراف میں۔ [ATLAS-5,345 محققین: CMS-4,550; ایلس-1,869; LHCb-1,744۔ ایوارڈ حاصل کرنے والوں میں ڈاکٹر رنبیر سنگھ، ڈاکٹر سنجے سوین، ڈاکٹر پرولے مل، ڈاکٹر سیما بھنی پتی، ڈاکٹر ارونا کمار نائک، ڈاکٹر پردیپ کمار ساہو، اور ڈاکٹر نتاشا شرما شامل ہیں۔ انہوں نے ALICE اور CMS جیسے تاریخی تجربات میں حصہ ڈالا، جس میں ذیلی ایٹمی ذرات کے رویے، ہگز بوسن کی دریافت، اور مادے اور اینٹی میٹر کے درمیان کائناتی عدم توازن کی تحقیقات کی گئیں۔ خیال رہے کہ کچھ دن پہلے، بوس انسٹی ٹیوٹ (BI) کولکاتا کا تجرباتی ہائی انرجی فزکس (HEP) گروپ، جو فی الحال فیکلٹی ممبران پر مشتمل ہے۔ پروفیسر سپریا داس، ڈاکٹر سدھارتھ کمار پرساد اور ڈاکٹر سیکت بسواس، پوسٹ ڈاکٹریٹ فیلو، ڈاکٹر سنچاری ٹھاکر اور سینئر ریسرچ فیلو- مسٹر منٹو ہلدار کو پرائیویٹ ایوارڈ 52 میں ایوارڈ دیا گیا۔

ریاست کا کوآپریٹو مالیاتی لین دین میں
شفافیت کو برقرار رکھنے کیلئے آن لائن آڈٹ مینجمنٹ کا آغاز

کولکاتا، 27 اپریل: (عوامی نیوز سروس) ریاستی حکومت نے کوآپریٹو سوسائٹیوں کے مالیاتی لین دین میں شفافیت بڑھانے کے لیے آن لائن آڈٹ مینجمنٹ کا آغاز کیا ہے۔ اس نظام کے ذریعے ریاست میں کام کرنے والی 23,574 کوآپریٹو سوسائٹیوں کے ساتھ ساتھ ریاستی کوآپریٹو بینکوں، ڈسٹرکٹ سینٹرل کوآپریٹو بینکوں، اربن کوآپریٹو بینکوں، اور پرائمری ایگریکلچرل کوآپریٹو سوسائٹیوں کے آڈٹ سے متعلق تمام سرگرمیوں کی مرکزی نگرانی کرنا ممکن ہوگا۔ ریاستی کوآپریٹو منسٹر پردیپ مجمدار نے کہا کہ آڈٹ سے پتہ چلا ہے کہ آیا مالیاتی لین دین میں شفافیت تھی اور کیا تمام قوانین پر عمل کیا جا رہا تھا۔ لہٰذا باقاعدگی سے آڈٹ لازمی ہیں۔ ریاست کا کوآپریٹو انتظام اتنا وسیع ہے کہ نگرانی کے لیے یہ آن لائن آڈٹ ضروری ہوگیا۔ اس لیے ایک طویل جائزہ کے بعد کوآپریٹو سوسائٹی آڈٹ مینجمنٹ سسٹم کا آغاز کیا گیا۔ ریاست کا ڈائریکٹوریٹ آف کوآپریٹو آڈٹ اس کے انتظام کے تمام پہلوؤں کا ذمہ دار ہے۔ واضح رہے کہ ویبل ٹیکنالوجی لمیٹڈ کے تیار کردہ اس سسٹم کے آغاز کے ساتھ ہی، ہر کوآپریٹو یونٹ کے لین دین سے متعلق تمام معلومات آن لائن پلیٹ فارم کے ذریعے آسانی سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔ بیلنس شیٹ کی تمام معلومات ایک کلک سے دیکھی جاسکتی ہیں۔ آڈٹ رپورٹس، گائیڈ لائنز، اور تمام لازمی اصول ایک کلک سے دیکھے جا سکتے ہیں۔ یہی نہیں بلکہ اس آن لائن سسٹم میں آڈٹ سے متعلق رئیل ٹائم اعداد و شمار بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ اگر کسی کوآپریٹو تنظیم کا آڈٹ نہیں ہوا ہے تو اس آن لائن مینجمنٹ سسٹم کے ذریعے انہیں خود بخود وارننگ بھیج دی جائے گی۔ متعلقہ کوآپریٹو سوسائٹی کی طرف سے فراہم کردہ موبائل فون پر ایس ایم ایس الرٹس بھی بھیجے جائیں گے۔ اس کے ساتھ مرکزی طور پر یہ جانچنا ممکن ہوگا کہ کس کے پاس آڈٹ زیر التواء ہیں۔

☆

ایک بار پھر جعلی کال سینٹر معاملے میں 4 گرفتار

کولکاتا، 27 اپریل: (عوامی نیوز سروس) کولکاتا شہر کے وسط میں ایک بار پھر بین الاقوامی جعلی کال سینٹر کا انکشاف ہوا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ سیکٹر 5 میں دفتر کھولنے اور ٹیک سپورٹ فراہم کرنے کے نام پر غیر ملکی شہریوں سے دھوکہ کیا جا رہا تھا۔ اس واقعے میں جعلی کال سینٹر کے ایم ڈی، منیجر اور دو ملازمین کو گرفتار کرلیا گیا ہے۔ انہیں بدھان نگر الیکٹرانکس کمپلیکس تھانے نے گرفتار کیا۔ پولس ذرائع کے مطابق یہ چھاپہ ایک ذریعے سے اطلاع ملنے پر مارا گیا۔ ذرائع کے مطابق پولس کو معلوم ہوا ہے کہ کئی جعلی کال سینٹر آپریٹر ٹیک سپورٹ فراہم کرنے کے بہانے سیکٹر 5 میں دفاتر کھول کر غیر ملکی شہریوں کو دھوکہ دے رہے ہیں۔

میٹنگ کے دوران مارکسی رہنما اور
کارکنان آپس میں دست و گریباں

کولکاتا، 27 اپریل: (عوامی نیوز سروس) رجسٹرڈ پارٹی سی پی آئی (ایم) ہے۔ یعنی بائیں بازو کی یہ قدیم سیاسی جماعت نظم و ضبط اور قواعد کی پابندی کرتی ہے۔ کم از کم کاغذ پر تو یہی دعویٰ کیا جاتا ہے۔ اس دوران پارٹی آفس میں ہونے والی میٹنگ میں اس رجیم پارٹی کے لیڈروں اور کارکنان ایک دوسرے سے الجھ پڑے۔ میڈیا میں آنے والی خبروں میں کم از کم یہی دعویٰ کیا جا رہا ہے۔ واقعے کے حوالے سے معلوم ہوا ہے کہ مار پیٹ کا یہ واقعہ کل (ہفتہ تا 27 اپریل 2025) کی رات پیش آیا۔ کولکاتہ میونسپل کارپوریشن کے وارڈ 91 میں سی پی آئی (ایم) کے علاقہ کمیٹی کے دفتر میں میٹنگ کے دوران پارٹی کی مقامی اور کولکاتا ضلعی قیادت کے درمیان گرما گرم بحث ہوئی۔ خبروں میں بتایا گیا ہے کہ اس جھگڑے کی وجہ سے ضلعی قائدین کو مقامی قائدین سے برے الفاظ بھی سننے پڑ رہے ہیں۔ رفتہ رفتہ یہ جھگڑا لڑائی میں بدل گیا۔ یہاں تک کہ پارٹی کے ایک ساتھی نے ایک رہنما کا ہاتھ کاٹ لیا جو ابھی اسپتال سے واپس آیا تھا۔ زخم اتنا گہرا تھا کہ بعد میں ٹانکے لگانے پڑے۔ اس کے ساتھ ہی یہ اطلاع ہے کہ سی پی آئی (ایم) کے ایک اور لیڈر کے سر پر چوٹ لگی ہے۔ نتیجتاً انہیں اپنے سر پر پٹی بھی باندھنی پڑی۔ اس واقعہ کا علم ہوتے ہی سی پی آئی (ایم) کے سرکردہ قائدین کافی بے چین ہیں۔ وہ اس معاملے پر اتنے ہی ناراض ہیں جتنے شرمندہ ہیں۔ لیکن، کوئی بھی اس پر عوامی طور پر تبصرہ نہیں کر رہا ہے۔ تاہم، پردے کے پیچھے، بہت بحث چل رہی ہے، اور یہاں تک کہ طنز بھی۔ ایک لیڈر نے تو پارٹی کے اندر اس اندرونی کشمکش کو حل کرنے کے لیے ستیانارائن پوجا کرانے کی بات بھی کی۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ چند ماہ قبل قصبہ میں پارٹی دفتر میں ہونے والی میٹنگ کے دوران زبردست گڑبڑ ہوئی تھی۔ نتیجتاً وہاں ایک لیڈر کو دل کا دورہ پڑا۔ انہیں تقریباً 20 دن تک اسپتال میں زیر علاج رہنا پڑا۔ پھر انہیں وہاں سے ریلیز کردیا گیا۔ ذرائع کا دعویٰ ہے کہ سنیچر کو پھر کسی نے قائد کا ہاتھ کاٹا۔ میڈیا کو موصول ہونے والی معلومات کے مطابق کولکاتا کے وارڈ 67 کے سابق کونسلر اور سی پی آئی (ایم) کے کولکاتا ڈسٹرکٹ سکریٹریٹ کے رکن دیپو داس نے اس بارے میں ایک لفظ بھی نہیں کہا، حالانکہ وہ سنیچر کو میٹنگ میں موجود تھے۔ دوسری طرف سنا گیا ہے کہ کولکاتا میں پارٹی کے ضلع سکریٹری کلول مجمدار نے تحریری طور پر ضلع کمیٹی کو پورے واقعہ کی تفصیل سے اطلاع دی ہے۔

کولکاتا: مونی رائے اداکارہ پرائیڈ آف بنگال ایوارڈ سے سرفراز

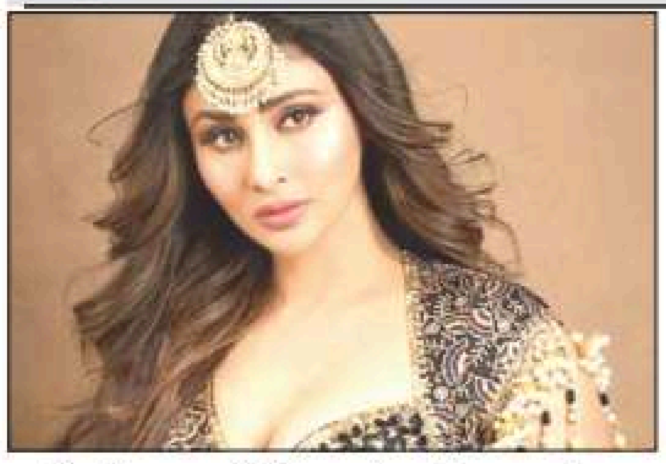

کولکاتا، 27 اپریل: (عوامی نیوز سروس) انڈین چیمبر آف کامرس اینڈ ینگ لیڈرز فورم کے زیر اہتمام پرائیڈ آف بنگال ایوارڈز، ایک باوقار اقدام ہے جو بنگال کے متعدد شعبوں میں بہترین کارکردگی کی شاندار میراث کے لیے ایک مضبوط ثبوت کے طور پر کھڑا ہے۔ اس ممتاز تقریب کا مقصد بنگال کے ان قابل ذکر افراد کو پہچاننا اور ان کا اعزاز دینا ہے جنہوں نے دفاع، تعلیم، کاروبار، میڈیا، کھیل، خوراک، فیشن، آرٹ، اور سماجی بہبود سمیت مختلف شعبوں میں نمایاں خدمات انجام دی ہیں۔ اپنے آغاز کے بعد سے، ایوارڈز نے ان لوگوں کو منایا ہے جنہوں نے نہ صرف اپنے متعلقہ ڈومینز میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے بلکہ قومی اور عالمی مناظر پر ایک انمٹ نشان بھی بنایا ہے، جس سے ان کے بنگالی ورثے کو فخر اور پہچان ملی ہے۔ سب سے حالیہ تقریب، جو 26 اپریل کو کولکاتا شہر میں منعقد ہوئی، نے 13 مختلف زمروں میں کامیابی حاصل کرنے والوں کے ایک متاثر کن ستارے کو دیکھا۔ تقریب کی رونقیں معروف شخصیات کی موجودگی سے مزید بلند ہوئیں جن میں مونی رائے بھی شامل تھیں، ان کی مسلسل شراکت اور سینما کے میدان میں بہت سی کامیابیوں پر جنہیں تقریب میں 'موسٹ ٹیلنٹڈ اداکارہ' کے اعزاز سے نوازا گیا۔ مونی، جو خوبصورت سفید اور سنہری ساڑھی پہن کر اپنے آپ کو شاندار لگ رہی تھی، انہوں نے عاجزی کے ساتھ اس اعزاز کے لیے سب کا شکریہ ادا کیا۔ اس کے علاوہ شہر کے سب سے بڑے پروگراموں میں سے ایک میں راہول بوس، ممتا شنکر، لیزا رے، سبیا ساچی، نیرا بنرجی، پریتم دا، ایلش کنگ، اندرانیل سینگپتا، دبیندو بھٹاچاریہ، اور تلوتما شوم وغیرہ نے شرکت کی۔ جو ایک پرجوش اقدام کے طور پر شروع ہوا تھا وہ اب کولکاتا کے سب سے زیادہ متوقع سالانہ پروگراموں میں سے ایک میں تبدیل ہو گیا ہے، جس کے افتتاحی ایڈیشن کو بڑی کامیابی اور میڈیا کی وسیع کوریج ملی۔ پرائیڈ آف بنگال ایوارڈز، جو t2 کے ساتھ مل کر پیش کیے گئے، قد اور اہمیت میں مسلسل اضافہ ہوا ہے، جس نے خود کو ایک اعلیٰ پلیٹ فارم کے طور پر قائم کیا ہے جو نہ صرف انفرادی کامیابیوں کا جشن مناتا ہے بلکہ قومی ترقی اور عالمی برتری میں بنگال کی مسلسل شراکت کو بھی اجاگر کرتا ہے۔ ان ایوارڈز کے ذریعے، منتظمین نے کامیابی کے ساتھ ایک وراثت پیدا کی ہے جو آنے والی نسلوں کو متاثر کرتی ہے اور ان لوگوں کے شاندار سفر کا اعزاز دیتی ہے جنہوں نے انسانی کوششوں کے مختلف شعبوں میں بنگال کی ساکھ کو بلند کیا ہے۔

اتوار کو شیام بازار میں جونیئر ڈاکٹر ایسوسی ایشن کی پہلی ورکنگ کمیٹی کا اجلاس۔

5 اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کی پیش گوئی

کولکاتا، 27 اپریل: (عوامی نیوز سروس) اگرچہ سنیچر کی رات ہونے والی بارش سے کچھ راحت ملی لیکن اتوار کی صبح سے جنوبی بنگال کے مختلف حصوں میں گرمی کی لہر برقرار ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیشگوئی کے مطابق دوپہر کے بعد سے صورتحال تبدیل ہوسکتی ہے۔ جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک اور بارش کا خطرہ ہے، جو اگلے منگل تک جاری رہ سکتا ہے۔ اتوار کو، شمالی 24 پرگنہ، مشرقی بردوان، بیر بھوم، مرشد آباد اور ندیا کے علاقوں میں 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چلنے کی پیش قیاسی کی گئی ہے، ساتھ ہی گرج چمک کے ساتھ موسلادھار بارش کا امکان ہے۔ دوسری جانب دیگر اضلاع میں 40 سے 50 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ بعض علاقوں میں ژالہ باری کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ جھگرام، مغربی مدنا پور، بانکوڑہ، پرولیا، مشرقی اور مغربی بردوان میں سوموار کو بجلی کے ساتھ بارش اور گرج چمک کے ساتھ بارش کی مقدار میں اضافہ ہوگا۔ منگل کو بھی جنوبی بنگال کے تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کی پیشن گوئی کے مطابق اتوار کو کولکاتا اور آس پاس کے علاقوں میں زیادہ سے زیادہ اور کم سے کم درجہ حرارت بالترتیب 33 ڈگری اور 25 ڈگری کے آس پاس رہے گا۔ دوپہر کے بعد گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تیز ہوائیں بھی چل سکتی ہیں۔ شمالی بنگال میں ابھی بارش جاری رہے گی۔ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کے مطابق اتوار تک دارجلنگ، کالمپونگ اور علی پور دوار سمیت تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش کا امکان ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ تیز ہوائیں 30-40 کلومیٹر فی گھنٹہ تک پہنچ سکتی ہیں۔

کولکاتا میں جوائنٹ انٹرنس امتحان دینے کیلئے طلبا و طالبات امتحانی مرکز میں قطار کے دوران اپنی باری کا انتظار کرتے ہوئے۔

اہل اساتذہ کی فہرست میں بے ضابطگیوں کا انکشاف: ڈبلیو بی ایس سی

کولکاتا، 27 اپریل: (عوامی نیوز سروس) اہل اساتذہ کی فہرست میں بے ضابطگیوں کا پتہ چلا، ڈبلیو بی ایس سی کے ذرائع کا کہنا ہے کہ چھٹکارا پانے والا غیر تدریسی عملہ کئی دنوں سے ریاستی محکمہ تعلیم کے ہیڈکوارٹر، بکاس بھون کے باہر احتجاج کر رہے تھے۔ واضح ہو کہ مغربی بنگال اسکول سروس کمیشن (SSC) کے ذرائع نے مطلع کیا کہ انہوں نے اسکول ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کو حال ہی میں جاری کردہ غیر داغدار اساتذہ کی فہرست میں پائی جانے والی بے ضابطگیوں کے بارے میں مطلع کیا ہے۔ ایس ایس سی نے 2016 کے اساتذہ کی تقرری کے پینل کے 15,403 امیدواروں کی فہرست جاری کی تھی جو 'بے داغ' پائے گئے تھے۔ 3 اپریل کو، سپریم کورٹ نے 2016 کے بھرتی پینل کو منسوخ کر دیا، جس کے نتیجے میں مغربی بنگال میں سرکاری امداد یافتہ اسکولوں میں تقریباً 25,753 تدریسی اور غیر تدریسی عملے کی ملازمتیں ختم ہوگئیں۔ بعد ازاں سپریم کورٹ نے غیر تدریسی اساتذہ کو 31 دسمبر تک کام جاری رکھنے کی اجازت دی، لیکن گروپ سی اور ڈی کے غیر تدریسی عملے کو ایسی کوئی ریلیف نہیں دی گئی۔ ایس ایس سی کے عہدیداروں نے بتایا کہ اسکولوں کے ضلع انسپکٹرز کو غیر حاضر اساتذہ کی فہرست بھیجے جانے کے بعد سے کئی مسائل ان کے نوٹس میں آئے ہیں۔ کئی اساتذہ نے الزام لگایا کہ وہ غیر داغدار ہیں، لیکن ان کے نام فہرست سے غائب ہیں۔ ایک بار پھر، کچھ معاملات میں، ڈیٹا بیس یہ ظاہر کر رہا ہے کہ ایک استاد ایک اسکول میں ہے، جب کہ استاد ٹرانسفر حاصل کرنے کے بعد دوسرے اسکول میں پڑھا رہا ہے۔ اسکولوں کو ہدایت کی گئی ہے کہ جن اساتذہ کے نام غیر داغدار فہرست میں شامل نہیں ہیں ان کو تنخواہوں کی تقسیم روک دیں۔ تنخواہیں مکمل تصدیق کے بعد ہی دی جائیں گی۔ سنیچر کو وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے ایک آڈیو پیغام میں گروپ سی اور ڈی کے غیر تدریسی عملے کے لیے عبوری مالی امداد کا اعلان کیا۔ "ہمارے پاس متعدد سماجی تحفظ کی اسکیمیں ہیں، اور اس وجہ سے، گروپ سی اور گروپ ڈی کے ملازمین کو درپیش مشکلات کو دیکھتے ہوئے، نظر ثانی کی درخواست پر فیصلہ آنے تک ہم گروپ سی کے لیے 25,000 روپے اور گروپ ڈی کے لیے 20,000 روپے ماہانہ فراہم کر سکتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ریاستی حکومت 2016 کے پینل کی منسوخی کے فیصلے کے بارے میں سپریم کورٹ میں نظر ثانی کی درخواست دائر کرے گی۔ ذہن نشیں رہے کہ منسوخ شدہ غیر تدریسی عملہ کئی دنوں سے ریاستی محکمہ تعلیم کے ہیڈکوارٹر، بکاش بھون کے باہر احتجاج پر ہے۔

اتوار کو کولکاتا میں جانوروں سے محبت کرنے والے جانوروں پر ظلم کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے۔

عالیہ یونیورسٹی میں اسلامیات پر پانچ روزہ سمر اسکول کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر

کولکاتا: 27 اپریل 2025 (پریس ریلیز) عالیہ یونیورسٹی کے شعبہ اسلامیات اور انسٹی ٹیوٹ آف آبجیکٹیو اسٹڈیز (IOS)، کلکتہ چیپٹر کے اشتراک سے منعقدہ پانچ روزہ "سمر اسکول آن اسلامک اسٹڈیز" جمعہ کے روز کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔ اس علمی پروگرام میں کلکتہ اور دیگر شہروں کی مختلف یونیورسٹیوں سے 350 سے زائد طلبہ و طالبات نے شرکت کی، جو کہ آن لائن اور آف لائن دونوں طریقوں سے منعقد کیا گیا تھا۔ پارک سرکس کیمپس کا آڈیٹوریم پوری مدت میں شرکاء سے کھچا کھچ بھرا رہا، اور علمی تبادلہ خیال کا بہترین مظاہرہ دیکھنے کو ملا۔

یہ منفرد علمی پہل ڈاکٹر منظور عالم، چیف پیٹرن IOS، نئی دہلی کی سرپرستی میں عمل میں آئی، جس کا مقصد عصری سیاق و سباق میں اسلامی علوم پر تنقیدی نظر اور فکری مکالمے کو فروغ دینا تھا۔ اس موقع پر ممتاز اساتذہ، دانشور، اور طلبہ ایک فکری و تحقیقی ماحول میں جمع ہوئے۔

افتتاحی اجلاس 21 اپریل کو منعقد ہوا، جس میں نامور شخصیات نے خطاب کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر افضل وانی، چیئرمین IOS نے مادیت پرستی اور موضوعی ذہانت کے اس دور میں روحانی و فکری اقدار کے تحفظ پر زور دیا۔ ڈاکٹر نور الصبا اسماعیل نے قرآنی اخلاقیات کو اعلیٰ تعلیم میں شامل کرنے کی ضرورت پر گفتگو کی۔ رکن پارلیمنٹ جناب ندیم الحق اور پروفیسر ڈاکٹر نورالہدیٰ غازی، رجسٹرار عالیہ یونیورسٹی نے اسلامی علمی پہلوؤں کی سماجی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ پروگرام کی صدارت کرتے ہوئے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر رفیق الاسلام نے کہا، "ایسے پروگرام ہمارے تعلیمی نظام میں اخلاقی شفافیت اور تنقیدی شعور کو فروغ دیتے ہیں۔ یہ عالیہ یونیورسٹی کے لیے باعث فخر ہے۔"

پانچ دنوں کے دوران ممتاز مقررین نے متنوع موضوعات پر خطاب کیا۔ پروفیسر ڈاکٹر افضل وانی نے "قرآن اور اسلام" پر لیکچر دیا۔ ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی نے "سیرت رسول اور مستشرقین" پر روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر محمد اشرف علی ندوی اظہری نے "جمع و تدوین حدیث" پر خطاب کیا۔ وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر رفیق الاسلام نے "اسلامی تناظر میں سائنس" پر ایک متاثر کن تقریر کی۔ دیگر موضوعات میں "اسلامی تصور مال و دولت" (پروفیسر ڈاکٹر جاوید احمد خان)، "عقیدہ: توحید، رسالت، آخرت" (پروفیسر محمد فہیم اختر)، اور "قرآن: علم، غور و فکر، تحقیق اور ایجادات کا عالمی منشور" (ڈاکٹر نورالصباح اسماعیل) شامل تھے۔

اسلام، خواتین، امن عالم، ماحولیات، اسلامی قانون اور تاریخ میں بقائے باہم جیسے موضوعات پر بھی لیکچرز ہوئے جنہیں ڈاکٹر عظمیٰ ناہید، پروفیسر ڈاکٹر ممتاز علی، ڈاکٹر سجاد عالم رضوی، پروفیسر سید جمال الدین، ڈاکٹر کمال اشرف، ڈاکٹر حامد نسیم رفیع آبادی، پروفیسر ضیاء الدین ملک، پروفیسر ڈاکٹر شکران بن عبدالرحمٰن، اور ڈاکٹر سید عبدالرشید نے پیش کیا۔

پروگرام کی تنظیم میں شعبہ اسلامیات کی ٹیم نے ڈاکٹر محمد اشرف علی ندوی اظہری (صدر شعبہ اسلامیات) کی قیادت میں نمایاں کردار ادا کیا، جبکہ تدریسی معاونت ڈاکٹر محمد شمیم اختر قاسمی نے فراہم کی۔ افتتاحی اور اختتامی اجلاس کی نظامت جناب محمد شاہجہاں (وائس پرنسپل، جیرنیل انٹرنیشنل اسکول) نے نہایت خوش اسلوبی سے انجام دی۔

اختتامی اجلاس 25 اپریل کو منعقد ہوا، جس میں مختلف معزز مہمانوں نے شرکت کی، جن میں ڈاکٹر سراج الحق علی، مولانا نفیس احمد ندوی، ڈاکٹر سعید الرحمٰن فیضی، پروفیسر توقیر عالم فلاحی، پروفیسر عبدالرحیم قدوائی، جناب عابد حسین، اور پروفیسر ڈاکٹر مشرف علی (ڈین، فیکلٹی آف ہیومینٹیز اینڈ لینگویجز) شامل تھے، جنہوں نے پروگرام کی علمی گہرائی اور بین الشعبہ جاتی اہمیت کی تعریف کی۔ اختتامی اجلاس کی صدارت ڈاکٹر زیڈ ایم خان، صدر IOS نئی دہلی نے کی۔ انہوں نے منتظمین کو فکر انگیز علمی ماحول فراہم کرنے پر سراہا اور ایسی علمی کوششوں کے تسلسل پر زور دیا۔

ڈاکٹر محمد اشرف علی ندوی اظہری نے وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر رفیق الاسلام کا شکریہ ادا کیا، جن کی سرپرستی اور تعاون سے یہ پروگرام ممکن ہوا۔ IOS کلکتہ چیپٹر کی نمائندگی کرتے ہوئے جناب عبدالباسط اسماعیل نے کہا، "یہ سمر اسکول ایمان، روح، علمی تلاش اور تعلیمی میدان میں دوبارہ اپنی جڑوں کی طرف واپسی کی ایک کاوش تھی۔" انہوں نے جنرل سکریٹری IOS نئی دہلی، جناب محمد عالم کی خاموش رہنمائی اور تعاون کا بھی اعتراف کیا۔

یہ سمر اسکول علمی ہم آہنگی، اسلامی اقدار، اور تعلیمی دیانت داری کی بنیاد پر ایک مضبوط علمی روایت قائم کرتے ہوئے کامیابی کے ساتھ اختتام پذیر ہوا۔

دربار شریف میں حضور پرنور کا 128واں سالانہ عرس مبارک

قطب الاقطاب غوث زمانہ سیدنا مولانا حضرت سیدنا شاہ مرشد علی القادری الملقب بہ "حضور پرنور" کا 128 واں سالانہ عرس مبارک گزشتہ 25 اپریل بمطابق 27 شوال المکرم کی شب کو دربار شریف قادریہ 22 مفید الاسلام لین کولکاتا میں پیر طریقت حضرت مولانا سید شاہ طلال مرشد القادری کے زیر سرپرستی نہایت عقیدت و احترام کے ساتھ منایا گیا جس میں کثیر تعداد میں مریدین و معتقدین نے حاضری دی۔ حضور پرنور نے 1318ھ میں وصال حق فرمایا۔ آپ کا مزار مقدس شہر مدنی پور میں زیارت گاہ خاص و عام ہے۔ پیر طریقت کی تلاوت قرآن مجید کے ساتھ مجلس کا آغاز ہوا۔ پیرزادہ مولانا حضرت سید مصطفیٰ مرشد جمال شاہ القادری صدر شعبہ عربی مولانا آزاد کالج کولکاتا نے اپنی تقریر میں حضور پرنور کی حیات طیبہ پر روشنی ڈالی۔ پیرزادہ مامون مرشد القادری نے بارگاہ رسالت میں صلوٰۃ و سلام کا نذرانہ پیش کیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس میر دارا شکوہ اور کلکتہ ہائی کورٹ کے مسٹر جسٹس محمد عبدالغنی ایم ایل اے نے بطور معزز مہمانوں کی حیثیت سے شرکت فرمائی اور اپنی تقاریر میں صاحب عرس حضور پرنور کو خراج عقیدت پیش کیا۔ دوسرے مقررین میں شامل تھے۔ جناب مولانا شہیر عالم مصباحی، جناب مولانا باقی باللہ قادری رضوی، جناب مولانا نور محمد قادری، جناب مولانا منیر الاسلام قادری وغیرہ۔ پیر صاحب حضرت مولانا سید شاہ طلال مرشد القادری کی خصوصی دعا کے ساتھ نورانی محفل اختتام پذیر ہوئی۔ مجلس کے اختتام پر پیر صاحب سید شاہ طلال مرشد القادری کے زیر ہدایت حضرت کی دوسری خانقاہوں، خانقاہ قادریہ مدینہ مدنی پور، خانقاہ شریف قادریہ حسینیہ بیارڈانگا، خانقاہ شریف قادریہ مرشدیہ کیپی پور اور خانقاہ شریف قادریہ آرام باغ ہگلی میں بھی عرس کی مجالس منعقد ہوئیں۔

خلیفہ شاہ صوفی پیر جناب تجمل حسین صدیقی کا 84 واں سالانہ جلسہ

ریاست کی ماضی کی روایات اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کو برقرار رکھنا ہماری ذمہ داری اور فرض ہے۔ علیحدگی پسندوں اور بری طاقتوں کو شکست دینا ہوگی۔ پیرزادہ حضرت مولانا تمیم الدین صدیقی نے یہ باتیں ہفتہ کو ندیا کے دیوگرام شانتی پور پچھم پاڑہ میں ایک اجلاس میں کہیں۔ اس دن فرفرہ شریف کے پیر حضرت دادا حضور مجدد زمانہ اور ان کے بزرگ و ممتاز خلیفہ شاہ صوفی پیر جناب تجمل حسین صدیقی کا 84 واں سالانہ جلسہ منعقد ہوا۔ الفاراح مشن کے سکریٹری پیرزادہ تمیم صدیقی نے کہا کہ اسلام نے امن اور ہم آہنگی کا درس دیا ہے۔ لیکن ملک میں کچھ غیر جمہوری قوتوں کے بڑھنے سے اقلیتوں پر ظلم ہو رہا ہے۔ ہمیں ملک کے سیکولر، جمہوری اور آئین کا تحفظ کرنا ہے۔ کشمیر میں مظالم کے خلاف احتجاج کیا۔ پیر حضرت مولانا سید عالمگیر حسین صاحب نے ذکر کی مجلس کی نظامت کی۔ خطبہ پیرزادہ مولانا سید امتیاز حسین، مولانا شفیق الاسلام خان اور مولانا منیر الاسلام نے دیا۔ سیتا پور کے پیرزادہ مولانا معصوم صدیقی صاحب، صوفی دربار شریف نے قرآن وحدیث کی روشنی میں خطاب کیا۔ انہوں نے نسل انسانی کی فلاح و بہبود کے لیے دعا کی۔ دیگر مقررین نے صوفی صاحب حضور کی زندگی اور کام پر روشنی ڈالی۔ یہ بھی چرچا تھا کہ وہ روحانی دنیا کے گہرے عالم تھے۔ پیر مولانا محی الدین صدیقی، مولانا بہاؤالدین صدیقی، مولانا موسیٰ صدیقی، مولانا مصطفیٰ صدیقی، معین الدین صدیقی اور بہت سے لوگ موجود تھے۔ اجلاس کا اہتمام صوفی صاحب حضور کے تمام فرزندان نے کیا تھا۔ (نورالاسلام خان)

متولی ایسوسی ایشن آف انڈیا کی جانب سے وقف ایکٹ 2025 کی واپسی/منسوخی

کولکاتا: 27 اپریل (پریس ریلیز)
وقف بل میں درج ذیل خامیاں پائی جاتی ہیں:

1.) عملی بے ضابطگیاں
2.) آئینی خلاف ورزیاں
3.) غیر معقولیت (وقف بورڈ میں غیر مسلم اراکین کی شمولیت)
4.) غیر معقول جواز اور پیشگی تصورات

وقف کیا ہے؟
وقف ایک مستقل عطیہ ہے جو کوئی شخص کسی ایسی غرض کے لیے کرتا ہے جو اسلامی قانون کے مطابق نیک، مذہبی یا خیراتی ہو۔ ان مقاصد میں شامل ہیں:

- مساجد، قبرستانوں اور دیگر مذہبی اوقاف کی دیکھ بھال
- تعلیمی اداروں اور صحت کی سہولیات کا قیام
- غریبوں اور محتاجوں کو مالی امداد فراہم کرنا

ہندوستان میں وقف کیسے قائم کیا جاتا ہے؟
ہندوستان میں وقف درج ذیل طریقوں سے قائم کیا جاسکتا ہے:

- زبانی یا تحریری وقف نامہ کے ذریعے جائیداد کا اعلان
- زمین کا طویل عرصے تک مذہبی یا خیراتی مقاصد کے لیے استعمال
- وراثت کے سلسلے کے خاتمے پر عطیہ

وقف کا بانی ''واقف'' کہلاتا ہے، اور اس کا منتظم ''متولی'' کہلاتا ہے۔

نئے وقف ایکٹ 2025 میں ''یوزر کے ذریعے وقف'' کا خاتمہ:
اگر کوئی جائیداد واضح طور پر وقف نہ کی گئی ہو لیکن مسلم کمیونٹی کے ذریعہ مذہبی یا خیراتی مقاصد کے لیے استعمال ہو رہی ہو، تو وہ ''یوزر کے ذریعے وقف'' بن جاتی ہے۔ اس صورت میں وقف نامہ کی ضرورت نہیں ہوتی۔ یہ تصور وقف ایکٹ 1995 میں تسلیم کیا گیا تھا اور سپریم کورٹ نے بھی اس کی توثیق کی ہے۔ یہ تصور ہندو اور دیگر مذہبی اوقاف کے قوانین میں بھی استعمال ہوتا ہے۔

نئے وقف ایکٹ 2025 کی منظوری:
یہ ایکٹ لوک سبھا میں 3 اپریل 2025 کو اور راجیہ سبھا میں 4 اپریل 2025 کو منظور کیا گیا، جس میں مسلمانوں کی جانب سے پیش کی گئی اعتراضات کو نظر انداز کیا گیا۔

مسلمانوں اور غیر مسلموں کی مخالفت کی وجوہات:

- وقف جائیدادوں پر افراد، زمین مافیا اور حکومت کے قبضے کا خطرہ
- وقف جائیدادوں کے انتظام اور تقدس کو خطرہ
- وقف اداروں کی خودمختاری کو نقصان

آئینی تحفظات:
ہمارا آئین مختلف مذاہب کے لیے مختلف اوقاف کے قوانین فراہم کرتا ہے، جیسے:

- کاشی وشواناتھ مندر ایکٹ، 1983
- تمل ناڈو مذہبی اور خیراتی اوقاف ایکٹ

آرٹیکل 26 کے تحت مذہبی امور کا انتظام:
ہر مذہبی فرقے کو درج ذیل حقوق حاصل ہیں:

- مذہبی اور خیراتی اداروں کا قیام اور ان کی دیکھ بھال
- مذہبی امور کا خود انتظام
- منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں کی ملکیت اور حصول
- ان جائیدادوں کا قانون کے مطابق انتظام

مسلمانوں کے ساتھ مختلف سلوک کیوں؟

- حکومت کیوں چاہتی ہے کہ مسلم اوقاف کو غیر مسلموں کے ذریعہ چلایا جائے؟
- حکومت کیوں مسلمانوں سے یہ آئینی حق چھیننا چاہتی ہے؟
- حکومت کیوں وقف بورڈ کے تمام اراکین کے مسلمان ہونے کی شرط کو محدود کرنا چاہتی ہے؟
- حکومت کیوں مسلمانوں کو ان کے بنیادی حقوق سے محروم کرنا چاہتی ہے؟

متولی ایسوسی ایشن آف انڈیا کے مطالبات:

1.) نئے وقف ایکٹ 2025 کو واپس لیا جائے یا منسوخ کیا جائے۔
2.) متولی کی تقرری اور برطرفی وقف ٹریبونل کے ذریعہ کی جائے۔
3.) وقف بورڈ کے نیم عدالتی اختیارات ختم کیے جائیں۔
4.) مذہبی اور خیراتی وقف جائیدادوں پر پراپرٹی ٹیکس معاف کیا جائے۔
5.) مذہبی اور خیراتی وقف جائیدادوں کی آمدنی کو انکم ٹیکس سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔
6.) تمام متولیوں کو وقف بورڈ کے متولی رکن کے انتخاب میں ووٹ دینے کا حق دیا جائے۔
7.) ریاستی حکومت فوری طور پر نوٹیفکیشن جاری کرے کہ وقف جائیدادیں ٹھیکا قوانین کے دائرہ کار میں نہیں آتیں۔
8.) وقف بورڈ ہر سال اخبارات میں اپنی خیراتی اور مذہبی سرگرمیوں کی تفصیلات شائع کرے۔
9.) ہر متولی کو وقف جائیداد کی ترقی کا حق حاصل ہو، اور اس کے لیے وقف بورڈ سے اجازت کی ضرورت نہ ہو۔
10.) سیکشن 54 کے تحت قبضے کے مقدمات متولی براہ راست وقف ٹریبونل میں دائر کرے۔
11.) درگاہ، امام بارگاہ، مسجد وغیرہ کے کمیٹی متولیوں کی تقرری وقف ٹریبونل کے ذریعہ کی جائے۔
12.) ''یوزر کے ذریعے وقف'' کو عدالت کے ذریعہ تسلیم کیا جائے اگر وقف نامہ موجود نہ ہو۔

وقف جائیدادوں کی حالت:
جسٹس سچر کمیٹی کی رپورٹ کے مطابق، ہندوستان میں 6 لاکھ 90 ہزار ایکڑ وقف جائیدادیں ہیں، جن میں سے تقریباً نصف غیر قانونی قبضے میں ہیں۔ وقف بورڈ اور متولی دیگر مذہبی اوقاف کے مقابلے میں سب سے زیادہ پسماندہ ہیں۔

ذمہ داری کس کی ہے؟
مرکزی اور ریاستی حکومتیں مسلمانوں کی پسماندگی اور وقف جائیدادوں کی بدحالی کی ذمہ دار ہیں۔ حکومت وقف جائیدادوں سے پراپرٹی اور انکم ٹیکس وصول کرتی ہے، لیکن ان کی ترقی کے لیے کوئی اسکیم یا فنڈ فراہم نہیں کرتی۔

نتیجہ:
مرکزی حکومت کی جانب سے وقف ایکٹ 2025 میں کی گئی ترامیم مسلمانوں کے مفاد کے خلاف، غیر آئینی اور ناقابل قبول ہیں۔

سید عرفان شیر
چیئرمین اور کنوینر
متولی ایسوسی ایشن آف انڈیا

کینسر سے صحتیاب نوجوانوں کو AMP جاب فیئر میں 150 سے زائد نوکریوں کے لیے منتخب اور شارٹ لسٹ کیا گیا!

ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز (AMP) نے سینٹ جوڈ انڈیا چائلڈ کیئر سینٹرز کے اشتراک سے، ہفتہ 26 اپریل 2025 کو ٹاٹا میموریل سینٹر، کھارگر، نوی ممبئی میں ایک خصوصی جاب فیئر کا کامیاب انعقاد کیا۔

اس تقریب میں 272 امیدواروں کے انٹرویوز لیے گئے، جن میں سے 28 کو نوکری کی پیشکش کی گئی اور 125 کو شارٹ لسٹ کیا گیا۔ اس جاب فیئر میں 11 بڑی کمپنیاں اور ریکروٹرز نے حصہ لیا، جنہوں نے بینکنگ، ہوٹل مینجمنٹ، بی پی او، لاجسٹکس اور دیگر شعبوں میں 1300 سے زائد نوکریوں کے مواقع فراہم کیے۔

یہ منفرد اقدام کینسر سے صحتیاب نوجوانوں کو باعزت روزگار دلوانے اور انہیں کسی بھی ذات، برادری یا مذہب کے امتیاز کے بغیر آگے بڑھانے کے مقصد سے کیا گیا تھا۔

انیل نائر، ایگزیکٹو ڈائریکٹر اور سی ای او-سینٹ جوڈ انڈیا چائلڈ کیئر سینٹرز نے کہا:
"ہم AMP اور ٹاٹا میموریل اسپتال کے شکر گزار ہیں جنہوں نے اس جاب میلہ کے انعقاد میں ہمارا ساتھ دیا۔ یہ کینسر سے صحتیاب ہونے والے نوجوانوں کے لیے اپنی نوعیت کا پہلا جاب فیئر تھا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ یہ شراکت داری مزید مضبوط ہوگی اور ہم پورے بھارت میں ہزاروں کینسر سروائیورز کو خود کفیل بنانے میں مدد کریں گے۔"

نجیب الرحمان، AMP کور ٹیم ممبر، نے امیدواروں کو جاب فیئر سے پہلے موٹیویٹ اور رہنمائی کرتے ہوئے کہا:
"ان نوجوانوں میں اپنے روزگار کے حوالے سے کافی خدشات تھے۔ صحیح رہنمائی اور حوصلہ افزائی کے ذریعے، یہ اپنے اور اپنے خاندانوں کے لیے شاندار کامیابیاں حاصل کرسکتے ہیں۔ اسی مقصد کے تحت ہم نے جاب فیئر سے پہلے ایمپلائبلٹی سیشن رکھا۔"

اوشا بینرجی، ٹیم لیڈر - سینٹ جوڈ فار لائف، نے کہا:
"سینٹ جوڈ فار لائف میں ہم تعلیم، صحت، کونسلنگ، کریئر گائیڈنس اور ہنر سازی کے ذریعے کینسر سروائیورز کی مدد کرتے ہیں۔ روزگار دلانا ہمارا اگلا فطری قدم تھا۔ یہ پہلا تجربہ کامیاب رہا اور ہم آئندہ بھی ایسے پروگرام کرتے رہیں گے۔"

شاہد حیدر، سربراہ - AMP ایمپلائمنٹ اسسٹنس سیل (EAC) نے کہا:
"اے ایم پی ایمپلائمنٹ سیل کا بنیادی مقصد نوجوانوں کو روزگار فراہم کر کے خود کفیل بنانا ہے۔ سینٹ جوڈ کے ساتھ یہ شراکت داری ایک سنگ میل ہے جس سے ہمیں کینسر سروائیورز کے لیے بھی جاب فیئرز کرنے کا موقع ملا۔ اے ایم پی نے اب تک 105 جاب فیئرز کا انعقاد کیا اور 75,000 سے زائد نوجوانوں کو روزگار فراہم کیا ہے۔"

یہ پروگرام سینٹ جوڈ انڈیا کی ٹیم، شمیکا چوان کی قیادت میں، اور اے ایم پی نوی ممبئی چیپٹر کی ٹیم کے سینئر ممبران سمیر بیری اور ایڈووکیٹ ماجد انور کی محنت و لگن سے کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔

AMP کے بارے میں:
ایسوسی ایشن آف مسلم پروفیشنلز (AMP) ایک غیر منافع بخش تنظیم ہے جو سماجی طور پر باشعور مسلم پیشہ ور افراد پر مشتمل ہے جو تعلیمی اور معاشی بااختیار بنانے کے اقدامات کے ذریعے معاشرے اور قوم کی فلاح و بہبود کے لیے وقف ہے۔ AMP کمپنیز ایکٹ 2013 کے تحت سیکشن 8 کمپنی (غیر منافع بخش) کے طور پر حکومت ہند کی وزارت کارپوریٹ افیئرز (MCA) کے ساتھ رجسٹرڈ ہے۔

AMP کے اقدامات ایک زیادہ جامع اور بااختیار معاشرے کی تعمیر کے مقصد کے ساتھ تمام ذاتوں، عقیدوں اور مذاہب کے افراد — مرد اور عورت دونوں — کی خدمت کرتے ہیں۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: پہلگام حملہ: وزیراعظم

وزیراعظم نے کہا، ''چاہے متاثرہ افراد کا تعلق کسی بھی ریاست سے ہو اور وہ کوئی بھی زبان بولتے ہوں، پورا ملک ان کے درد کو محسوس کر رہا ہے۔'' وزیراعظم نے حملے پر گہری افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس بزدلانہ کارروائی نے ہر ہندوستانی کو غم زدہ اور غصے سے بھر دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردوں کی یہ حرکت ان کی مایوسی اور بزدلی کا ثبوت ہے کیونکہ وہ کشمیر میں بحال ہوتی امن اور ترقی کو برداشت نہیں کر پا رہے۔ وزیراعظم مودی نے عالمی یکجہتی کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ دنیا بھر کے قائدین نے انہیں فون کیے، خطوط لکھے اور پیغامات بھیجے اور دہشت گرد حملے کی شدید مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ دنیا ہندوستان کے ساتھ کھڑی ہے اور دہشت گردی کے خلاف ہماری لڑائی میں مکمل حمایت دے رہی ہے۔ اپنے خطاب کے آخر میں وزیراعظم نے یقین دہانی کرائی کہ حملے کے منصوبہ سازوں اور مجرموں کو سخت ترین سزا دی جائے گی اور متاثرہ خاندانوں کو ہر صورت انصاف دلایا جائے گا۔

بقیہ: پاکستان کا بی ایس

ہم منصبوں سے مسلسل رابطے میں ہیں۔ آپ کو بتاتے چلیں کہ 182 ویں بٹالین کے کانسٹیبل کسانوں کو سرحد کے قریب باڑ پر لے جا رہے تھے کہ وہ غلطی سے پاکستانی سرحد میں داخل ہو گئے اور انہیں رینجرز نے پکڑ لیا۔ بی ایس ایف کا جوان وردی میں تھا اور اس کے ساتھ اپنی سروس رائفل تھی۔ اس واقعہ کے بعد بی ایس ایف نے اپنے سپاہی کو واپس لانے کی کوششیں شروع کر دیں۔ کئی کوششوں کے باوجود پاکستان رینجرز نے ابھی تک سپاہی کو واپس نہیں کیا اور اس کے ٹھکانے کے بارے میں کوئی معلومات دینے سے انکار کیا ہے۔ اس واقعے کے بعد پاک ہندوستان سرحد پر بی ایس ایف کے تمام یونٹوں کو ہائی الرٹ کر دیا گیا ہے۔ بی ایس ایف اب رینجرز کے ساتھ فیلڈ کمانڈر سطح کی میٹنگ کرنے کی کوشش کر رہی ہے، تاکہ فوجی کو جلد از جلد بحفاظت ہندوستان واپس لایا جاسکے۔

بقیہ: خوفناک وقت میں

''ہم بھاگنے کے لیے باڑ کے نیچے رینگ گئے۔ لوگ سبھی سمت میں بکھر گئے۔ جب ہم آگے بڑھ رہے تھے تو ایک آدمی جنگل سے نکل کر آیا۔ اس نے سیدھے ہماری طرف دیکھا۔ اس اجنبی نے کچھ ایسے لفظ بولے جو وہ سمجھ نہیں پائے۔ ہم نے جواب دیا، ہمیں نہیں پتہ۔ اگلے ہی لمحہ اس نے گولی چلا دی۔ میرے والد ہمارے بغل میں گر پڑے۔ میں نے دو لوگوں کو دیکھا، لیکن انہوں نے کسی فوجی کی وردی نہیں پہنی ہوئی تھی۔'' ایجنسی کے مطابق آرتی نے بتایا کہ وہ لوگ تقریباً ایک گھنٹے تک جنگل میں بھٹکتے رہے۔ انہوں نے کہا، ''میرے بیٹے چلانے لگے اور وہ آدمی بھاگ گیا۔ مجھے پتہ تھا کہ میرے والد چلے گئے ہیں۔ میں نے بچوں کو ساتھ لیا اور وہاں سے نکل گئی۔ جنگل میں، مجھے نہیں پتہ تھا کہ میں کہاں جا رہی ہوں۔ جب میرا فون سگنل غائب ہو گیا تو میں نے اپنے ڈرائیور کو کال کیا۔ آرتی نے بتایا کہ ایسے خوفناک وقت میں کشمیر کے اجنبی لوگوں سے بہت ہمدردی ملی اور انہوں نے اپنے کنبے جیسا سلوک کیا۔ آرتی نے یاد کرتے ہوئے آگے کہا، ''میرا ڈرائیور مسافر اور ایک دیگر شخص سمیر میرے بھائی بن گئے۔ وہ ہر لمحہ میرے ساتھ کھڑے رہے، مجھے مورچری لے گئے، ہماری مدد کی۔ میں وہاں 3 بجے تک انتظار کرتی رہی۔ انہوں نے ایک بہن کی طرح میری دیکھ بھال کی۔'' جب آرتی سری نگر سے واپس آنے لگیں تو مدد کرنے والے ان دونوں سے انہوں نے کہا کہ ''اب کشمیر میں میرے دو بھائی ہیں، اللہ آپ دونوں کی حفاظت کرے۔''

بقیہ: ٹیچی نے 15 ہزار

دستاویز برآمد کیے۔ برآمد اشیا میں کئی قابل اعتراض دستاویز اور ڈیجیٹل ڈیوائس بھی شامل ہیں۔ ای ڈی کے مطابق ذاتی فائدے کے لیے فیس کی رقم کو دوسرے کھاتوں میں ڈائیورٹ کیا گیا تھا۔ آگے کی چھان بین کی جا رہی ہے۔ واضح رہے کہ فٹجی کوچنگ کے لکھنؤ، غازی آباد، میرٹھ، نوئیڈا، پریاگ راج، دہلی، بھوپال، گوالیار، اندور، فرید آباد، گروگرام، ممبئی اور دیگر شہروں میں واقع 32 کوچنگ سنٹر بغیر کسی قبل اطلاع کے اچانک بند کر دیئے گئے تھے۔ ای ڈی کے مطابق تفتیش میں پتہ چلا ہے کہ تعلیمی سال 26-2025 کے 9.823 طلبا و طالبات سے 181.89 کروڑ روپے، تعلیمی سال 27-2026 کے 3316 طلبا و طالبات سے 47.48 کروڑ روپے، تعلیمی سال 28-2027 کے 1008 طلبا و طالبات سے 17.07 کروڑ روپے اور تعلیمی سال 29-2028 کے 264 طلبا و طالبات سے 3.76 کروڑ روپے بطور فیس جمع کرائے گئے تھے۔

فٹجی مالکان نے کوچنگ سنٹر کے ٹیچروں اور ملازمین کی بھی کئی ماہ کی تنخواہ کی ادائیگی نہیں کی تھی۔ ایجنسی نے کوچنگ مالکان کے خلاف درج کرائے گئے معاملے کی بنیاد پر منی لانڈرنگ کا مقدمہ درج کر کے جانچ شروع کی تھی۔ ای ڈی نے جمعرات اور جمعہ کو دہلی، نوئیڈا، گروگرام واقع 8 اداروں میں چھاپہ ماری کی تھی۔ ان میں کوچنگ مالک کا دہلی واقع رہائش اور کارپوریٹ دفتر بھی شامل تھا۔ جانچ میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ تعلیمی خدمات کی آڑ میں طلبا و طالبات اور ان کے سرپرستوں کو دھوکہ دے کر پیسوں کی ہیرا پھیری منصوبہ بند طریقے سے کی گئی۔

بقیہ: ممبئی میں ای ڈی

تقریباً 10 گاڑیاں موقع پر پہنچیں اور آگ پر قابو پانے کا کام شروع کیا۔ فائر بریگیڈ محکمہ کے کنٹرول روم نے تصدیق کی کہ تقریباً ساڑھے تین بجے آگ لیول-2 تک بڑھ گئی جسے عام طور پر شدید آگ مانا جاتا ہے۔ ایک مقامی افسر نے بتایا کہ آگ پانچ منزلہ عمارت کی چوتھی منزل تک محدود رہی۔

افسر نے بتایا کہ 10 فائر بریگیڈ گاڑیاں، 6 ٹینکر، ایک بچاؤ وین، ایک ایمبولنس سمیت کئی دیگر راحتی وسائل موقع پر تعینات کیے گئے۔ آگ لگنے کی وجہ کا اب تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ اسی عمارت میں ای ڈی کا دفتر واقع ہے جس میں کئی بڑے رہنماؤں اور کاروباریوں کے خلاف معاملے کی جانچ کے دستاویز رکھے ہوئے ہیں۔ وہیں دوسری طرف لوکھنڈ والا، اندھیری (مغرب) میں ایک رہائشی عمارت میں آگ لگنے سے 34 سال کی ایک خاتون کی موت ہوگئی جبکہ 6 دیگر زخمیوں کو اسپتال میں بھرتی کرایا گیا ہے۔ ممبئی فائر بریگیڈ کو صبح 2.39 بجے اطلاع ملیا ور بروکے لینڈ بلڈنگ میں لیول-1 کی آگ اعلان کر دی گئی۔ آگ گراؤنڈ پلس آٹھ منزلہ عمارت کی پہلی منزل کے ایک کمرے تک ہی محدود تھی۔

ایک فائر بریگیڈ افسر نے بتایا کہ آگ شارٹ سرکٹ کی وجہ سے لگی تھی۔ آگ سے بجلی کے تار، بجلی کے آلات، اسپلٹ اور ونڈو اے سی یونٹ، لکڑی کے فرنیچر، دستاویز، کپڑے اور دیگر گھریلو سامان جل گئے۔

بقیہ: کار بم دھماکہ میں روسی

قتل میں ملوث تھا۔ روس کی فیڈرل سیکوریٹی سروس کے مطابق یہ حملہ یوکرین سے ریموٹ کنٹرول کے ذریعہ کیا گیا کار بم دھماکہ تھا۔ اس خوفناک حملے کا ویڈیو بھی سامنے آیا ہے۔

رپورٹ کے مطابق کار میں دھماکہ خیز اشیا بھر کر اسے پارک کیا گیا تھا۔ جیسے ہی میجر جنرل یاروسلو موسکالک گھر سے باہر نکلے، دھماکہ کو یوکرین سے ریموٹ کے ذریعہ ایکٹیو کر دیا گیا۔ جب وہ کار میں سوار ہوئے، بم نے کار کے پرخچے اڑا دیئے۔ موسکالک روس کے جنرل آف اسٹاف کے اہم آپریشنس ڈائرکٹوریٹ کے نائب سربراہ تھے۔ اس شدید دھماکے میں جنرل موسکالک کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ واقعہ بالاشکھا علاقے میں پیش آیا، جو ماسکو کے باہری حصے میں واقع ہے۔

گرفتار کیے گئے شخص کی پہچان اگنات کزن (41) کے طور پر ہوئی ہے جسے روس نے یوکرین کی خفیہ ایجنسی کا مبینہ ایجنٹ بتایا ہے۔ کزن کو حراست میں لے کر پوچھ تاچھ کی جا رہی ہے۔ یوکرین کی طرف سے ابھی تک اس معاملے پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ واضح رہے کہ گزشتہ سال دسمبر میں بھی ماسکو میں ایک دھماکہ میں لیفٹیننٹ جنرل اگور کیریلوو اور ان کے معاون کی موت ہوگئی تھی۔ وہ روس کی ریڈیولوجیکل، کیمیکل اور بایولوجیکل ڈیفنس فورسز کے سربراہ تھے۔ اس وقت بھی روس نے یوکرین پر قتل کا الزام لگایا تھا۔

بقیہ: نیتن یاہو کے خلاف

رہے ہیں؟'' واضح رہے کہ نیتن یاہو نے حال ہی میں 'قطر گیٹ' گھوٹالے کی جانچ کے دوران شن بیٹ سربراہ رونین بار کو برخاست کر دیا تھا۔ اپوزیشن نے اس قدم کو جانچ کو دبانے کی کوشش بتاتے ہوئے سپریم کورٹ میں چیلنج کیا ہے۔ اپوزیشن رہنما یاریلیپڈ نے انتباہ کیا کہ نیتن یاہو کا رویہ ملک کو 'سیاسی قتل' کی طرف دھکیل سکتا ہے۔

وقف ترمیمی قانون ملک کے آئین اور دستور کے خلاف

ملک میں جو بھی وقف قانون کے خلاف کھڑا ہو گا ہم اس کے ساتھ ہیں: مولانا محمد شبلی القاسمی

مدھوبنی (اے این بی) وقف ترمیمی قانون 2025 صرف مسلمانوں کے ہی خلاف نہیں ہے بلکہ یہ ملک کے آئین اور دستور کے بھی خلاف ہے، یہ قانون ملک کے سماجی تانا بانا اور آپسی بھائی چارے کو ختم کرنے کی ایک منصوبہ بند سازش ہے، اس سیاہ قانون کے ذریعے حکومت اوقاف کی جائیداد کو ہڑپنا چاہتی ہے اور اپنے سرمایہ دار دوستوں کو قبضہ میں دینے کی بڑی گہری سازش ہے، ان خیالات کا اظہار امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کے ناظم مولانا محمد شبلی القاسمی نے گیدڑ گنج میں منعقدہ تحفظ اوقاف کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا، مولانا شبلی قاسمی نے مزید کہا کہ جس دن سے حکومت نے وقف ترمیمی بل 2024 کو متعارف کرایا، اسی دن سے ملک میں مسلمانوں کی سب سے بڑی اور متحدہ منظمہ تنظیم آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ اس قانون کی سخت مخالفت کر رہی ہے اور بورڈ کی ہدایت پر ملک کی تمام چھوٹی بڑی تنظیمیں اس سیاہ قانون کے خلاف سراپا احتجاج ہے اور بہار، جھارکھنڈ اڈیشہ میں امارت شرعیہ کے پلیٹ فارم سے حضرت امیر شریعت مولانا انیس الرحمن قاسمی صاحب کی ہدایت پر وقف قانون کے خلاف احتجاج کا سلسلہ جاری ہے، آج گیدڑ گنج میں منعقدہ تحفظ اوقاف کانفرنس اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے، مولانا محمد شبلی القاسمی نے کہا کہ یاد رکھیں اس ملک میں جو کوئی بھی اس ظالمانہ اور غیر منصفانہ قانون کے خلاف کھڑا ہوگا ہم اس کے ساتھ ہوں گے۔ اس موقع پر کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے آل انڈیا ملی کونسل بہار کے جنرل سیکریٹری مفتی محمد نافع عارفی نے کہا کہ ہم مسلمان ہیں اور مسلمان کا مطلب ہے آزمائش میں مبتلا ہونا، اللہ تبارک و تعالیٰ نے قرآن مجید میں واضح طور پر فرمایا ہے کہ تم آزمائے جاؤ گے، تو آج اگر حکومت نے وقف قانون پاس کیا ہے تو یہ بھی ہم مسلمانوں کے لیے ایک آزمائش ہے اور اگر ہم اس آزمائش کے وقت مضبوطی سے کھڑے رہے، اس سیاہ قانون کے خلاف سراپا احتجاج بنے رہے اور اس قانون کو رد کرانے میں کامیاب ہوگئے تو انشاء اللہ ہم اس آزمائش سے بھی نکلیں گے اور دین و دنیا میں بھی سرخرو ہوں گے، تحفظ اوقاف کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جامعہ عائشہ صدیقہ نور چک کے بانی و ناظم مفتی محمد حسنین قاسمی نے کہا کہ وقف قانون ہمیں کسی بھی صورت منظور نہیں ہے، ہم اس وقت تک نہیں رکیں گے جب تک حکومت وقف قانون کو مکمل طور پر رد نہیں کر دیتی ہے۔ مفتی حسنین قاسمی نے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس وقت آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایت کے مطابق امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ کے ساتھ کھڑے رہیں وقف قانون کے خلاف اپنی آواز بلند کرتے رہیں، آل انڈیا مسلم بیداری کارواں کے صدر نظر عالم نے مجمع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ابھی ہم اپنے بڑوں کی ہدایت پر عمل کرتے ہوئے پرامن احتجاج کر رہے ہیں، لیکن اگر حکومت نے نہیں مانا اور اس ظالمانہ قانون کو واپس نہیں لیا تو پورے ملک میں چکا جام تحریک چھیڑی جائے گی۔

راشٹریہ جنتادل کی رکنیت سازی مہم مرحلہ وار مسلسل جاری: انیل کمار اکیلا

بہارشریف (اے این بی) بہار میں راشٹریہ جنتادل (RJD) کی جانب سے چلائی جارہی رکنیت سازی مہم مسلسل جاری ہے اسی درمیان اتوار کے روز شہر کے بڑی پہاڑی محلہ میں ایک عظیم الشان رکنیت سازی کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ اس کیمپ کی صدارت لڈو جی نے کی، جبکہ آر جے ڈی کے سینئر لیڈر انیل کمار اکیلا نے اس کی صدارت کی۔ رکنیت سازی مہم کے درمیان انیل کمار اکیلا نے گاؤں والوں کو گلاب کے پھول دے کر پارٹی کی رکنیت دلائی۔ کیمپ میں خواتین، دلت اور پسماندہ طبقے کے لوگوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی اور جوش وخروش سے پارٹی کی رکنیت قبول کی۔ اس موقع پر انیل کمار اکیلا نے کہا کہ بہار میں آر جے ڈی کی رکنیت سازی مہم زوروں پر ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کا ایجنڈا واضح ہے۔ جیسے ہی آر جے ڈی ریاست میں حکومت بنائے گی، تمام خواتین کو مائی بہن یوجنا' کے تحت ہر ماہ 2500 روپے دیئے جائیں گے۔ اس کے علاوہ بزرگوں کو 1500 روپے پنشن اور ہر گھر کو 200 یونٹ بجلی مفت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ جھارکھنڈ میں مہاگٹھ بندھن اور تیجسوی یادو کی طرف سے چلائی جارہی اسکیم کے تحت خواتین کو 1000 روپے مل رہے ہیں، جبکہ بہار میں حکومت بننے کے بعد اسے بڑھا کر 2500 روپے کر دیا جائے گا۔ اسی طرح جھارکھنڈ میں چل رہی' مائی بہن یوجنا' کی طرح بہار میں بھی توسیعی اسکیموں کو نافذ کیا جائے گا۔ کیمپ میں ضلع خزانچی وتو دیا دو، یوتھ میٹروپولیٹن صدر محمد رنکو خان، ضلع یوتھ میڈیا انچارج ہمانشو کمار، ویشیا لیڈر مکیش کمار مودی، لڈو، پون یادو، پنچج یادو، پرمود کمار گپتا، رنجیت کمار اکیلا، گوپال ساہو اور دیگر کارکنان موجود تھے۔ کیمپ میں شامل ہونے والے تمام نئے ممبران کا گلاب کے پھول پیش کر استقبال کیا گیا اور انہیں پارٹی کی پالیسیوں اور آئندہ کے لائحہ عمل کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔

تنشک نے اکشے ترتیہ سے پہلے شادی کے خصوصی زیورات کا آغاز کیا

میتھلی کلیکشن نے 20% تک کی بھاری چھوٹ کے ساتھ ہلچل مچائی، خواتین کی امڑی بھیڑ

بہارشریف (مرشد دسنوی) تنشک کا خصوصی "ریوا" ویڈنگ جیولری کلیکشن جو شادی کے موسم میں دلہنوں کے خوابوں کو نئی شکل دیتا ہے، اتوار کے روز ایم جی روڈ، بہارشریف میں واقع تنشک شوروم میں لانچ کیا گیا۔ اکشے ترتیا سے پہلے منعقد ہونے والے اس عظیم الشان لانچ ایونٹ میں خواتین صارفین کی بے مثال بھیڑ دیکھی گئی۔ خاص طور پر ڈیزائن کیا گیا یہ مجموعہ "میتھلی" بہار کے روایتی فن اور جدید ڈیزائن کا ایک انوکھا امتزاج تھا۔ شوروم کے منیجر نوشاد ملک نے کہا کہ ہمارا "کلیکشن" ہر زیور سجائے دلہن کو جو سنہری کہانی بن جائے" کے تھیم پر مبنی ہے۔ اس میں بہار کے روایتی فن پاروں کو جدید شکل میں پیش کیا گیا ہے۔ شوروم کے ڈپٹی منیجر وکاس مشرا نے معلومات دیتے ہوئے کہا کہ اکشے ترتیہ کے مبارک موقع پر ہم صارفین کے لیے 20٪ تک کی خصوصی رعایت لائے ہیں۔ اس کے علاوہ ہیرے کے زیورات بنانے پر بھی خصوصی رعایت دی جارہی ہے۔ اس کے علاوہ ایس بی آئی کریڈٹ کارڈز کا استعمال کرتے ہوئے خریداری کرنے والے صارفین کو روپے کی بڑی رقم بچانے کا موقع مل رہا ہے۔ 4000 براہ راست! اس دھماکہ خیز پیشکش کے تحت SBI کریڈٹ کارڈ کے ذریعے 80,000 روپے یا اس سے زیادہ کی خریداری پر 4000 روپے کی چھوٹ دی جا رہی ہے۔ یہ آفر محدود مدت کے لیے ہے۔ اس مجموعے میں ہار کے سیٹ، منگل سوتر، بریسلیٹ، انگوٹھیاں اور دیگر زیورات شامل ہیں جو خاص طور پر دلہنوں کے لیے بنائے گئے ہیں۔ لانچ ایونٹ میں شریک ایک صارف ریتا دیوی نے کہا کہ تنشک کا یہ مجموعہ ڈیزائن اور معیار دونوں کے لحاظ سے بے مثال ہے۔ شادی کے سیزن میں ہم سب کے لیے اتنی اچھی چھوٹ کے ساتھ یہ سنہری موقع ہے۔ شوروم میں موجود زیادہ تر خواتین صارفین خاص طور پر میتھلی کلیکشن کی طرف متوجہ تھیں۔ تنشک کی جانب سے اس نئی لانچ پر شہر کی خواتین میں زبردست جوش وخروش دیکھنے میں آیا ہے اور شوروم میں صارفین کے بہت زیادہ ہجوم کی سبب فروخت کے اچھے اعداد وشمار متوقع ہیں۔

منریگا اسکیم کسانوں کیلئے ایک اعزاز ہے: شرون کمار

وزیر نے نورسرائے بلاک میں 53 لاکھ روپے کی منریگا اسکیم کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا

بہارشریف (مرشد دسنوی) بہار حکومت کے دیہی ترقی کے وزیر شرون کمار نے کہا کہ منریگا اسکیم گاؤں کی ترقی اور کسانوں کے لیے ایک وردان ثابت ہو رہی ہے۔ منریگا اسکیم کے تحت گاؤں میں پی سی سی کاسٹنگ، اینٹوں کی سولنگ اور مٹی بھرنے کا کام کیا جاتا ہے۔ یہ چیزیں کاشتکاری میں کسانوں کے لیے مددگار ثابت ہو رہی ہیں۔ وزیر کمار یہ بات نرسرائی بلاک کے اجے پور اور اجنورا گاؤں میں تقریباً 53 لاکھ مالیت کی منریگا اسکیم کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھنے کے دوران کہہ رہے تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ حکومت آبپاشی کی سہولیات کے لیے ہر کھیت میں بجلی فراہم کر رہی ہے تاکہ کسانوں کے لیے بجلی کے مکمل انتظامات کیے جاسکیں۔ کسانوں کو اچھی بجلی مل رہی ہے، جس کے سبب کسانوں کے سرمائے کی قیمت میں کمی آئی ہے۔ اس سے پہلے ڈیزل سے کھیتوں میں آبپاشی کی لاگت زیادہ تھی۔ اب بجلی کی سبب کسانوں کی پیداوار میں اضافہ ہوا ہے اور کاشتکاری کے آلات اور ٹریکٹر ہارویسٹر کسانوں کے کھیتوں میں پہنچ رہے ہیں جس کے سبب مزدوروں کی عدم موجودگی میں بھی کھیتی با آسانی ہو رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے جو وعدہ کیا تھا وہ اب پورا ہوتا نظر آرہا ہے۔ تقریباً لاکھوں نوجوانوں کو سرکاری نوکریاں ملی ہیں۔ اس موقع پر جے ڈی یو کے سینئر لیڈر راجندر پرساد نے کہا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار میں انصاف کے ساتھ ترقی ہو رہی ہے۔ بہار میں جو ترقیاتی کام ہوئے ہیں ان کی تقلید دوسری ریاستیں کر رہی ہیں۔ اس موقع پر جے ڈی یو بلاک صدر سونی لال، بنو مہتو، نول پرساد، ارجنی مہتو، امت کمار یادو، گودھر یادو، شبھم کمار، وکاس کمار، بلاک سربراہ ریکھا دیوی، جے ڈی یو کے چیف ترجمان ڈاکٹر دھنجے کمار دیو، اماشرائے پاسوان، جودھن پاسوان وغیرہ موجود تھے۔

آنند پشکر نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے کی ملاقات

چھپرہ: سارن ٹیچر حلقہ کے سابق امیدوار

آنند پشکر نے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے ملاقات کی۔ اس اہم میٹنگ میں مسٹر پشکر نے وزیر اعلیٰ سے کہا کہ ان کی قیادت میں بہار حکومت کی طرف سے ریاست میں تعلیم، اساتذہ اور طلبہ کی بہتری کے لیے کیے گئے کام قابل تعریف ہے۔ مسٹر پشکر نے سی ایم سے تعلیمی شعبہ کے کچھ موجودہ سلگتے ہوئے مسائل کی طرف بھی توجہ مبذول کرائی اور ان کے حل پر زور دیا اور یقین ظاہر کیا کہ ان کے ذریعہ کئے جارہے کاموں کی بدولت بہار معیاری تعلیم کا ہدف 100 فیصد حاصل کرلے گا اور اس کا شمار ملک کی سرکردہ ریاستوں میں کیا جائے گا۔

آڈیٹوریم میں کندن کمار IAS کی صدارت میں محکمہ صحت کی جائزہ میٹنگ

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع مجسٹریٹ کندن کمار کی طرف سے دی گئی ہدایات حاملہ خواتین کا قبل از پیدائش چیک اپ یقینی بنانے کے لیے صحت مراکز میں ادارہ جاتی ترسیل فراہم کرنے میں پورنیہ ریاست میں پہلے نمبر پر ہے۔ حاملہ خواتین اور بچوں کی 100٪ باقاعدہ ویکسینیشن کو یقینی بنانے کے لیے ہیلتھ ورکرز کی طرف سے دی گئی۔ جائزہ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے تمام بلاک صحت مراکز کے او پی ڈی میں موجود ڈاکٹروں کی طرف سے مریضوں کو دی جانے والی طبی مشاورت اور مریضوں کے علاج کے بعد ہسپتال کی طرف سے فراہم کی جانے والی ادویات کے بارے میں جانکاری لی اس دوران ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ ڈاکٹروں کو ہدایت دی کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ مراکز صحت میں کام کرنے والے ڈاکٹر جو او پی ڈی میں کم مریضوں کو طبی مشورے دیتے ہیں وہ ہسپتال میں زیادہ مریضوں کو آسانی سے علاج فراہم کر سکیں۔ جائزہ میٹنگ میں ضلع مجسٹریٹ نے بلاک ڈاکٹروں کو ہدایت دی کہ وہ دیگر مراکز صحت اور ذیلی مراکز میں موجود مریضوں کو ٹیلی کنسلٹیشن کے ذریعے طبی مشورہ فراہم کریں۔ ٹیلی کنسلٹیشن سروس میں بلاک ڈاکٹروں کی طرف سے آن لائن میڈیم کے ذریعے صحت کے مراکز اور ذیلی مراکز میں موجود مریضوں کو طبی مشورہ فراہم کرنے کے بعد متعلقہ صحت کی سہولت کے لیے مقامی CHO یا ANM کے ذریعے ضروری ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔ اس سے مریضوں کو اپنے گھروں کے قریب صحت کی سہولیات حاصل کرنے میں آسانی ہوتی ہے اور لوگ صحت مند رہتے ہیں۔ ضلع مجسٹریٹ کی صدارت میں منعقدہ محکمہ صحت کی ماہانہ جائزہ میٹنگ کے دوران ڈی ڈی سی چندریما اتری کے ساتھ سول سرجن ڈاکٹر پرمود کمار کنوجیا اے سی ایم او کم ڈسٹرکٹ ویکٹر بورن ڈیزیز کنٹرول آفیسر ڈاکٹر آر پی منڈل، ڈی پی ایم سوریندر کمار داس، ڈی سی ایم سنجے کمار دنکر، ڈی ایم او ایس ایچ او ڈاکٹر اروکھ، ڈی ایم او ڈاکٹر اروکھ، ڈاکٹر اور دیگر بھی موجود تھے۔ مرگل یونیسیف کے ضلعی مشیر شیو شیکھر آنند یونیسیف کے ایس ایم سی مکیش گپتا پیرامل ہیلتھ ڈی پی ایل چندن کمار سی ایف اے ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر امان کمار ساہ، تمام بلاکس کے انچارج میڈیکل آفیسرز بی ایچ ایم بی سی ایم اور دیگر صحت افسران اور کارکنان موجود تھے۔

کیمور: اسکارپیو اور موٹر سائیکل کے تصادم میں 4 افراد کی موت

بھبھوا (اے این بی) بہار کے کیمور ضلع کے بھبھوا تھانہ علاقے میں اتوار کو ایک اسکارپیو اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم میں چار افراد کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ موٹر سائیکل پر سوار چار لوگ بھورا سے اپنے گاؤں جا رہے تھے۔ اس دوران بھبھوا۔ موہنیاں روڈ پر پرسیا گاؤں کے نزدیک ایک اسکارپیو اور موٹر سائیکل کے درمیان تصادم ہوگیا۔ اس واقعے میں موٹر سائیکل سوار دو لوگوں کی موقع پر ہی موت ہوگئی اور دو دیگر زخمی ہو گئے۔ حادثے کے بعد اسکارپیو بے قابو ہو کر سڑک کنارے درخت سے ٹکرا گئی جس کے بعد ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ زخمیوں کو بھبھوا صدر اسپتال میں داخل کرایا گیا، جہاں ان میں سے ایک کی علاج کے دوران موت ہوگئی جبکہ دوسرے شخص کو بہتر علاج کے لیے وارانسی ہائر سنٹر ریفر کردیا گیا۔ مذکورہ شخص کو علاج کے لیے وارانسی لے جایا جارہا تھا کہ راستے میں اس کی بھی موت ہوگئی۔ مہلوکین کی شناخت بھبھوا تھانہ علاقہ کے بارے گاؤں باشندہ وکاس گونڈ، آدرش کمار، بھولا کمار اور آدتیہ تیواری کے طور پر کی گئی ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔

سارن: کھیت سے نوجوان کی لاش برآمد

چھپرہ (اے این بی) بہار کے سارن ضلع کے کوپا تھانہ علاقے کے ایک کھیت سے پولیس نے اتوار کو ایک نوجوان کی لاش برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع نے اتوار کو یہاں بتایا کہ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر ریواڑی گاؤں کے ایک کھیت سے ایک نوجوان کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ متوفی کی شناخت گروچرن ٹھاکر کے بیٹے راہل کمار ٹھاکر (18) کے طور پر کی گئی ہے۔ راہل کا چاقو مار کر قتل کیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس معاملے میں متوفی کے اہل خانہ نے پولیس کو دی گئی اپنی درخواست میں کہا ہے کہ کل شام راہل کسی کے بلانے پر گھر سے نکلا تھا اور دیر رات تک گھر واپس نہیں آیا۔ اتوار کو مقامی لوگوں نے گاؤں کے ایک کھیت میں راہل کی لاش دیکھی اور انہیں اطلاع دی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا۔

2 مشتبہ شخص کو پولس نے حراست میں لیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع پورنیہ ضلع کے سری نگر تھانہ کو خفیہ اطلاع ملی کہ امن کمار ولد پنکج ٹھاکر ساکن سرینگر وارڈ نمبر 07 تھانہ سری نگر ضلع پورنیہ اور 02 شبھم کمار جھا ولد جئے پرکاش جھا ساکن سری نگر ضلع پورنیہ وارڈ نمبر 02 سری نگر پولیس سٹیشن نمبر 07 سرینگر جا رہے ہیں قیام الحق کی بسکٹ فیکٹری کے قریب سمیک بیچنے کے لیے۔ اس اطلاع پر سری نگر کے تھانہ انچارج نے مسلح فورس اور مجسٹریٹ کے ہمراہ قیام الحق کی بسکٹ فیکٹری کے قریب پہنچ کر مشکوک شخص پر نظر رکھنا شروع کر دیا اس دوران پولیس کو دیکھ کر بھاگنے والے دو افراد کو شک کی بنیاد پر پکڑ لیا گیا اور ان کے نام پوچھے گئے انہوں نے اپنے نام بالترتیب امن کمار، عمر 21 سال والد پنکج ٹھاکر ساکن سری نگر وارڈ نمبر 07، پولیس اسٹیشن سری نگر ضلع پورنیہ اور 02 شبھم کمار جھا عمر 24 سال والد جئے پرکاش جھا سرینگر وارڈ نمبر 07، پولیس اسٹیشن سری نگر کے رہائشی۔ دونوں گرفتار افراد کی تلاشی لینے پر ان کے قبضے سے 19 پیکٹوں میں 2.13 گرام سمیک اور دو موبائل فون برآمد ہوئے برآمد ہونے والی تمام اشیاء قبضے میں لے کر دونوں ملزمان کو گرفتار کرلیا گیا۔

توصیف عالم اے آئی ایم آئی ایم میں شامل

کشن گنج (اے این بی) بہار کے کشن گنج کے بہادر گنج اسمبلی حلقہ سے چار بار رہے کانگریس کے ایم ایل اے توصیف عالم آج آل انڈیا مجلس اتحاد المسلمین (اے آئی ایم آئی ایم) میں شامل ہوگئے۔ کشن گنج میں اے آئی ایم آئی ایم کے ریاستی دفتر میں پارٹی لیڈران نے مسٹر عالم کا پھولوں سے استقبال کیا۔ اس دوران ریاستی صدر اختر الایمان، ریاستی خزانچی اسحاق عالم، ضلع صدر رحیم الدین عرف ہیرا بابا سمیت پارٹی کارکنان موجود تھے۔ اس موقع پر سابق ایم ایل اے توصیف عالم نے کہا کہ اس بار جنتادل یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کا سیمانچل سے صفایا ہوجائے گا۔

دہشت گردی کو منہ توڑ جواب دیا جانا چاہیے

نتیش کمار کا گاؤں کلیان بیگھہ سے ریاست گیر دستخطی مہم

بہارشریف (اے این بی) جن سوراج پارٹی کے بانی پرشانت کشور نے ایک روزہ دورے پر بہارشریف کے رام چندر پور میں واقع ایک نجی ہوٹل میں پریس کانفرنس کی۔ اس دوران انہوں نے کہا کہ تین اہم مسائل پر گھر گھر جا کر نتیش کمار کے گاؤں کلیان بیگھہ سے ریاست گیر دستخطی مہم چلائی جائے گی۔ کیا ذات پات کی مردم شماری مہم کے تحت 94 لاکھ خاندانوں کو 2 لاکھ روپے ملے یا نہیں؟ کیا مہادلیت اور دلت خاندانوں کو تین اعشاریہ زمین ملی یا نہیں؟ اور زمینی سروے کا کام مکمل ہوا یا نہیں! ان سوالات پر رائے لی جائے گی۔ یہ تینوں سوال نتیش کمار سے متعلق ہیں۔ یہ مہم 11 مئی کو شروع کی جائے گی جب وزیر اعلیٰ نتیش کمار اپنے گاؤں کلیان بیگھہ جائیں گے اور وہاں کے لوگوں سے ان سوالات پر رائے لیں گے۔ سب سے زیادہ ترقی نالندہ میں ہوئی ہے۔ یہ مہم نالندہ میں ہونے والی ترقی کو ظاہر کرے گی۔ کہا گیا تھا کہ پورے بہار میں 50 لاکھ دلت اور پسماندہ لوگوں کو 3 اعشاریہ زمین دی جائے گی۔ حکومتی زمین دستیاب نہ ہو تو خرید کر دی جائے گی اس میں سے 2 لاکھ 34 ہزار لوگوں کو یہ دیا گیا اس میں سے 1 لاکھ 20 ہزار لوگوں کے لیے یہ سہولت صرف کاغذوں پر ہے۔ تیسرا، زمین کے سروے کے نام پر خاندان کے ساتھ جھگڑا کیا جا رہا ہے اور صرف کرپشن اپنے عروج پر ہے۔ 25-50 ہزار روپے لیے بغیر داخلہ کا عمل نہیں ہوتا۔ محکمہ ریونیو موجودہ حکومت کے لیے فنڈ جمع کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ بن گیا ہے۔ بہار کے لوگوں نے بھی 2005 سے 2014 تک ان کے کام کی تعریف کی ہے، اس وقت جنگل راج تھا اس لیے 2005 سے پہلے کے مقابلے آج کی گڈ گورننس والی حکومت کو کم نہیں سمجھا جانا چاہیے۔ جب وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے استعفیٰ دے کر جیتن رام مانجھی کو 8 ماہ کے لیے وزیر اعلیٰ بنایا تو پرشانت کشور ہی نتیش جی کے ساتھ کھڑے تھے۔ اشوک چودھری کی جانب سے ہتک عزت کے مقدمے کے سوال پر انہوں نے کہا کہ میں شراب اور ریت مافیا نہیں ہوں جو سیکورٹی کے حصار میں پھرتا ہو۔ اس لیے میں کسی سے نہیں ڈرتا۔ پہلگام میں پاکستان کی طرف سے کیے گئے دہشت گردانہ حملے پر دکھ کا اظہار کیا۔

گوپال گنج میں چلتی بس میں لگی آگ، 40 مسافروں نے کود کر جان بچائی

گوپال گنج: ضلع میں اس وقت افراتفری مچ گئی جب سیوان سے میرگنج کے راستے گوپال گنج آرہی ایک بس میں اچانک آگ لگ گئی۔ آگ لگنے کے باعث بس میں سوار تمام مسافروں نے بس سے چھلانگ لگا کر اپنی جان بچائی۔ یہ واقعہ میرگنج تھانہ علاقہ میں مارشیا چوک کے قریب پیش آیا۔ واقعہ کے بارے میں بتایا جاتا ہے کہ ما دیوتا رتھ نامی بس تقریباً 40 مسافروں کو لے کر سیوان سے گوپال گنج آرہی تھی۔ جیسے ہی بس میرگنج کے مرچیا چوک کے قریب پہنچی تو بس میں اچانک آگ لگ گئی اور بس جلنے لگی۔ اس واقعے کے بعد بس میں کہرام مچ گیا اور بس میں سوار مسافروں نے بس سے چھلانگ لگا کر اپنی جان بچائی۔ گاؤں والوں کی اطلاع پر فائر انجن کی مدد سے آگ پر قابو پالیا گیا۔ یہ معلوم نہیں ہوسکا کہ یہ آگ کیسے لگی۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ بس میں شدید گرمی کے باعث آگ لگی۔ تاہم اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا ہے۔ تمام مسافروں نے بحفاظت بس سے چھلانگ لگا کر اپنی جان بچائی۔ بس کے مسافروں اور مقامی لوگوں کی چوکسی اور فوری ردعمل سے بڑا حادثہ ٹل گیا۔ اگر تھوڑی سی بھی تاخیر ہوجاتی تو یہ واقعہ جان لیوا ثابت ہوسکتا تھا۔ میرگنج کے لوگ انتظامیہ سے مسلسل مطالبہ کر رہے ہیں کہ علاقے میں چلنے والی تمام بسوں کی تکنیکی جانچ کرائی جائے تاکہ مستقبل میں ایسے واقعات کو روکا جاسکے۔

وقف بل کے خلاف 30 اپریل کو کسان کالج میں عظیم الشان عوامی اجلاس

ارریہ:- (اے این بی) وقف بل کے خلاف مہاگٹھ بندھن کا عوامی جلسہ اب 30 اپریل کو کسان کالج گراؤنڈ میں ہوگا۔ قبل ازیں یہ اجلاس 29 اپریل کو ادا ہاٹ ہائی اسکول گراؤنڈ میں ہونے والا تھا۔ ایم ایل اے شاہنواز عالم کی زیر صدارت بیسونا کی رہائش گاہ پر کارکنوں کے ساتھ منعقد ہونے والے والے اجلاس کی کامیابی کے لئے ایک جائزہ میٹنگ منعقد ہوئی۔ اس کے بعد ایم ایل اے نے پریس کانفرنس میں بتایا کہ 29 اپریل کی میٹنگ کو مخالفین کی سازش کی وجہ سے ملتوی کرنا پڑا۔ ایم ایل اے نے کہا کہ کچھ لوگ جنہوں نے پہلے ہی بی جے پی کو جتوانے کا کام کیا ہے، اب وقف بل کے نام پر عوام کو گمراہ کر رہے ہیں۔ 22 اپریل کو ہونے والی میٹنگ میں فیصلہ کیا گیا تھا کہ 29 اپریل کو وقف بل کے خلاف احتجاج کیا جائے گا۔ اس کی اطلاع تمام اخبارات میں دی گئی۔ لیکن بی جے پی کے حامیوں نے 28 اپریل کو اسی جگہ پر پروگرام منعقد کرنے کا فیصلہ کرلیا اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہ عوام کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ ایم ایل اے نے کہا کہ وقف قانون کے خلاف پورے ملک میں احتجاج ہو رہا ہے۔ لیکن کچھ لوگ بی جے پی کے کہنے پر کام کر رہے ہیں۔ لوک سبھا انتخابات میں بھی ان لوگوں نے بی جے پی امیدوار پردیپ سنگھ کو جتوانے کے لیے بہت محنت کی تھی۔ اب وہی لوگ وقف بل کی مخالفت کے نام پر لوگوں کو لڑانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اگر نیت صاف ہوتی تو جوکی ہاٹ کے کسی اور مقام پر پروگرام کا اہتمام کرتے۔ ایم ایل اے نے کہا کہ وقف بل لانے میں اہم رول ادا کرنے والے نتیش کمار کے خلاف کوئی آواز نہیں اٹھائی گئی۔ بلکہ اس کی تعریف کی گئی۔ اب اچانک احتجاج کا ڈرامہ رچایا جارہا ہے۔

جے ڈی یو لیڈر ڈاکٹر اقراء علی خان نے پہلگام دہشت گردانہ حملے پر برہمی کا کیا اظہار

سیتامڑھی (اے این بی) سیتامڑھی پہلگام میں دہشت گردانہ حملے نے پورے ملک کو ہلا کر رکھ دیا ہے۔ اس حملے کی سخت مذمت کرتے ہوئے جے ڈی یو لیڈر ڈاکٹر اقراء علی خان نے شدید غصے کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام کا پرامن اور دلکش گوشہ، جو سیاحوں کے لیے جنت تھا، دہشت گردوں کی بربریت کا پلیٹ فارم بن گیا۔ معصوم کی چیخیں، ماں کے آنسو، بچے کی سسکیاں، کیا یہی کشمیریت کی قیمت ہے؟ ہمارے بچے کب تک دہشت کے سائے میں جیتے رہیں گے؟ کشمیر کی مٹی کب تک خون سے رنگی رہے گی؟ ڈاکٹر اقراء علی نے کہا کہ یہ حملہ نہ صرف انسانیت کے خلاف ہے بلکہ ہندوستان کی یکجہتی اور خود مختاری پر بھی گھناؤنا حملہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گردی انسانیت کی سب سے بڑی دشمن ہے۔ انہوں نے بزدل دہشت گردوں اور ان کے حامیوں کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ ایسے حملوں سے ملک کے حوصلے پست نہیں کیے جاسکتے۔ آپ کی ہر گولی ہمارے عزم کو مضبوط کرے گی۔ ڈاکٹر اقراء نے شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ پوری قوم اس مشکل وقت میں سوگوار خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ قابل مذمت: مولانا شاکر قاسمی

بہارشریف: جمعیت علماء ہند نالندہ کی ایک میٹنگ منعقد کر اس واقعہ کی سخت مذمت کی ہے۔ ہمارے نمائندہ کو محمد شاکر قاسمی جنرل سکریٹری جمعیت علماء نالندہ نے بتایا کہ مورخہ 22 اپریل سنہ 2025 کو ہندوستان کے زیر انتظام جموں کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردوں کے ذریعہ دہشت گردانہ، بزدلانہ حملے میں 28 معصوم افراد کے ہلاک ہونے اور 20 افراد کے زخمی ہونے کے واقعات نے تمام ہندوستانیوں کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہے اس دردناک سانحے کی جمعیت علماء ہند نالندہ سخت لفظوں میں مذمت کرتی ہے اور مقتولین کے متاثرہ خاندان سے یکجہتی اور اظہار ہمدردی کا مظاہرہ کرتی ہے اور متاثرین کے غم میں برابر کی شریک ہے۔ یہ حملہ 140 کروڑ بھارتیوں پر حملہ ہے اس کی سخت مذمت کی جاتی ہے اور بھارت سرکار سے متاثرین کے ساتھ انصاف کئے جانے کا اور قصورواروں کو عبرتناک سزا دیئے جانے کا مطالبہ کرتی ہے اظہار ہمدردی ویکجہتی کیلئے 27 اپریل سنہ 2025 بروز اتوار بوقت بعد نماز ظہر بمقام شاہی مسجد مرار پور زیر صدارت ڈاکٹر سرفراز عالم، نائب صدر جمعیت علماء ہند نالندہ ایک نشست منعقد کی۔

نفرت کے پجاریوں کے ذہن میں اس قدر نفرت کس نے بھردی؟

خورشید فرازی

ہندستان میں نفرت کی تہیں اس قدر مضبوط ہوچکی ہیں کہ اس میں اب انسانیت کا دور دور تک کوئی شائبہ نہیں ہے۔ کیونکہ مودی حکومت نے یہی سبق پڑھادیا ہے کہ صرف نفرت کا پرچار کرتے رہنے سے ہی ابدی خوشی اور مسرت حاصل ہوگی اور یہ ابدی خوشی صرف اس وقت ملے گی جب وہ مسلمانوں کو تباہ و برباد کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ مودی حکومت جب سے 2014 سے اقتدار میں آئی ہے تب سے انسانیت دشمن ممالک امریکہ، اسرائیل خصوصاً مودی کے دوست ممالک بن چکے ہیں کیونکہ جو مقصد اولین مودی کا رہا ہے اسی مقصد کو لیکر وہ دشمن ممالک برسہا برس سے اسلام کے خلاف صلیبی جنگ جاری رکھ کر ہیں اور ان سبھوں کو مقصد صرف صرف مسلمانوں کی بیخ کنی رہی ہے۔ اس وقت پہلگام میں جو سانحہ ہوا، وہ انسانیت سے بعید تھا اور ہندستان بھر کے مسلمانوں نے اس بزدلانہ عمل کی مذمت کی اور کشمیر کے بہادر مسلمانوں نے جس طرح سے زخمیوں کو بچانے اور انہیں طبی امداد دلانے میں مدد پہنچائی اس کی وجہ سے ہر کسی کو متاثر ہوجانا پڑا۔ لیکن ذہن سازی ہوچکی فرقہ پرستوں نے یہی خیال ظاہر کیا کہ چونکہ حملہ آور دہشت گردوں کا تعلق پاکستان سے تھا۔ اس لئے مسلمانوں کو چاہے وہ کہیں کے ہوں انہیں اپنا دشمن مانو اور انہیں ختم کردو اور اگر تم نے انہیں ختم نہیں کیا تو وہ تمہیں ختم کردیں گے۔ اسی طرح کی بیہودہ باتیں اور نفرت انگیز پیغام دینے والے اپنے آپ کو رام بھگت مانتے ہیں اور جے شری رام کا نعرہ لگا کر سمجھتے ہیں کہ مسلمانوں پر جس قدر ظلم وستم کرو اسی حد تک بھگوان رام کی طرف سے انہیں آشیرواد ملے گا۔ کاش یہ غلط تعلیم کی رو میں بہنے والے یہ جان سکتے کہ بھگوان رام کی تعلیم میں نفرت کا کوئی ذکر نہیں ہے بلکہ خود کو رام کا اوتار سمجھنے والے نریندر مودی نے پورے ملک کے ہندوؤں کے دماغ میں یہ بات ڈال دی ہے کہ مسلمانوں کے خلاف تمہاری جنگ جاری رہنی چاہئے۔ 2002 کے گجرات کے منظر نامہ نے مودی کی فطرت کو ہندستانیوں میں اجاگر کردیا لیکن وی ایچ پی اور بجرنگ دل نے پورے ملک میں ہاہاکار مچا رکھی ہے۔ ابھی پہلگام سانحہ کے خلاف ہر جگہ سے احتجاجی جلوس نکل رہے ہیں اور پہلگام واقعہ پر پاکستانی دہشت گردوں کے خلاف انسانیت سوز حرکت کئے جانے پر لوگوں کے اندر غم وغصہ ہے۔

گزشتہ ہفتے کولکاتا کے دھرمتلہ میں دو مختلف قسم کے احتجاجی جلوس نکلے جبکہ دونوں کا تعلق پہلگام واقعہ کے خلاف احتجاج کا تھا اور دونوں جلوسوں میں شامل لوگوں نے دہشت گردوں اور ان کے آقا کے خلاف سخت ترین کارروائی پر زور دیا جبکہ ایک جلوس میں شامل لوگ صرف مسلمانوں کے خلاف اپنا حلق پھاڑ رہے تھے اور وہ براہ راست مسلمانوں کو مورد الزام ٹھہرا رہے تھے کہ وہی اس قتل عام کے ذمہ دار ہیں جبکہ دوسرے جلوس میں شامل لوگ اس پر زور دے رہے تھے کہ اس برے وقت میں تمام ہندستانیوں کو متحد ہونے کی ضرورت ہے ایک ریلی کنفیڈریشن آف ٹریڈرس ایسوسی ایشن کی طرف نکالی گئی جس میں ہندو، مسلمان، سکھ، عیسائی سبھی مذاہب کے لوگ شامل تھے اور سبھی دہشت گردی کی مذمت کررہے تھے اور کوئی بھی کسی مذہب کا نام لیکر آواز نہیں اٹھا رہا تھا جبکہ دوسری ریلی جسے وشو ہندو پریشد نے کالج اسٹریٹ سے نکالا تھا اور میٹرو چینل تک گیا تھا، اس جلوس میں شامل نیتا جو صف اول میں تھے وہ نفرت انگیز نعرے بلند کررہے تھے جیسے ''ہندو جاگ جاؤ، دیکھو بنگلہ دیش اور مرشد آباد میں کیا ہوا ہے اور وہی چیز ابھی کشمیر کے پہلگام میں ہوئی، ہندوؤں کا قتل عام اس لئے ہوا کہ وہ ہندو تھے اور صرف ایک ہی فرقہ (مسلمان) ان تمام تباہیوں کے پیچھے سرگرداں ہے۔ پھر انہوں نے جے شری رام کا نعرہ لگایا۔ اس ریلی میں ایک مقرر نے آسام یونیورسٹی کے سلچر کے پروفیسر دیباشش بھٹا چاریہ کو بھی نشانہ بنایا جو دہشت گردوں کے درمیان پکڑا گیا تھا اور قرآنی کلمہ پڑھنے کے بعد اس کی جان بچ گئی کیونکہ وہ پروفیسر ایک ایسے محلے میں پل کر جوان ہوا تھا جہاں چاروں طرف مسلمان رہتے تھے۔ اس وی ایچ پی کے مقرر نے کہا کہ یہ پروفیسر کس قدر بزدل ہے جو اپنی ذات بتانے سے کترا گیا اور کلمہ پڑھ کر اپنی جان بچاسکا۔ یہ اس لائق نہیں کہ اسے ہندو فرقہ میں شامل سمجھا جائے۔ جبکہ کنفیڈریشن آف ٹریڈرس کے جلوس میں شامل ہندوؤں نے بتایا کہ ہمارے جلوس میں سبھی مذاہب کے لوگ شامل ہیں اور سبھی یہ چاہتے ہیں کہ اس بحرانی وقت میں انڈیا مضبوطی سے ثابت قدم رہے۔

رنگِ چمن

وقف کے مقدمے میں قانون کی بلند آواز

افضال انصاری

قانون سب سے بلند ہے یہ ایک بار پھر سامنے آگیا۔ بے خوف منصف کو حکومت کی پرواہ کبھی نہیں ہوتی۔ سپریم کورٹ کے سامنے مرکزی حکومت کی عناں پرستی بکھر گئی اور اس کا یک طرفہ فیصلہ کام نہ آیا۔ حق وانصاف کو ابھی عارضی فتح ملی ہے لیکن توقع ہے کہ آخری جیت اسی کی ہوگی۔ وقف ترمیمی قانون-2025 کا حتمی فیصلہ (Final Judgement) 17 اپریل کو ہی ہوجاتا اگر سرکاری وکیل مہلت طلب نہ کرتے۔ اجلاس کا جو ماحول تھا اور جس گہرائی سے بحث چلی اور مقدمے نے جو رُخ اختیار کیا ان سے اندازہ ہوگیا تھا کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ آج ہوجائے گا۔ اُدھر حکومت کے وکیل Solicitor General تشار مہتہ نے مقدمہ ہاتھ سے نکلتے دیکھا تو انہوں نے 7 دن کی مہلت طلب کر لی۔ اس سے قبل انہیں عدالت کو یقین دلانا پڑا کہ آیندہ سماعت تک Status-quo برقرار رہے گا۔ وقف کے نئے قانون پر کوئی انتظامی کارروائی نہیں ہوگی اور جو صورت ہے وہ قایم رہے گی۔ ان کی اس یقین دہانی پر سپریم کورٹ نے ابھی صرف عبوری حکم جاری کیا ہے۔ آیندہ سماعت 5 مئی کو ہے۔ جسٹس سنجیو کھنہ کی سبکدوشی 13 مئی کو ہے۔ امید ہے کہ وقف کا مقدمہ وہ سلجھا کر جائیں گے۔ مسلمانوں کو بہت بڑی راحت ملے گی۔ ان کے شرعی معاملے میں جس یک طرفہ طریقے سے مداخلت کی گئی ہے اس سے اُن کا دل تڑپ اٹھا۔ وہ بہت بے چین ہیں۔ ملک کا ایسا کوئی شہر نہیں جہاں انہوں نے صدائے احتجاج بلند نہ کیا ہو۔ لاتعداد اعتراضی خطوط بھیجے گئے دست خطی مہم (Signature Campaign) چھڑی، اور جوئنٹ پارلیمانی کمیٹی میں اپوزیشن ممبروں نے مخالفت کی مگر مرکزی حکومت نے سب کو نظر انداز کر کے انتہائی غیر جمہوری طریقے سے وقف ترمیمی قانون کو مسلمانوں پر تھوپ دیا۔

نئے ترمیمی قانون کا سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ وقف املاک (Wakf by User) کی قانونی حیثیت ختم کردی گئی ہے۔ سپریم کورٹ کا بھی مشاہدہ یہی ہے کہ وقف املاک کے آئینی درجہ (Legal Status) کو منسوخ کرنا درست نہیں ہے۔ اس سے جو افراتفری پھیلے گی وہ بیان سے باہر ہے۔ بے شمار وقف جائدادیں ایسی ہیں جو برسوں سے استعمال ہورہی ہیں اور بغیر دستاویز کی ہیں۔ ان سے کاغذات طلب کئے جائیں گے تو وہ کہاں سے دکھائیں گے۔ تب رجسٹریشن کی روایت نہیں تھی۔ عدالت کو اس پر اعتراض ہے کہ نئے قانون میں وقف پر مکمل اختیار حکومت کا ہے اور تمام اقتدار ضلع کلکٹر کو سونپ دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مرکزی وقف کونسل اور ریاستی اوقاف بورڈ کی تقرری پر جو ترمیمیں داخل کی گئیں کہ غیر مسلم بھی ممبر ہوں گے ہیں وہ غلط ہیں۔ سپریم کورٹ نے اشارہ دیا ہے کہ وقف ترمیمی قانون کے کچھ پہلوؤں جیسے وقف ملکیت کی ڈی نوٹیفکیشن (De-notification) اور ضلع کلکٹر کو اس کی درستگی (Validity) کے فیصلے کے اختیار پر روک لگ جائے گی۔ اس کے علاوہ مرکزی وقف کونسل اور ریاستی اوقاف بورڈ میں غیر مسلم کی شمولیت پر بھی پابندی لگ سکتی ہے۔ عدالت کو اس سے اتفاق نہیں ہے۔ بحث میں یہ سوال اٹھا تھا کہ ہندوؤں کے جو بورڈ ہیں کیا ان میں غیر ہندو شامل ہوسکتے ہیں؟

وقف کونسل اور بورڈ میں غیر مسلم کو شامل کرنا دستورِ ہند کے دفعہ 25 اور 26 کے خلاف ہے۔ ان دفعات میں درج ہے کہ ہر فرقہ اپنے مذہبی معاملات میں آزاد ہے اور بغیر کسی حصہ داری کے انہیں اپنی تنظیم چلانے کا پورا اختیار ہے۔

فیصلہ حق میں نہ ہو تو اہل اقتدار آپے سے باہر ہوجاتے ہیں۔ سپریم کورٹ نے وقف ترمیمی قانون پر عارضی روک کیا لگایا کہ بی جے پی کے لیڈر بھڑک اٹھے اور توہین عدالت پر اتر آئے۔ چیف جسٹس سنجیو کھنہ کو نشانہ بنا کر ان کے خلاف جو زہر اگلا جارہا ہے اس کی مثال نہیں ملتی۔ پہلی بار ایسا ہوا کہ عدالتی فیصلے پر کھلے عام شرانگیزی ہوئی اور کہا گیا کہ ملک میں خانہ جنگی شروع کرانے کی سازش ہورہی ہے۔ یہ من گھڑت الزام لگانے والے ذرا دل پر ہاتھ رکھ کر کہیں کہ فرقہ پرستی کس سے پھیلتی ہے اور فساد کون کراتا ہے۔ عبوری حکم ان کے خلاف ہے تو بی جے پی والے آگ بگولہ ہوکر جج صاحبان کی توہین پر اتر آئے۔ پارلیمنٹ کے ممبر نشی کانت دوبے اور دینیش شرما کی سپریم کورٹ پر شرمناک تنقیدیں ان کے دائرہ اختیار میں نہیں ہیں۔ وہ ایسا نہیں کہہ سکتے۔ انہیں کوئی حق نہیں کہ پارلیمنٹ کے اندر یا باہر معزز عدالت کے خلاف وہ توہین آمیز باتیں کہیں۔ وقف ترمیمی قانون کا فیصلہ ان کی مرضی کے مطابق ہوتا تو کوئی بات نہ ہوتی۔ فیصلہ خلاف ہوگیا تو اعتراض ہونے لگا۔ یہ معزز عدالت پر دباؤ ڈالنے کی کوشش ہے۔ پانسہ پلٹتے دیکھ کر بی جے پی کے صدر جے پی نڈا نے نشی کانت دوبے اور دینیش شرما کی کہی ہوئی باتوں سے پارٹی کو الگ کرلیا اور کہا کہ یہ ان کے اپنے خیال ہیں۔ اس سے کیا ہوا۔ نشی کانت دوبے قانونی گرفت سے خود کو بچا نہیں سکے۔ ان کے خلاف توہین عدالت (Contemt to Court) کی عرضی داخل ہوئی ہے جس کی شنوائی آیندہ ہفتہ ہے۔

جمہوریت کے تین بنیادی اور اہم عناصر (i) عدلیہ (Judiciary) (ii) مجلس قانون ساز (Legislative) اور (iii) انتظامیہ (Executive) کے درمیان، عدلیہ کا رُتبہ سب سے بلند ہے۔ دستورِ ہند کے دفعہ 142 میں اسے غیر محدود اختیار دیا گیا ہے۔ اس کے مطابق" عدالت کو زیر سماعت کسی بھی مقدمہ یا معاملہ میں مکمل انصاف کی خاطر کوئی بھی ضروری فرمان یا حکم جاری کرنے کا پورا اختیار ہے"۔ عدالت انصاف کی سربلندی کیلئے کوئی بھی حکم دے سکتی ہے۔ تاناشاہی اور آمریت پر کہیں لگام لگتی ہے تو وہ عدالت ہے۔ نیا وقف قانون یک طرفہ آئین ہے جس میں مسلمانوں کی باتیں بالکل نظر انداز کر دی گئیں۔

وقف قانون پر سپریم کورٹ کے عبوری حکم سے حکومت سخت الجھن میں ہے۔ اسے اندیشہ ہے کہ مقدمے کا فیصلہ اس کے حق میں نہیں ہوگا۔ چنانچہ نئی بساط بچھ رہی ہے اور نیا کھیل کھیلا جارہا ہے۔ بوہرہ فرقہ کے لوگ روایتی طور پر وقف کو نہیں مانتے۔ وہ نئے ترمیمی قانون کے مخالف نہیں ہیں۔ انہیں کوئی فرق نہیں پڑا۔ وزیر اعظم نے انہیں چائے پر بلایا تو نئے وقف قانون بننے پر انہوں نے مودی جی کا شکریہ ادا کیا۔ وزیر اعظم نے پھر انہیں صدرِ جمہوریہ کے پاس بھی بھیجا۔ یہ کرم بے سبب نہیں ہے۔ قیاس کیا جارہا ہے کہ بوہرہ فرقے کے لوگوں کو اگلی شنوائی میں وقف ترمیمی قانون کی حمایت میں عدالت میں کھڑا کیا جائے گا تاکہ یہ دیکھایا جائے کہ تمام مسلمان مخالفت میں نہیں ہیں۔ حکومت کا یہ قدم مسلمانوں میں پھوٹ ڈالنے کی سازش ہے۔

☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۲۸/اپریل ۲۰۲۵ء

ہپنوٹائز کئے ہوئے روبوٹ دہشت گردی کے مرتکب ہوتے ہیں

پہلگام میں جو سانحہ پیش آیا ہے اس کی مذمت جہاں پورے ملک کے لوگوں نے کی ہے وہیں مسلمانوں کی تمام تنظیموں، اداروں نے باقاعدہ امن جلوس نکال کر دہشت گردوں کی مذمت کی اور کہا کہ دہشت گردوں کا کوئی مذہب کوئی نام نہیں ہوتا ہے وہ دہشت گرد ہوتا ہے جو معصوموں کی جان لیکر یہ سمجھتا ہے کہ اس نے اپنے مقصد کو پالیا لیکن در حقیقت یہ نوجوان اور عقل سے بعید دہشت گرد جو اس کے معنی بھی نہیں جانتے ہوں گے کہ دہشت گرد اصل میں کس کو کہا جاتا ہے۔ وہ صرف اپنے رہبروں کی بات مانتے ہیں جو انہیں سمجھا کر دہشت گردی کرنے، انسانیت سے بعید کام کرنے اور معصوموں کی جان لینے کے لئے بھیجتے ہیں اور ان کے دماغ کی مہینوں برین واشنگ ہوتی ہے اور انہیں یہ سبق پڑھادیا جاتا ہے کہ تم جس مقصد سے بھیجے جارہے ہو وہ بہت نیک کام ہے اور اس میں اگر تمہاری جان بھی چلی جائے تو افسوس نہ کرنا کہ تمہارے لئے جنت کی ٹکٹ بک ہوچکی ہے۔ ایسے ہی پرچاران کے سامنے ہر روز کیا جاتا ہے اور دوسری طرف ان کی برین واشنگ بھی چلتی رہتی ہے اور پھر ان کے ماہرین جب یہ دیکھ لیتے ہیں اس کی ذہن سازی ہوچکی اور وہ پورے طور پر ان کی گرفت میں ہے اور اسے مکمل طور پر ہپنوٹائز کردیا گیا ہے اور اب وہ کسی بھی صورت میں حکم عدولی نہیں کرسکتا کیونکہ وہ پورے طور پر ہپنوٹائز ہوچکا ہے۔ جس کے بعد انہیں ایسے ہی خطرناک اور خونریز مہم میں بھیج دیا جاتا ہے کہ وہ جس قدر بھی زیادہ تعداد میں لوگوں کو راہی عدم پہنچائے گا اسے اسی قدر ثواب ملے گا۔ ویسے تو یہ کہانی برسہا برس سے سنائی جارہی ہے اور اس سلسلے میں جیسے تیسے لپیٹ کر پیش کیا جارہا ہے کہ عام طور پر لوگ اسی پر یقین کرتے ہیں جو حکومت انہیں سمجھانے کی کوشش کرتی ہے۔ کیونکہ پبلک میں کوئی اس کی ہمت نہیں رکھتا کہ وہ یہ سوال کرے کہ وزیر داخلہ اور وزیر دفاع ابر بار مٹھیاں باندھ کر یہ دعویٰ کرتے آرہے تھے کہ کشمیر میں آرٹیکل 370 کی تنسیخ کے بعد دہشت گردوں کی قدم اکھڑ گئے ہیں اور وہ چاروں طرف بھاگتے پھر رہے ہیں اور ہندستانی سیکوریٹی دستوں نے دہشت گردوں پر عرصہ حیات تنگ کردی ہے۔ لیکن اس وقت پلوامہ کے بعد پہلگام میں جو کچھ بھی ہوا وہ اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ حکومت نے اپنے لوگوں نے سنگین مذاق کیا ہے، وہ کیونکر کہہ سکتے تھے کہ کشمیر میں دہشت گردی کی کمر توڑ دی گئی ہے اور دہشت گرد اپنی حرمت کرنے سے پہلے دس مرتبہ سوچیں گے۔ جس دن پہلگام میں حملہ ہوا اور 26 افراد ماردیئے گئے اس وقت پی ایم مودی سعودی عرب کے دورے پر تھے جہاں انہیں اقلیت نواز وزیر اعظم ہونے کا سرٹیفیکیٹ دیکر نوازنے کا پروگرام تھا، لیکن پہلگام میں ہوئے حملے کے پیش نظر بتایا گیا کہ پی ایم مودی نے اپنا دورہ سعودی عرب میں کٹوتی کردی ہے اور وہ فوراً واپس ہورہے ہیں اور پھر شور وغلغلہ کے درمیان سنا گیا کہ پی ایم مودی نے فوراً وزیر داخلہ امیت شاہ کو کشمیر پہنچنے کے لئے کہا ہے، اور ایسا لگا کہ پی ایم مودی کو زبردست تشویش نے گھیر لیا ہے اور وہ ہندستان پہنچتے ہی سرعت کے ساتھ کوئی کارروائی کرینگے۔ اس سلسلے میں بس اتنا ہی سنا گیا کیونکہ مودی سعودی کے دورے میں کٹوتی کرکے ہندستان واپس تو ہوئے لیکن سیدھے بہار پہنچ گئے جہاں انہیں ایک انتخابی جلسے کی صدارت کرنی تھی، چونکہ نومبر میں بہار میں اسمبلی الیکشن ہونے جارہا ہے لہذا اس الیکشن کی تیاریاں بھی کرنی ہے اور دہشت گردوں کے ہاتھوں جو سیاح ہلاک ہوئے ہیں ان پر بعد میں تعزیت کرلی جائے گی فی الحال تو الیکشن کی انتخابی میٹنگ میں پاکستان کے خلاف نعرہ لگا کر ناخواندہ لوگوں کو خوش کردیا جائے اور ابھی بولنے کے لئے بہت کچھ ہے پہلگام دہشت گردی کے خلاف گھنٹوں مائک پر بولا جاسکتا ہے کیونکہ ایسے وقت میں تو کوئی ان سے یہ سوال کرنے سے رہا کہ وقف ترمیمی بل کو کیا سوچ کر پارلیمنٹ میں پاس کرایا اور وقف جائداد پر قبضہ کرنے کی ہمت کیسے ہوئی ایک طرف مسلمانوں کے خلاف نعرے ہیں اور دوسری طرف وقف جائداد کی لوٹ، کیا یہ مقبرے، مدارس، قبرستان اور مزارات بھی اڑانی کے حوالے کردیئے جائیں گے۔ پہلگام میں جہاں دہشت گردانہ حملہ ہوا وہاں اگر سیکوریٹی دستے تعینات ہوتے تو ایسے ہولناک واقعات کبھی رونما نہ ہوتے اور چونکہ سبھی الیکٹرونک میڈیا اس وقت گودی میڈیا کا رول بخوبی نبھا رہے ہیں لہذا لوگوں کی توجہ ان بناوٹی خبروں، بناوٹی تبصروں اور بناوٹی دعوؤں پر منحصر ہے اور کسی کو صحیح معنوں میں اصل خبروں تک پہنچنے ہی نہیں دیا گیا ہے ورنہ لوگوں کے ذہنوں میں اٹھتے ہوئے سوالات پی ایم مودی سے ضرور پوچھتے کہ کیوں خواہ مخواہ جھوٹے دعوے کئے اور اتنے سارے لوگوں کی بلی چڑھ گئی۔ (خ الف ف)

قتل اور فتنہ وفساد برپا کرنے سے کفر وارتداد کے دروازے کھل جاتے ہیں

پروفیسر ابوزاہد شاہ سید وحید اللہ حسینی القادری الملتانی

کامل الحدیث جامعہ نظامیہ، M.A., M.Com Ph.D (OsmU)

زمین کی پیدائش عظیم الشان وطاقتور ہستی یعنی اللہ تعالی کی قدرت کا عظیم شاہکار ہے رب العزت نے اپنے علم وحکمت سے زمین کے فرش کو بچھا کر اسے وسعت عطا فرمائی تاکہ زمین بندوں کے لیے ٹھہرنے کی جگہ اور قابل رہائش وسکونت بن جائے۔ لیکن جب بندے کا دل اپنے خالق کے خوف وخشیت سے خالی ہوجاتا ہے اور وہ اپنے پالنہار کی قدرت عظیمہ اور رحمت واسعہ سے مایوس ہوجاتا ہے تو وہ خواہشات نفسانی اور وساوس شیطانی کے مطابق زندگی گزارنے لگتا ہے۔ انسان کی اس غلط روش کی وجہ سے بلا تفریق مذہب وملت، قوم ووطنیت زمین میں بسنے والے تمام لوگوں کا امن وسکون غارت ہوجاتا ہے۔ اسی لیے دین اسلام میں ہر طرح کی تخریبی کارروائی، قتل اور فتنہ وفساد برپا کرنے کو ممنوع قرار دیا گیا ہے۔ مفسد وتباہ کار کا سب سے بڑا نقصان وخسارہ یہ ہے اس کی دعائیں درجہ اجابت تک نہیں پہنچتی جبکہ دعا عبادتوں کا مغز اور تقدیر کو پلٹنے کا اثر رکھتی ہے۔ قرآن مجید نے متعدد مقامات پر مفسد وتباہ کار لوگوں کی مذمت کی ہے۔ فتنہ سے مراد ارکان اسلام کی ادائیگی میں سستی وکوتاہی کرنا، برائیوں کا چلن عام ہوجانا، نیکیوں کا ترک ہونا اور گرد وغبار سے آلودہ ہوجانا جیسے جہاد کے نام پر معصوم لوگوں کو قتل عام کرنا وغیرہ ہے۔ مسلمانوں کو یہ بات ذہن نشین کرنی چاہیے کہ اتباع شریعت کا نام اصلاح اور اسلامی تعلیمات سے اعراض کو فساد کہتے ہیں۔ اگر کوئی اسلام کے نام پر اسلامی تعلیمات کے خلاف کام کرتا ہے تو یہ کسی صورت اصلاح نہیں ہوسکتی بلکہ یہ سفاکی اسلامی تعلیمات کے منافی ہونے کے باعث سراسر فساد ہے جس کی قرآن مجید میں سخت مذمت کی گئی ہے۔ دین اسلام جنگ وجدل کا نہیں بلکہ امن واصلاح کا دین ہے۔ اسلام میں جہاد کا بنیادی مقصد مجموعہ قواعد کفر کا خاتمہ اور اعزاز اسلام واعلاء کلمۃ اللہ ہے۔ جب تک مجاہدین خود اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا نہ ہوں اس وقت تک حقیقی مومن نہیں ہوسکتے۔ یہی وجہ ہے کہ ہم ایمان کی تکمیل اور قرب الٰہی کے حصول کا باعث جہاد جیسی اعلیٰ عبادت کا استعمال اپنے ذاتی اغراض ومقاصد، باطنی طاغوت کی عیاشی اور عوام الناس کو تفرقہ بازی کا خوگر بنانے کے لیے کریں۔ جہاد کے نام پر معصوم جانوں کو اتلاف کرنے والا ناکارہ مقصد ہوتا ہے مومن نہیں۔ اسلامی جہاد میں مجاہد پر لازم ہے کہ وہ عورتوں، بچوں، ضعیف حضرات، غیر مسلح افراد اور جو مجاہدین سے مقابلہ پر آمادہ نہ ہوں ان پر وار نہ کرے۔ معصوم افراد کا قتل عام کرنے والے مجاہدین نہیں بلکہ حق کو اپنی خواہشات کے مطابق ڈھالنے والے تخریب کار ہوتے ہیں۔ معصوم انسان تو چھوڑیے دین اسلام جہاد کے دوران غیر ضروری طور پر درختوں کو کاٹنے اور ہریالی کو روندنے سے بھی منع فرماتا ہے۔ اس سے یہ بات ثابت ہوجاتی ہے کہ حقیقی مومن وہی ہے جس کا دامن ہر طرح کے فتنہ وفساد سے پاک ہوتا ہے۔ اس کے برعکس جو لوگ توحید کے منکر ہوتے ہیں، جن کے قلوب واذہان نور ایمانی سے خالی ہوتے ہیں، جو اعمال صالحہ بجانہیں لاتے دراصل وہی رب کائنات کی زمین میں جبر واستبداد کا بازار گرم کرتے ہیں، قتل وغارت گری اور تباہی وبربادی پھیلانا ان کی زندگیوں کا گھناؤنا اور ناپاک مقصد بن جاتا ہے۔ (سورۃ الشعرا آیت 152)۔ واضح باد کہ تخریب کاری درحقیقت انسان کی سیاہ کاری کا نتیجہ ہوتی ہے۔ دین اسلام میں نہ صرف انسانی نسلوں کو نابود کرنا ممنوع بلکہ نسل حیوانی کو نابود کرنے کی بھی ممانعت ہے۔ (سورۃ البقرہ آیت 205)۔ امام ابو منصور ماتریدیؒ نے ناحق جان تلف کرنے کو کفر قرار دیا ہے۔ (تاویلات اہل السنۃ، p, iii,vol . 501)۔ روایت میں آتا ہے مرقع ہر خوبی وزیبائی ارشاد فرماتے ہیں تم میرے بعد ایک دوسرے کو قتل کرنے کے سبب کفر کی طرف نہ لوٹ جانا۔ کفر کی طرف لوٹنے کو اصطلاح شریعت میں ارتداد کہتے ہیں یعنی کسی معصوم کا قتل کرنا اور فتنہ وفساد برپا کرنا مومن کے لیے کفر وارتداد کے دروازے کھول دیتا ہے جس سے بچنا ہر مسلمان کا مذہبی فریضہ ہے۔ اصحاب سیر نے اپنی کتب میں ایک منافق کا واقعہ لکھتے ہیں جس کا نام اخنس بن شریق ثقفی جو بنوزہرہ کا حلیف تھا اور انتہائی حسین وجمیل اور بڑا فصیح اللسان اور شیریں بیان تھا جب حضورؐ کی بارگاہ میں حاضر ہوتا تو بڑی باتیں بناتا اور قسم کھا کر کہتا کہ مجھ کو آپؐ سے بے انتہاء محبت ہے اور جب آپؐ کی مجلس سے رخصت ہوتا تو فساد پھیلاتا، لوگوں کی کھیتوں کو جلاتا، گدھوں کی کونچیں کاٹتا اور مویشیوں کو ہلاک کرتا۔ اگر یہ شخص حقیقتاً اللہ اور اس کے حبیب کا محب ہوتا تو ہرگز ایسے روح فرسا کام انجام نہ دیتا معلوم ہوا کہ یہ بدبخت محب نہیں بلکہ اعلیٰ درجہ کا مفسد ہے۔ اس واقعہ سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ مسلمان جو عشق نبی سے سرشار ہوتا ہے وہ کبھی تخریبی کارروائیوں میں مبتلا ہو ہی نہیں سکتا چونکہ حقیقی مومن دنیاوی اغراض ومقاصد کو اسلامی تعلیمات پر قربان کردیتا ہے۔ بالفرض محال اگر کوئی مسلمان ایسی کارروائی کرتے نظر آرہا ہے تو اس کا صرف ایک ہی مطلب ہوسکتا ہے کہ وہ مسلمان نہیں بلکہ منافق ہے جس کی فطرت ہمیشہ فساد وفتنہ انگیزیوں پر آمادہ رہتی ہے۔ ایسے شخص کا قلب وذہن نور ایمانی سے منور نہیں ہوتا، اس کی روح میں تقویٰ وطہارت نہیں ہوتی، اس کا کردار اسوہ حسنہ سے ہم آہنگ نہیں ہوتا جس کے باعث اس کے دل میں محبت کا نام ونشان نہیں ہوتا، وہ انسانیت سے شدید خصومت وعداوت رکھتا ہے اور انسانیت سوز حرکات کا ارتکاب کرتا ہے۔ حضرت حذیفہؓ نے ایک دن رسول اللہؐ سے عرض کی یا رسول اللہؐ ہم لوگ اسلام سے قبل جاہلیت اور برائی میں مبتلا ہوگیے اور ہم گمراہیوں اور برائیوں کے جال سے باہر آگیے تو کیا اس ہدایت وبھلائی کے بعد کوئی اور برائی وبدی پیش آنے والی ہے؟ حضورؐ نے فرمایا ہاں! (اس بھلائی کے بعد بھی برائی پیش آنے والی ہے) میں نے عرض کیا تو کیا اس برائی کے بعد پھر بھلائی کا ظہور ہوگا کہ جس کی وجہ سے دین وشریعت کا پھر بول بالا ہوجائے؟ آپؐ نے فرمایا ہاں! اس برائی کے بعد پھر بھلائی کا ظہور ہوگا لیکن اس برائی کے بعد جو بھلائی آئے گی اس میں کدورت ہوگی۔ میں نے عرض کیا کہ اس بھلائی کی کدورت کیا ہوگی؟ آپ نے فرمایا میں نے کدوت کی جو بات کہی ہے اس سے مراد یہ ہے کہ ایسے لوگ پیدا ہوں گے جو میرے طریقہ اور میری روش کے خلاف طریقہ وروش اختیار کریں گے۔ لوگوں کو میرے بتائے ہوئے راستہ کے خلاف راستہ پر چلائیں گے اور میری سیرت اور میرے کردار کے خلاف سیرت وکردار اپنائیں گے تم ان میں دین دار بھی دیکھو گے اور بے دین بھی۔ اس حدیث پاک کی روشنی میں یہ نتیجہ اخذ کیا جاسکتا ہے جو لوگ اسلامی تعلیمات کو بالائے طاق رکھ کر جہاد کے نام پر سفاکی کا مظاہرہ کرتے ہیں وہ جہاد کے نام پر تخریب کاری کو فروغ دے رہے ہیں جس کی دین اسلام سخت مذمت کرتا ہے۔ جس نبی کو مسواک کے وقت انسان کے مسوڑھوں سے خون نکلنے کی وجہ سے مشقت میں پڑھ جانا گوارا نہیں اس نبی رحمتؐ کی اطاعت وفرمانبرداری کرنے والا امتی کب معصوم لوگوں کا خون بہائے گا اور زمین میں فساد اور فتنہ انگیزی پیدا کرے گا۔ حقیقی مومن تو وہ ہوتا ہے جو تکلیف دہ چیز کو راستہ سے ہٹادیتا ہے ایسے شخص سے یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ زمین میں فسادی کارروائیوں میں ملوث ہوگا اور معصوم لوگوں کا ناحق خون بہائے گا۔ فساد اور فتنہ انگیزیوں سے حقیقی مومن اس لیے بھی مجتنب رہتا ہے چونکہ وہ جانتا ہے کہ ایسے نازیبا اور غیر انسانی حرکات سے اللہ تعالی ناراض ہوتا ہے۔ روایت میں آتا ہے کہ اللہ تعالی کے نزدیک سب سے مبغوض شخص (الد الخصام) بہت جھگڑا کرنے والا ہے۔ اور ایک روایت میں بتایا گیا کہ تمہارے گناہ کے لیے یہ کافی ہے کہ تم ہمیشہ لڑتے رہو اور تمہارے ظلم کے لیے یہ کافی ہے کہ تم ہمیشہ جھگڑتے رہو۔ ایمان کی سلامتی کے لیے ضروری ہے کہ مسلمان تمام گناہوں اور ہر طرح کی ظلم وزیادتی سے اپنے دامن کو ہمیشہ پاک رکھے۔ اللہ تعالی سے دعا ہے کہ بطفیل نعلین پاک مصطفی ﷺ ہمیں تعلیمات اسلامی اور اسوہ حسنہ کے مطابق زندگی گزارنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین طہٰ ویسین۔

غزہ میں ہونے والی جنگ کے ذمہ دار کون ہیں؟ ایک فکر انگیز دھچکا

غلام غوث

بنگلور

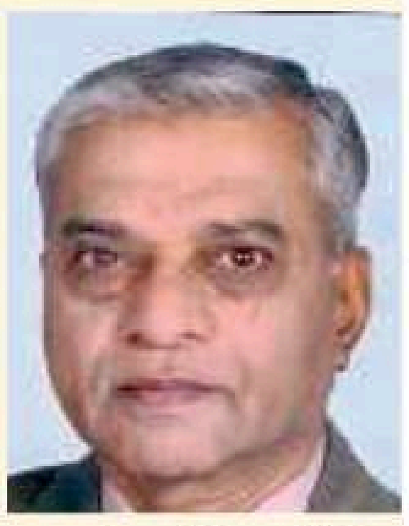

تاریخ شاہد ہے کہ 1933 میں جرمنی جہاں دنیا بھر کے دانشور موجود تھے ایسے ملک میں ایک شیطان صفت، نیم تعلیم یافتہ جنونی شخص نے سیاسی اقتدار حاصل کرلیا اور تمام لوگوں پر حکومت کرنے لگا۔ میں ذکر کررہا ہوں اڈالف ہٹلر کا۔ اس نے اپنے شیطانی منصوبوں کو شروع کرنے کے لئے سب سے پہلے اپنے ہمسایہ ملک پولینڈ کو نشانہ بنایا۔ اس ملک پر حملہ کر کے اسے جرمنی میں شامل کرنے کے لئے اس کے پاس کوئی بہانا نہیں تھا۔ اس لئے اس نے اپنی جیلوں میں موجود قیدیوں کو نکال کر انہیں پولینڈ کی فوجیوں کے لباس پہنائے اور انہیں پولینڈ ہی کے ہتھیار دیے اور انہیں اپنے ہی ملک جرمنی کے بجلی گھر پر اچانک حملہ کروایا اور اسے بہانا بنا کر خود پولینڈ پر حملہ آور ہوگیا۔ دوسری مثال امریکہ کی ہے جو 2021 میں افغانستان اور عراق پر حملہ کرنا چاہتا تھا مگر اس کے پاس بھی کوئی جواز نہیں تھا۔ خود کچھ امریکی ملٹری اور سیاسی ماہرین کا کہنا ہے کہ امریکہ کے صدر مسٹر بش نے اپنے ہی ملک میں نیویارک کے دو اونچے ٹاورس پر اور پینٹگان پر اپنے ایجنٹوں کے ذریعہ حملہ کروادیا اور ایسے بتایا جیسے وہ حملہ وہائٹ ہوز پر بھی ہونے والا تھا۔ اس میں قریباً تین ہزار لوگوں کی جانیں گئیں۔ بش نے یہ حملہ افغانستان میں موجود اسامہ بن لادن کے سر تھوپ دیا۔ اس طرح اسے افغانستان پر حملہ کرنے کا جواز مل گیا۔ تیسرا، وہ عراق کے ڈکٹیٹر صدام حسین کو ختم کرنا چاہتا تھا۔ مگر یہاں بھی اسے کوئی جواز نہیں ملا۔ ایسے میں اس نے جھوٹی انٹیلیجنس رپورٹ یہ بنائی کہ عراق اپنے ہاں بہت سارے ممالک کو تباہ کرنے کے لئے مہلک ہتھیار رکھا ہوا ہے۔ اور وہ یوروپ اور امریکہ کو خطرہ بن سکتا ہے۔ اس بہانے سے امریکہ نے عراق پر حملہ کردیا اور اسے برباد کردیا۔ اس منطق کو آگے بڑھاتے ہوئے میں کچھ ملٹری ماہرین اور سیاسی ماہرین کے خیال کو آپکے سامنے رکھنا چاہتا ہوں اور جانتا ہوں کہ آپ اس پر یقین نہیں کریں گے۔ مگر سچائی اپنی جگہ سچائی ہے۔ جو حملہ 7 اکتوبر 2023 کو حماس نے اسرائیل پر کیا اور کئی اسرائیلیوں کو بندھک بنا کر لے گیا وہ حملہ اصل میں حماس نے اپنی مرضی اور حکمت سے نہیں کیا بلکہ وہ حملہ خود اسرائیل نے اپنے آپ پر حماس کے ذریع کروالیا اور شہریوں کو قیدی بھی بنانے کا موقعہ دے دیا۔ جنگی ماہرین کا کہنا ہے کہ حماس جس کے پاس نہ ایر کرافٹ تھے، نہ ٹینک اور توپیں اور نہ ہی جدید ہتھیار سوائے ہلکے پھلکے میزائلوں کے وہ کیا بیوقوف تھے جو انہوں نے ایک ایسے ملک پر حملہ کردیا جو سر سے پیر تک جدید اور مہلک ہتھیاروں سے لیس تھا اور جس نے تین جنگوں میں عرب ممالک کو شکست دی تھی۔ حماس کو بخوبی علم تھا کہ اسرائیل کا ردعمل ہوگا اور تباہی مچے گی۔ شاید وہ اس امید میں تھے کہ صرف چند دنوں کی جنگ کے بعد دوسرے ممالک ثالثی کریں گے اور جنگ بندی ہو جائے گی۔ مگر اسرائیل پہلے ہی منصوبہ بنا چکا تھا کہ وہ غزہ والوں کو برباد کر کے رہے گا۔ وہ فلسطینیوں کو ایسے مار رہا ہے جیسے چونٹیوں اور مچھروں کو مارتے ہیں۔ 53000 فلسطینی مارے گئے، 1,50,000 زخمی ہوئے اور تین لاکھ در بدر ہوگئے اور تمام عمارتیں زمین بوس ہوگئیں۔ حماس کے اندر اور حسب اللہ کے اندر بھی کچھ یہودی مسلمانوں کے بھیس میں برسر اقتدار تھے اور شاید آج بھی ہیں۔ اسرائیل نے حالات ایسے بنائے کہ وہ عنقریب غزہ پر حملہ کرے گا اور وہاں بھی یہودیاں کو بسائے گا اور غزہ کی معدمیات لے جائے گا۔ اس لئے اس نے حماس کو اکسایا کہ وہ اسرائیل پر حملہ کرنے میں پہل کرے۔ غور کرنے والی بات ہے کہ اسرائیل جس کی فوج چوبیس گھنٹے اپنی سرحد پر موجود رہتی ہے اور جہاں چوبیس گھنٹے ایلکٹرانک سرویلنس رہتا ہے وہاں حماس کے لڑاکو آسانی کے ساتھ اندر گھس جاتے ہیں اور کئی لوگوں کو اغوا کر لیتے ہیں۔ یہ اسی وقت ہوگا جب اسرائیل جان بوجھ کر دشمن کو اس کا موقعہ دیتا ہے۔ اسرائیل کا مقصد غزہ سے فلسطینیوں کو جبراً دوسرے ممالک کو بھگانا اور غزہ کو فلسطینیوں سے مکمل آزاد کرانا اور اسے اسرائیل میں شامل کرنا تھا۔ اسے غزہ پر حملہ کرنے اور اسے زمین بوس کرنے اور فلسطینیوں کو مار کر انہیں بھاگنے پر مجبور کرنا تھا۔ اسرائیل کو معلوم تھا کہ عرب ممالک صرف زبانی احتجاج کریں گے اور اقوام متحدہ میں اس کے خلاف ریزولیشن پاس کروائیں گے۔ اسرائیل نہ اقوام متحدہ سے ڈرتا ہے، نہ دنیا کے کریمنل کورٹ سے اور نہ ہی دنیا بھر کے ملکوں کی تنقید سے۔ کچھ ماہرین کا کہنا ہے کہ عرب حکمرانوں کو اس بات کا علم ہے کہ ان کے بڑے بڑے ٹاورس اور عمارتوں اور کارخانوں کے نیچے اسرائیلی ایجنٹوں نے بارود رکھی ہوئی ہے اور وہ جب چاہے انہیں تباہ کرسکتا ہے۔ یہ اسی طرح ہوسکتا ہے جیسے اسرائیل نے ایک ساتھ حسب اللہ کے فوجیوں کے پاس موجود پیجرس کو اڑادیا۔ کون یقین کرسکتا تھا کہ تمام پیجرس اسرائیل کے بنائے ہوئے تھے۔ ان سب باتوں میں کتنی سچائی ہے وہ اللہ ہی جانے۔ اتنا سچ ہے کہ عرب ممالک جانتے اور مانتے ہیں کہ وہ اسرائیل سے جنگ جیت نہیں سکتے۔ اور اگر جنگ ہوئی بھی اور عرب جیتنے کے قریب ہوبھی گئے تو اسرائیل خود بھی تباہ ہوگا اور اپنے نیکلیر ہتھیاروں سے انہیں تباہ وبرباد کردے گا۔ اگر یہ منطق صحیح ہے تو عرب حکمرانوں کا اسرائیل پر حملہ نہ کرنا جائز لگتا ہے۔ عرب ممالک خاص کر سعودی عرب، شام، مصر، اردن اور یمن کو چاہیے کہ وہ یوروپی ممالک کی طرح اپنے ملکوں میں بھی چین، روس، ایران اور شمالی کوریا سے دس دس نیوکلیر بم خرید کر رکھے اور انہیں لے جانے کے لئے ایر کرافٹ یا میزائل بھی رکھے۔ بیوقوف ہیں وہ لوگ جو کہہ رہے ہیں کہ مسلمانوں پر جہاد فرض ہوگیا ہے۔ جہاد دو طرح سے ہوسکتا ہے۔ ایک ہے معاشی جہاد یعنی اسرائیل اور اس کے حامی ممالک کے ساتھ بزنس بند کردیں اور تیل کے قیمتوں میں اضافہ کردیں۔ یہ کام صرف مسلم ممالک میں رہنے والے مسلمان کرسکتے ہیں۔ دوسرا ہے حملہ کرنا جو کہ ممکن نہیں ہے۔ عرب حکمران عیش وعشرت میں اتنے مشغول ہیں کہ وہ معاشی جہاد کرنے کی سوچ بھی نہیں سکتے کیونکہ انہیں دولت اور عیش وعشرت سے اتنا پیار ہے کہ وہ قرآن کے احکامات کو بھی چھوڑنے تیار ہوجاتے ہیں۔ ایسے نازک حالات میں مولانا تقی عثمانی، مولانا مجیب الرحمان اور دیگر علمائے دین کا فتوا جاری کرنا کہ تمام مسلمانوں پر اب جہاد فرض ہوگیا ہے وہ بلکل مزحقہ خیز لگتا ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ ان صاحبوں نے یوروپ، امریکہ اور اسرائیل کے ملٹری ماہرین اور سیاسی ماہرین کی خیالات ان کی لکھی ہوئی کتابوں کو پڑھے نہیں 1(The Palestine Laboratory By Antony Loewenstein) , How Israel exports the technology of occupation around the world (2) The other side of Deception By victor ostrosky 3) fortress Israel By Patrick Tyler 4) Israel Lobby and US foreign policy By John Mearsh اور دیگر کتابیں۔ اگر یہ پڑھے ہوتے تو انہیں معلوم ہوجاتا کہ امریکہ ہر جنگ اسرائیل کے شانہ بہ شانہ لڑتا ہے اور وہ کسی بھی حالت میں اسرائیل کا ساتھ نہیں چھوڑے گا۔ ایسے میں جہاد اسرائیل اور امریکہ دونوں کے ساتھ کون لڑیں گے اور کون جیتیں گے۔ صرف جذباتی باتیں کردینے اور دوسروں کو اکسا کر غلط راستہ بتانا عقلمندی نہیں ہے۔ افسوس اس بات کا ہے کہ ہم پڑھتے کچھ نہیں مگر کہتے بہت کچھ ہیں۔ Most of us talk through our hats ہاں ایک راستہ ہے اور وہ یہ کہ عرب ممالک بغیر جنگ لڑے جنگ جیت سکتے ہیں۔ غزہ کو فلسطینیوں سے پاک کرنا ان کا مقصد تھا۔ اور اسی مقصد کے تحت مسٹر ٹرمپ نے وہ بیان دیا کہ غزہ کو خالی کرا کر وہاں ایک عالیشان شہر بنائے گا جہاں دنیا کے بہترین افراد آباد ہوسکتے ہیں۔ ایسا لگتا ہے کہ یہ اسرائیل اور امریکہ دونوں کی ملی بھگت ہے۔ دنیا بھر کے مسلمانوں کا ایک ہی مقصد ہے کہ وہاں دو ریاستی حل جسے دونوں نے مان لیا تھا اسے عمل میں لایا جائے۔ امریکہ اگر غیر جانبداری سے اس پر عمل کرنے کے لئے کہے گا تو آج ہی یہ جھگڑا ختم ہوجائے گا اور وہاں امن وامان ہوجائے گا۔ مگر امریکہ ایسا ہونے نہیں دے گا جب تک کہ اسے اپنے نقصان کا اندیشہ نہ ہو۔ یہ نقصان عرب ممالک اپنے معاشی دباوسے کرسکتے ہیں۔ ایک بات یقینی ہے کہ ہر دوسال میں ایک مرتبہ جنگ ہوتی رہے گی جس سے نہ اسرائیل امن سے رہے گا اور نہ ہی عرب۔

رابطہ: 9980827221

سوشل میڈیا، سیاست اور منافرت: بھارت میں میٹا کے ہاتھوں مسلم مخالف بیانیے کا پھیلاؤ

ڈاکٹر محمد عظیم الدین

تمہید:

مارک زکربرگ کی قائم کردہ کمپنی میٹا، جس کے وسیع نیٹ ورک میں فیس بک، انسٹاگرام، واٹس ایپ اور تھریڈز جیسے پلیٹ فارمز شامل ہیں، آج بھارت کے سوشل میڈیا منظرنامے پر تقریباً مکمل اجارہ داری رکھتی ہے۔ ملک کا شاید ہی کوئی باشندہ ہو جو براہ راست یا بالواسطہ طور پر ان پلیٹ فارمز میں سے کسی نہ کسی سے وابستہ نہ ہو، جس کے باعث عوامی رائے کی تشکیل اور معلومات کی ترسیل پر ان کا اثر ونفوذ غیر معمولی حد تک بڑھ چکا ہے۔ تشویشناک امر یہ ہے کہ یہی وسیع البنیاد اور ہردلعزیز پلیٹ فارمز، حکمران جماعت بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی)، اس کی نظریاتی سرپرست تنظیم راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) اور دیگر ہندوتوا تنظیموں کی جانب سے شدومد سے پھیلائے جانے والے شدید مسلم مخالف پروپیگنڈے کی تشہیر اور فروغ کا ایک موثر ترین ذریعہ بن چکے ہیں۔ اس زہریلے پروپیگنڈے کے بے روک ٹوک پھیلاؤ کے نتیجے میں ملک بھر میں مسلم مخالف جذبات اور اسلاموفوبیا کے رجحانات کو مسلسل تقویت مل رہی ہے، جو نہ صرف بھارت کے سماجی تانے بانے اور جمہوری اقدار کے لیے بلکہ بالخصوص ملک کی دوسری بڑی اکثریت، یعنی مسلمانوں، کے امن وامان اور بقا کے لیے بھی ایک انتہائی خطرناک رجحان کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ یہ مقالہ 2014ء سے 2025ء تک، نریندر مودی کے دورِ حکومت میں، بھارت میں اسی مسلم مخالف نفرت کے فروغ میں میٹا کے پلیٹ فارمز کے کردار کا تنقیدی جائزہ پیش کرتا ہے۔ اندرونی راز افشا کرنے والے افراد (whistleblowers) کے انکشافات، کمپنی کی داخلی دستاویزات، عالمی صحافتی تحقیقات اور انسانی حقوق کی رپورٹوں کے تجزیے کی روشنی میں، یہ مضمون یہ موقف اختیار کرتا ہے کہ میٹا نے اپنے الگورتھم کے ذریعے نفرت انگیز مواد کی تشہیر، مواد کی نگرانی میں دانستہ جانبداری، اور حکمران جماعت کے ساتھ قریبی روابط استوار کر کے، بھارت میں مسلمانوں کے خلاف مذہبی منافرت کو نہ صرف ممکن بنایا بلکہ اسے خطرناک حد تک ہوا بھی دی۔ پلیٹ فارم کے کاروباری مفادات، بھارتی زبانوں میں مواد کی نگرانی پر ناکافی سرمایہ کاری، اور سیاسی طور پر بااثر شخصیات کے اکاؤنٹس کے ساتھ امتیازی سلوک جیسے عوامل نے ایک ایسا زہریلا ماحول پروان چڑھایا جہاں مسلمانوں کو ہدف بنانے والی نفرت انگیز تقاریر اور گمراہ کن معلومات بلا روک ٹوک پھیلتی رہیں، اور اکثر وبیشتر اس کے سنگین عملی نتائج بھی سامنے آئے۔ جیسے جیسے مودی کے عہد حکومت میں بھارت کا ڈیجیٹل دائرہ وسیع تر ہوتا گیا، عوامی رائے عامہ اور سیاسی مکالمے پر فیس بک کا اثر ونفوذ بھی اسی قدر بڑھتا گیا۔ یہ پلیٹ فارم لاکھوں بھارتیوں کے لیے خبروں اور معلومات کے حصول کا بنیادی وسیلہ بن گیا، جس کے باعث اس کی مواد کی نگرانی سے متعلق حکمتِ عملیاں اور الگورتھم پر مبنی فیصلے عوامی دلچسپی اور گہری تشویش کا مرکز بن گئے۔ یہ مقالہ اس امر کا جائزہ لیتا ہے کہ کس طرح ان تکنیکی اور پالیسی پر مبنی فیصلوں نے، مودی حکومت کے مخصوص سیاسی پس منظر کے ساتھ مل کر، ایسے حالات پیدا کیے جہاں دنیا کے سب سے بڑے سماجی رابطے کے پلیٹ فارم پر مذہبی منافرت، بالخصوص مسلمانوں کے خلاف نفرت، کو بے لگام پھیلنے کا موقع فراہم ہوا۔

.1 پس منظر وسیاق وسباق

بھارت میں فیس بک کا ارتقا، اور اس کی بڑھتی ہوئی اہمیت:

بھارت، 2025ء تک 340 ملین سے زائد صارفین کے ساتھ، فیس بک کا عالمگیر سطح پر سب سے بڑا مرکز صارفین ہے۔ صارفین کی اس وسیع تعداد نے اس ملک کو کمپنی (جو 2021ء میں میٹا کہلائی) کے لیے ایک کلیدی تزویراتی اہمیت عطا کر دی ہے۔ بھارت میں اس پلیٹ فارم کا تیز رفتار فروغ، ملک میں جاری ڈیجیٹل انقلاب سے ہم آہنگ تھا، جسے کم قیمت اسمارٹ فونز اور سستے موبائل ڈیٹا نے، بالخصوص 2016ء میں ریلائنس جیو کے آغاز کے بعد، مہمیز بخشی۔ لاکھوں بھارتیوں کے لیے، فیس بک اور اس کی زیر ملکیت واٹس ایپ، انٹرنیٹ کی دنیا تک رسائی کا اولین ذریعہ قرار پائے، اور یوں معلومات کے حصول، رائے سازی اور سیاسی مکالمے میں شمولیت کے انداز پر فیصلہ کن انداز میں اثر انداز ہوئے۔ فیس بک کی اہمیت محض صارفین کی تعداد تک ہی محدود نہیں؛ یہ پلیٹ فارم ملک کے سماجی، سیاسی اور معاشی تانے بانے میں گہرائی تک پیوست ہو چکا ہے۔ سیاسی جماعتیں انتخابی مہمات کے لیے اس کا بھرپور استعمال کرتی ہیں، کاروباری ادارے اپنی مصنوعات کی تشہیر کے لیے اس پر انحصار کرتے ہیں، اور آبادی کا ایک قابل ذکر حصہ اسے خبروں کا بنیادی ماخذ تصور کرتا ہے۔ اسی غیر معمولی اثر ورسوخ نے فیس بک کی مواد کی نگرانی کی پالیسیوں اور الگورتھم پر مبنی فیصلوں کو عوامی توجہ اور گہری تشویش کا محور بنا دیا ہے۔

نریندر مودی اور بی جے پی حکومت کا عروج (2014-2025):

2014ء میں نریندر مودی کا مسند اقتدار پر فائز ہونا بھارتی سیاست میں ایک نئے باب کا آغاز تھا۔ ان کی جماعت، بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) نے، معاشی ترقی اور بہتر طرز حکمرانی کے وعدوں کی بنیاد پر، تین دہائیوں میں پہلی بار واضح اکثریتی حکومت قائم کی۔ نریندر مودی، جو اس سے قبل گجرات کے وزیر اعلی کے منصب پر فائز رہ چکے تھے، اپنے ہمراہ ایک متنازعہ ماضی بھی لائے، جس میں 2002ء کے گجرات فسادات میں مبینہ طور پر چشم پوشی کے الزامات بھی شامل تھے؛ ان فسادات میں ایک ہزار سے زائد افراد لقمہ اجل بنے تھے، جن میں غالب اکثریت مسلمانوں کی تھی۔ بی جے پی کا سیاسی فلسفہ "ہندوتوا" کے نظریے پر استوار ہے، جو ہندو قوم پرستی کی ایک شکل ہے اور بھارت کو ایک ہندو ریاست کے طور پر متصور کرتا ہے۔ مودی کی قیادت میں، اس نظریے کو غیر معمولی عوامی پذیرائی اور ادارہ جاتی سرپرستی حاصل ہوئی۔ بی جے پی نے 2019ء میں پہلے سے بھی بڑی اکثریت کے ساتھ دوسری مدت حکومت حاصل کی اور 2025ء تک بھارتی سیاست پر اپنا تسلط برقرار رکھا۔ اس دوران ایسی پالیسیاں متعارف کروائی گئیں جنہیں ناقدین مذہبی اقلیتوں، بالخصوص مسلمانوں کو، مزید حاشیے پر دھکیلنے کا باعث قرار دیتے ہیں۔ مودی حکومت کا دورِ اقتدار مذہبی بنیادوں پر بڑھتی ہوئی پولرائزیشن، مسلمانوں کے خلاف نفرت انگیز جرائم میں تشویشناک اضافہ، شہریت ترمیمی قانون (CAA) جیسے متنازعہ قوانین کا نفاذ (جنہیں مسلمانوں کے خلاف امتیازی سمجھا گیا)، اور بی جے پی رہنماؤں کی جانب سے ایسی بیان بازی سے عبارت رہا جس میں اکثر مسلمانوں کو بیرونی عناصر یا ہندو اکثریت کے لیے خطرہ بنا کر پیش کیا گیا۔

بھارت میں مذہبی کشیدگی کا تاریخی تناظر:

بھارت میں مذہبی کشیدگی کا مسئلہ نہ تو فیس بک کی ایجاد ہے اور نہ ہی مودی حکومت کی پیداوار؛ اس کی جڑیں 1947ء میں برطانوی ہند کی تقسیم اور بھارت و پاکستان کے قیام کے پُر آشوب واقعات تک پھیلی ہوئی ہیں۔ اس المناک تقسیم نے، جس کے نتیجے میں بڑے پیمانے پر آبادی کا تبادلہ اور فرقہ وارانہ تشدد رونما ہوا، قومی نفسیات پر ایسے گہرے نقوش چھوڑے جو ہنوز تازہ ہیں اور مذہب کو بھارتی سیاست کی ایک حساس لکیر بنا دیا۔ بعد ازاں آنے والی دہائیوں میں بھی وقفے وقفے سے فرقہ وارانہ تشدد کے واقعات پیش آتے رہے، جن میں 1984ء میں وزیر اعظم اندرا گاندھی کے قتل کے بعد ہونے والے سکھ مخالف فسادات، 1992ء میں بابری مسجد کی شہادت اور اس کے نتیجے میں پھوٹنے والے فسادات، اور مذکورہ بالا 2002ء کے گجرات فسادات شامل ہیں۔ ان واقعات نے مذہبی طبقات، خصوصاً ہندوؤں اور مسلمانوں کے مابین، ایک زیریں سطح پر کشیدگی کی فضا کو برقرار رکھا۔ مودی دور میں جو بنیادی تبدیلی رونما ہوئی، وہ مسلم مخالف جذبات کا مرکزی دھارے میں شامل ہو جانا تھا، جس میں فیس بک جیسے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز نے تفرقہ انگیز بیانیوں کو بے مثال رسائی اور فروغ عطا کیا۔ تاریخی شکایات اور دقیانوسی تصورات، جو پہلے شاید نجی محفلوں یا محدود اشاعتوں تک محدود تھے، انہیں آن لائن ایک نئی توانائی میسر آئی، وہ لاکھوں صارفین تک پہنچے اور اکثر وبیشتر شیئرز اور الگورتھم کی مدد سے جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئے۔

بھارتی سیاسی مکالمے میں سوشل میڈیا کا کردار:

نریندر مودی کے دورِ حکومت میں سوشل میڈیا نے بھارتی سیاسی مکالمے کی ہیئت ہی تبدیل کر دی۔ 2014ء کے انتخابات، جن کے نتیجے میں مودی اقتدار میں آئے، بجا طور پر "بھارت کے پہلے سوشل میڈیا الیکشن" کہلائے، جہاں بی جے پی نے فیس بک اور ٹویٹر جیسے پلیٹ فارمز کو نہایت مہارت سے استعمال کرتے ہوئے روایتی ذرائع ابلاغ کو پس پشت ڈال کر براہ راست ووٹروں سے رابطہ قائم کیا۔ خود نریندر مودی نے سوشل میڈیا کو گرمجوشی سے اپنایا اور آن لائن دنیا میں سب سے زیادہ فالوورز رکھنے والے عالمی رہنماؤں میں شمار ہونے لگے۔ ان کی ڈیجیٹل فہم و فراست نے ایک جدید، ٹیکنالوجی پسند رہنما کی شبیہ کو اجاگر کرنے میں کلیدی کردار ادا کیا، جو حزب اختلاف کی کانگریس پارٹی کے فرسودہ اور اشرافیہ پسند تصور کے برعکس تھی۔ بی جے پی کی سوشل میڈیا حکمتِ عملی صرف سرکاری اکاؤنٹس تک محدود نہ تھی، بلکہ اس میں حامیوں اور متعلقہ تنظیموں کا ایک وسیع جال بھی شامل تھا جو پارٹی کے پیغامات کو دور دور تک پہنچاتا اور ناقدین پر کڑی نکتہ چینی کرتا تھا۔ جوں جوں سوشل میڈیا کا اثر ورسوخ بڑھتا گیا، اس کے غلط استعمال سے متعلق خدشات بھی گہرے ہوتے گئے۔ واٹس ایپ کے ذریعے پھیلائی جانے والی افواہیں اور جعلی خبریں ہجوم کے ہاتھوں تشدد کے متعدد واقعات کا سبب بنیں، خاص طور پر ان مسلمانوں کو نشانہ بنایا گیا جن پر گائے کے ذبیحہ یا گوشت خوری کا الزام عائد کیا گیا۔ سیاسی مقاصد کے تحت گمراہ کن معلومات پھیلانے کی مہمیں زیادہ منظم اور پیچیدہ ہوتی گئیں، جن میں اکاؤنٹس کے مربوط نیٹ ورکس تفرقہ انگیز مواد کی تشہیر میں ملوث پائے گئے۔ فیس بک کے الگورتھم، جو بنیادی طور پر صارف کی دلچسپی (engagement) کو بڑھانے کے لیے وضع کیے گئے تھے، اکثر سنسنی خیز اور تفرقہ انگیز مواد کو غیر دانستہ طور پر فروغ دیتے رہے، جس سے ایسے "فلٹر ببلز" (filter bubbles) وجود میں آئے جنہوں نے پہلے سے موجود تعصبات کو مزید تقویت بخشی۔ 2025ء تک، سوشل میڈیا بھارتی سیاسی بیانیوں کا مرکزی میدانِ کارزار بن چکا تھا، جہاں فیس بک بیک وقت جائز سیاسی مباحثے کے ایک پلیٹ فارم اور نفرت انگیز تقاریر، گمراہ کن معلومات اور مذہبی بنیادوں پر تفریق پھیلانے کے ایک موثر ذریعے کے طور پر کام کر رہا تھا۔ اس دوہرے کردار نے کمپنی کی مواد کی نگرانی کی پالیسیوں اور عملی اقدامات پر، بالخصوص بھارت کی مسلم اقلیت کو نشانہ بنانے والی مذہبی منافرت کے تناظر میں، ایک بھاری ذمہ داری عائد کردی۔

.2 بھارت میں فیس بک کی مواد کی نگرانی سے متعلق پالیسیاں:

بھارت میں فیس بک کے مواد کی نگرانی کے عمومی طریقہ کار کا جائزہ:

بھارت میں فیس بک کا مواد کی نگرانی (content moderation) کا طریقہ کار سنگین ڈھانچہ جاتی نقائص، پالیسیوں کے نفاذ میں عدم یکسانیت، اور سیاسی جانبداری کے سنگین الزامات کی زد میں رہا ہے۔ باوجود اس کے کہ بھارت صارفین کی تعداد کے اعتبار سے کمپنی کا سب سے بڑا بازار ہے، اس خطے میں حفاظتی اقدامات پر فیس بک کی جانب سے مختص کردہ وسائل، امریکہ اور یورپ جیسی منڈیوں کے مقابلے میں، نہ ہونے کے برابر رہے ہیں۔ یہ تفاوت اندرونی راز افشا کرنے والوں (whistleblowers) کی جانب سے منظر عام پر لائی گئی دستاویزات اور بعد ازاں ہونے والی صحافتی تحقیقات سے روز روشن کی طرح عیاں ہوا۔ کمپنی کا مواد کی نگرانی کا نظام مصنوعی ذہانت (AI) اور انسانی جائزہ کاروں (human reviewers) کے امتزاج پر مبنی ہے۔ مصنوعی ذہانت کے نظاموں کو ممکنہ طور پر قابل اعتراض مواد کی نشاندہی اور اسے جھنڈی دکھانے (flag) کی تربیت دی جاتی ہے، جس کے بعد انسانی ناظمین اس کا جائزہ لے کر حتمی فیصلہ صادر کرتے ہیں کہ آیا مواد کو حذف کیا جائے، برقرار رکھا جائے، یا مزید جانچ پڑتال کے لیے اعلیٰ سطح پر بھیجا جائے۔ تاہم، یہ نظام بھارتی تناظر میں، بالخصوص مسلمانوں کو ہدف بنانے والی مذہبی منافرت پر مبنی تقاریر کے حوالے سے، شدید کمزوریوں کا شکار نظر آیا ہے۔ داخلی دستاویزات سے یہ انکشاف ہوا کہ فیس بک نے گمراہ کن معلومات کی درجہ بندی کے لیے مختص اپنے عالمی بجٹ کا محض 13 فیصد امریکہ سے باہر کے خطوں کے لیے وقف کیا، حالانکہ ان خطوں میں اس کے 90 فیصد صارفین مقیم ہیں۔ بھارت، اپنے وسیع صارف اڈے اور پیچیدہ سماجی وسیاسی ماحول کے باوجود، موثر مواد کی نگرانی کے لیے درکار وسائل سے محروم رہا، جس کے نتیجے میں، ایک داخلی رپورٹ کے مطابق، نقصان دہ مواد کی نشاندہی اور اسے ہٹانے کی صلاحیت میں "نمایاں خلا" پیدا ہوا۔

(بقیہ آئندہ)

نشی کانت کی آڑ میں عدلیہ پر حملہ، اصل منصوبہ ساز پس پردہ

27 اپریل: جب کوئی رکن پارلیمان عدلیہ کے خلاف مہم چلاتا ہے، تو یہ محض غصے کا اظہار نہیں ہوتا بلکہ ایک اشارہ اور منصوبہ بند پیغام ہوتا ہے۔ نشی کانت دوبے کا معاملہ بھی اسی نوعیت کا ہے۔ حال ہی میں ایک خبررساں ادارے کو دیا گیا ان کا بیان محض زبان کی لغزش نہیں، بلکہ سوچے سمجھے منصوبے کے تحت کیا گیا حملہ ہے۔ اسی لیے اس پر ملک کی طرف سے ردعمل بھی سوچا سمجھا ہونا چاہیے۔ دوبے کا متنازع بیان تھا، ''اگر جج قانون بنانا چاہتے ہیں تو پارلیمان کو بند کر دیں۔'' ان کے الفاظ محض عدالتی فعالیت پر تنقید نہیں تھے بلکہ آئینی جمہوریت میں عدالتی نظرثانی کے تصور پر حملہ تھے۔ اس بیان کی وجہ سپریم کورٹ کی جانب سے ترمیم شدہ وقف ایکٹ 2025 کی چند دفعات پر حکومت سے سخت سوالات کرنا تھا۔ عدالت نے پورے قانون پر پابندی نہیں لگائی بلکہ حکومت کی تجویز کردہ عارضی معطلی کو اگلی سماعت تک قبول کیا۔ یہ عدالتی تجاوز نہیں بلکہ مناسب قانونی عمل تھا۔ اس کے باوجود دوبے کا غصہ شدید تھا اور بظاہر یہ سیاسی آقاؤں کے اشارے پر کیا گیا عمل تھا۔ سوال یہ ہے کہ کیوں؟ کیونکہ ترمیم شدہ وقف قانون کی چند دفعات کی معطلی سے حکمران جماعت کا سیاسی بیانیہ متاثر ہو سکتا ہے۔ یہ قانون مسلمانوں کی اجتماعی ملکیت والی وقف جائیدادوں کو متاثر کرتا ہے، جن کی تاریخی جڑیں گہری ہیں۔ بی جے پی اسے تجاوزات کے خلاف اقدام کہتی ہے۔ عدالت نے احتیاط برتنے کو کہا، مگر دوبے نے اسے اکسانے والی کارروائی قرار دے دیا۔ یہ محض املاک کا معاملہ نہیں، بلکہ بہار اور بنگال میں ہونے والے انتخابات کی سیاست سے بھی جڑا ہے جہاں مذہبی بنیاد پر قطبی سیاست آزمودہ نسخہ ہے۔ اگر عدلیہ نے رکاوٹ ڈالی تو ساری محنت پر پانی پھر سکتا ہے۔ اس لیے حکمت عملی واضح ہے، عدلیہ کی ساکھ کو ٹکڑے ٹکڑے کر دو۔ ظاہری طور پر دوبے اکیلے نہیں ہیں۔ نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ بھی، جو کہ راجیہ سبھا کے چیئرمین ہیں اور جن سے غیر جانبداری کی توقع کی جاتی ہے، سپریم کورٹ پر براہ راست حملہ آور ہو گئے۔ جب عدالت نے حکم دیا کہ گورنر زیر التوا بلوں پر مناسب وقت میں فیصلہ کریں، تو دھنکھڑ نے عدالت کی تشریح پر حملہ کیا اور آرٹیکل 142 کے استعمال کو 'ایٹمی میزائل' قرار دیا۔ ایسی زبان کا استعمال محض اتفاق نہیں ہے۔ جب نائب صدر یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ جج مقننہ اور انتظامیہ کے دائرہ اختیار میں مداخلت کر رہے ہیں تو یہ محض ذاتی خیالات نہیں بلکہ ادارہ جاتی بیانیہ بن جاتا ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ محض ایک فرد کا ذاتی حملہ نہیں، بلکہ ایک منصوبہ بند مہم ہے۔ جب اعلیٰ عہدیدار عدلیہ کے اختیار پر شک کا اظہار کرتے ہیں تو وہ اختیارات کی علیحدگی کا دفاع نہیں بلکہ اس کی نئی تعریف پیش کر رہے ہوتے ہیں۔ گورنروں سے متعلق فیصلے میں عدالت نے محض یہ یاد دہانی کرائی کہ بلوں کو غیر معینہ مدت تک معطل نہ رکھا جائے، جو وفاقیت کی روح کے مطابق ہے۔ اس کے باوجود اس پر انفرادی نہیں بلکہ ادارہ جاتی ردعمل سامنے آیا۔ گویا اب آئینی ڈسپلن کی بات بھی خطرہ سمجھی جا رہی ہے۔ جب بھی سپریم کورٹ حکومت کو پیچھے ہٹنے پر مجبور کرتا ہے، چاہے وہ انتخابی بانڈ کا معاملہ ہو یا مرکزی ایجنسیوں کے بے لگام اختیارات کا، حکومت کی طرف سے ناراضگی کا مظاہرہ ضرور ہوتا ہے۔ پھر عدالت کو بدعنوان اور اقرباپرور کالجیم کے تابع ادارہ قرار دیا جاتا ہے۔ یہ الگ الگ واقعات نہیں بلکہ ایک بڑے منصوبے کا حصہ ہیں: پہلے بدنام کرنا، پھر توجہ بھٹکانا اور آخرکار حاوی ہو جانا۔ یہ حکمت عملی پرانی آمرانہ تکنیک ہے: صبر کا امتحان لینا، ردعمل پر اکسانا اور پھر ادارہ کو ولن بنا دینا۔ اگر عدلیہ توہین عدالت کی کارروائی کرتی ہے تو اسے مغرور اور نخوت پسند کہا جاتا ہے اور اگر خاموشی اختیار کرتی ہے تو کمزور قرار دیا جاتا ہے۔ ہر صورت میں ہنگامہ کرنے والوں کی جیت ہوتی ہے۔ اگر یہ حملے کامیاب ہو گئے تو عدلیہ کو غیر مؤثر کرنے کے لیے اسے بند کرنے کی ضرورت نہیں، صرف اس پر عوامی شکوک پیدا کرنے کی ضرورت ہوگی۔ جب ریفری کی ساکھ ختم ہو جائے تو کھیل کے نتیجے پر بھلا کون اعتماد کرے گا؟ ہم اسی سمت بڑھ رہے ہیں۔ دوبے کا 'خانہ جنگی' والا بیان محض غیر ذمہ دارانہ نہیں بلکہ خطرناک ہے۔ یہ محض عدالتی بنچ کو چیلنج نہیں کرتا بلکہ عوام کو اس کے خلاف اکساتا ہے۔ ایمرجنسی کا تجربہ بتاتا ہے کہ جب عدلیہ سیاسی دباؤ میں جھک جاتی ہے تو کیا ہوتا ہے اور جب نہیں جھکتی تو کیا سلوک ہوتا ہے۔ یہ معاملہ صرف ایک رکن پارلیمان کا نہیں ہے۔ یہ ایک منظم سازش کا حصہ ہے جس کا نشانہ عدلیہ کی آزادی ہے۔ نشی کانت دوبے محض ایک مہرہ ہیں، ایک آزمائشی ہتھیار، جسے دروازے کو توڑنے سے قبل اس کی طاقت کا اندازہ لگانے کے لیے چلایا جاتا ہے۔ تو پھر سوال یہ ہے کہ کیا کیا جائے؟ اٹارنی جنرل کو مداخلت کرنی چاہیے، انتقامی جذبے سے نہیں بلکہ ادارہ جاتی سالمیت کے تحفظ کے لیے۔ قانون کو جواب دینا چاہیے، مگر تحمل اور حکمت سے۔ جج صاحبان کو جب مناسب ہو، عوام کے سامنے آ کر وضاحت کرنی چاہیے کہ عدالتی نگرانی کیوں اہم ہے اور جمہوریت میں اختیارات میں توازن کیوں ضروری ہے۔ پارلیمنٹ میں اپوزیشن بھی خاموش نہیں رہ سکتی۔ اسے ان حملوں کی مذمت کرتے ہوئے قرارداد پیش کرنی چاہیے اور جوابدہی کا مطالبہ کرنا چاہیے۔ اگر جج بھی مقننہ بھی خاموش رہی تو وہ بھی اس سازش میں شریک سمجھی جائے گی۔ اور عوام؟ ہماری بیداری ہی آخری دفاعی دیوار ہے۔ وکلا، صحافی، طلبہ — بولیے! سچ کو عام کیجیے، جھوٹ کو بے نقاب کیجیے۔ اس ملک کو یاد دلائیے کہ 1977 میں ہم نے آمریت کے جبڑوں سے جمہوریت کو واپس حاصل کیا تھا اور اگر ضرورت پڑی تو دوبارہ بھی ایسا کریں گے۔ دوبے نے سوال اٹھایا ہے، ''ججوں کا احتساب کون کرے گا؟'' ہم کریں گے — عدالتوں میں، عوامی مباحثے میں اور بیلٹ باکس میں لیکن نہ دھمکیوں کے ذریعے اور نہ گالی گلوچ سے، اور نہ ہی 1950 سے چلی آ رہی آئینی ترتیب کو تباہ کرنے کے ارادے سے۔ یہ درست ہے کہ عدلیہ بے عیب نہیں لیکن جب سیاستدان اپنی تلواریں تیز کرتے ہیں تو ججوں کو آئین کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ کیونکہ اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو ستون گر جاتے ہیں اور جب ستون گرتے ہیں تو ان پر ٹکی چھت دھڑام سے ہم سب پر آ گرتی ہے۔ اب یہ سوال نہیں رہا کہ آیا یہ کسی منصوبہ بند حکمت عملی کا حصہ ہے — یہ بلاشبہ ہے۔ اب صرف ایک سوال باقی رہ گیا ہے، کیا عدالت اپنے خول میں سمٹ جائے گی یا قوم کو یاد دلائے گی کہ وہ دیگر اداروں سے کیوں بلند ہے؟

☆

پہلگام واقعہ کو روک نہ پانے پر سوشلسٹ پارٹی آف انڈیا نے وزیر داخلہ سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) سوشلسٹ پارٹی آف انڈیا نے وزیر داخلہ امت شاہ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اخلاقی بنیادوں پر اپنا استعفیٰ پیش کریں کیونکہ وہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں معصوم سیاحوں کی جانوں کی حفاظت کرنے میں بری طرح ناکام رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار پارٹی کے نائب صدر سید تحسین احمد نے دہشت گردی کے متاثرین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے بلائے گئے پارٹی اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پہلگام میں 26 معصوم سیاحوں کی جان لینے والے بدترین قسم کے جانور ہیں اور انسانیت کے خلاف اس گھناؤنے جرم کی مذمت کرنے کے لیے ہمارے پاس کوئی الفاظ نہیں ہے۔ سید تحسین کی صدارت میں ہونے والے اجلاس میں ساٹھ سے زائد عہدیداران اور پارٹی کارکنوں نے شرکت کی اور ہلاک سیاحوں کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے دو منٹ کی خاموشی بھی اختیار کی۔ مسٹر تحسین نے دہشت گردی کے واقعہ کے بعد کشمیریوں کے کردار کی تعریف کی۔ انہوں نے کہا کہ پورے کشمیر نے مکمل بند منایا اور زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے ہزاروں افراد نے دہشت گردی کے حملے کی مذمت اور متاثرین کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے پورے کشمیر میں نکالے گئے احتجاجی مظاہروں میں شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ سیاحت کشمیر کی معیشت میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے اور ایک کشمیری کسی سیاح کو نقصان پہنچانے کا سوچ بھی نہیں سکتا۔ انہوں نے کہا کہ اس واقعہ کے بعد کشمیری صدمے کی حالت میں ہیں۔ ایس پی آئی کے نائب صدر نے تاہم کہا کہ دہشت گردی کے اس فعل کی مذمت اس وقت تک کافی نہیں جب تک ہم لوگوں کو جوابدہ نہ بنائیں۔ ایس پی آئی لیڈر نے کہا کہ یہ انتہائی بدقسمتی کی بات ہے کہ اس افسوسناک واقعہ کے بعد پورا گودی میڈیا معاملات کی سرکوبی کرنے والوں سے متعلق سوالات پوچھنے کے بجائے ہندو مسلم کرنے میں مصروف ہے۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی میڈیا ادارے میں وزیر داخلہ سے متعلق سوال پوچھنے کی ہمت نہیں ہے جو جموں و کشمیر میں امن و امان کے ذمہ دار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس ملک کے وزیر داخلہ اور وزیر اعظم یہ دعویٰ کرتے رہے ہیں کہ انہوں نے کشمیر سے آرٹیکل 370 اور اے-35 کو ختم کر کے اور عوام کی خواہشات اور امنگوں کے خلاف اسے دو مرکزی زیر انتظام علاقوں میں تقسیم کر کے انتہاپسندی کو ختم کر دیا ہے۔ سوشلسٹ پارٹی کے رہنما نے کہا کہ ایک کشمیری اپنے پیاروں کو کھونے کے درد کو بہتر طور پر سمجھ سکتا ہے کیونکہ وہ گزشتہ تین دہائیوں کے دوران انتہاپسندوں کے تشدد میں ایک سے زیادہ بے گناہ لوگوں کو کھو چکے ہیں۔

پہلگام دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کو انصاف ملے گا: مودی

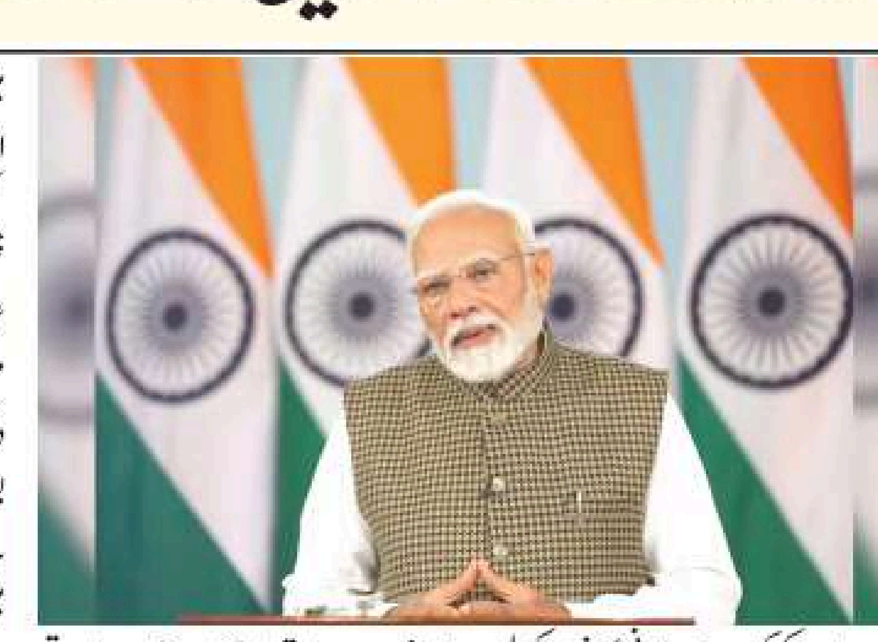

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے کے متاثرین کو انصاف ملے گا اور قصورواروں کے خلاف سخت ترین کارروائی کی جائے گی۔ آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام من کی بات کے 121 ویں ایپی سوڈ میں ہم وطنوں سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے سے ملک کا ہر فرد درد اور غصے میں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حملے سے متاثرہ ہر ایک خاندان سے ہمدردی ہے۔ انہوں نے کہا، "میں ایک بار پھر متاثرہ خاندانوں کو یقین دلاتا ہوں کہ انہیں انصاف ملے گا، انصاف کی فتح ہوگی۔ اس حملے کے مجرموں اور سازش کرنے والوں کو سخت ترین جواب دیا جائے گا۔" مسٹر مودی نے کہا کہ ملک کی علامت ان لوگوں کے درد کو محسوس کر رہی ہے جنہوں نے اس حملے میں اپنے پیاروں کو کھو دیا ہے۔ دہشت گردانہ حملے کی تصویریں دیکھ کر ہر ہندوستانی کا خون کھول رہا ہے۔ وزیر اعظم نے کہا، "پہلگام میں یہ حملہ دہشت گردی کی حمایت کرنے والوں کی مایوسی کو ظاہر کرتا ہے، ان کی بزدلی کو ظاہر کرتا ہے۔ ایک ایسے وقت میں جب کشمیر میں امن لوٹ رہا تھا، اسکول اور کالج سرگرمی سے ہلچل مچا رہے تھے، تعمیراتی کام نے بے مثال رفتار حاصل کی تھی، جمہوریت مضبوط ہو رہی تھی، سیاحوں کی تعداد میں ریکارڈ اضافہ ہو رہا تھا، لوگوں کی آمدنی میں اضافہ ہو رہا تھا، جموں جیسے علاقے نوجوانوں کے لیے نئے مواقع پیدا کیے جا رہے تھے اور جموں کی طرح ملک کے نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا نہیں کیے جا رہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ دہشت گرد اور دہشت گردی کے آقا کشمیر کو دوبارہ تباہ کرنا چاہتے ہیں اس لیے انہوں نے اتنی بڑی سازش کی۔ مسٹر مودی نے کہا کہ ملک کا اتحاد، 140 کروڑ ہندوستانیوں کی یکجہتی، دہشت گردی کے خلاف اس جنگ میں ہماری سب سے بڑی طاقت ہے۔ یہ اتحاد دہشت گردی کے خلاف ہماری فیصلہ کن جنگ کی بنیاد ہے۔ ملک کو درپیش اس چیلنج کا مقابلہ کرنے کے لیے ہمیں اپنے عزم کو مضبوط کرنا ہوگا۔ ہمیں بحیثیت قوم مضبوط عزم کا مظاہرہ کرنا ہوگا۔ آج دنیا دیکھ رہی ہے، اس دہشت گردانہ حملے کے بعد پورا ملک ایک آواز میں بول رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جو غصہ ہمیں ہندوستان میں ہے وہی غصہ پوری دنیا میں موجود ہے۔ اس دہشت گردانہ حملے کے بعد پوری دنیا سے تعزیت کا سلسلہ جاری ہے۔ عالمی رہنماؤں نے بھی مجھے بلایا، خط لکھے اور پیغامات بھیجے۔ اس گھناؤنے دہشت گردانہ حملے کی سبھی نے شدید مذمت کی ہے۔ انہوں نے مرنے والوں کے اہل خانہ سے تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ دہشت گردی کے خلاف ہماری جنگ میں پوری دنیا ہندوستانیوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

☆

ہندوستان خلائی شعبے میں نئی بلندیاں سر کرے گا: مودی

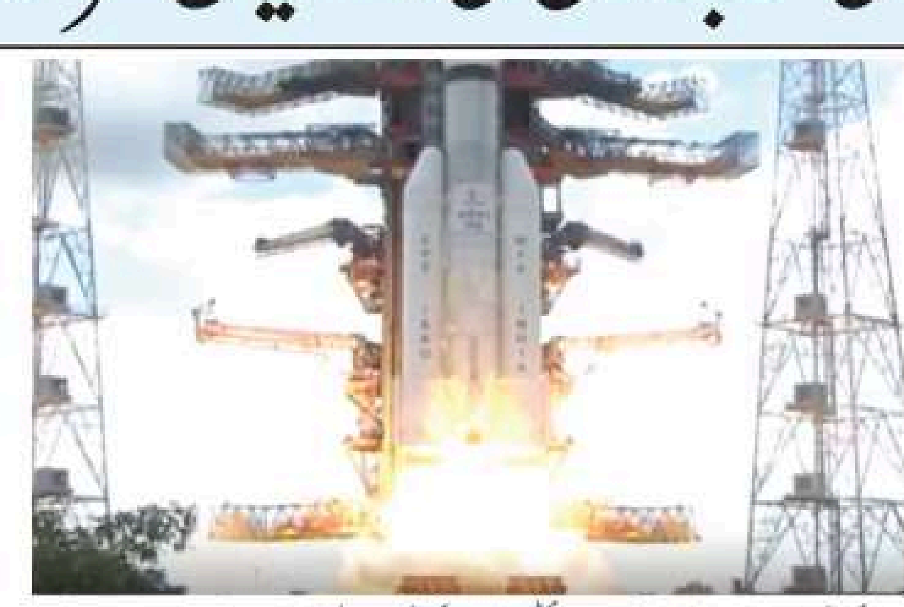

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کو کہا کہ آنے والا وقت خلا کے میدان میں بہت سارے نئے امکانات لے کر آ رہا ہے اور ہندوستان اس میدان میں نئی [؟][؟] بلندیاں سر کرنے والا ہے۔ آج اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات میں مسٹر مودی نے عظیم سائنسدان ڈاکٹر کے کستوری رنگن کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ دو دن پہلے ہم نے ملک کے عظیم سائنسدان ڈاکٹر کستوری رنگن کو کھو دیا ہے۔ انہوں نے کہا ''میں جب بھی میری ڈاکٹر کستوری رنگن سے ملاقات ہوتی تھی، ہم ہندوستان کے نوجوانوں کی صلاحیتوں، جدید تعلیم، خلائی سائنس جیسے موضوعات پر بات کرتے تھے۔ سائنس، تعلیم اور ہندوستان کے خلائی پروگرام کو نئی بلندیوں پر پہنچانے میں ان کی شراکت داری کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کی قیادت میں اسرو کو ایک نئی شناخت ملی۔ ان کی رہنمائی میں آگے بڑھنے والے خلائی پروگراموں نے ہندوستان کی کوششوں کو عالمی سطح پر پہچان دیا۔'' انہوں نے کہا کہ ہندوستان آج جن سیٹلائٹس کا استعمال کرتا ہے ان میں سے بہت سے سیٹلائٹس ڈاکٹر کستوری رنگن کی نگرانی میں لانچ کیے گئے تھے۔ ان کی شخصیت کا ایک اور خاص پہلو یہ بھی تھا کہ ان سے نوجوان نسل سیکھ سکتی ہے۔ انہوں نے ہمیشہ اختراع کو اہمیت دی۔ ملک کی نئی قومی تعلیمی پالیسی کی تشکیل میں ڈاکٹر کے کستوری رنگن نے بھی اہم کردار ادا کیا۔ ملک کے لیے ان کی بے لوث خدمات اور قوم کی تعمیر میں ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ اپریل کا یہ مہینہ آریہ بھٹ سیٹلائٹ کے لانچ کی 50 ویں سالگرہ کے موقع بھی ہے۔ انہوں نے کہا ''آج جب ہم پیچھے مڑ کر دیکھتے ہیں، 50 سال کے اس سفر کو یاد کرتے ہیں، ہمیں احساس ہوتا ہے کہ ہم کتنی دور پہنچ چکے ہیں۔ خلا میں ہندوستان کے خوابوں کی یہ پرواز ایک بار صرف ہمت کے ساتھ شروع ہوئی تھی۔ کچھ نوجوان سائنسدانوں میں ملک کے لیے کچھ کرنے کا جذبہ تھا، ان کے پاس نہ تو آج کی طرح کے جدید وسائل تھے اور نہ ہی ان کے پاس دنیا کی ٹیکنالوجی تک رسائی تھی۔ اگر ان کے پاس کچھ تھا، تو وہ ملک کے لیے صلاحیت، لگن اور محنت کا کام تھا۔'' انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان عالمی خلائی طاقت بن گیا ہے۔ ہم نے بیک وقت 104 سیٹلائٹ لانچ کر کے ایک ریکارڈ بنایا ہے۔ ہم چاند کے جنوبی قطب پر پہنچنے والا پہلا ملک بن گئے ہیں۔ وزیر اعظم نے کہا ''جب ہم اسرو کی طرف سے چھوڑے گئے سیٹلائٹ کو دیکھتے ہیں، تو ہم فخر سے بھر جاتے ہیں۔ میں نے 2014 میں پی ایس ایل وی-سی-23- کی لانچنگ کا مشاہدہ کرتے ہوئے بھی ایسا ہی محسوس کیا تھا۔ 2019 میں چندریان 2- کی لینڈنگ کے دوران، میں بنگلور میں اسرو سنٹر میں موجود تھا۔ اس وقت چندریان کو کامیابی نہیں ملی جس کی ہم توقع کر رہے تھے۔ سائنسدانوں کا صبر اور کچھ حاصل کرنے کے جذبے کو میں اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا تھا اور چند سال بعد پوری دنیا نے یہ بھی دیکھا کہ انہی سائنسدانوں نے چندریان 3 کو کیسے کامیاب بنایا۔

زیادہ درجہ حرارت میں بھی کرناٹک میں سیب کی کامیاب کاشت: مودی

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ عام طور پر یہ مانا جاتا ہے کہ سیب پہاڑوں میں اگائے جاتے ہیں، لیکن کرناٹک میں زیادہ درجہ حرارت میں بھی سیب کی کاشت کامیاب رہی ہے۔ اپنے ماہانہ پروگرام من کی بات میں آج مسٹر مودی نے کہا ''ایک پرانی کہاوت ہے 'جہاں چاہ وہاں راہ'۔ جب ہم کچھ نیا کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں تو اپنی منزل پر ضرور پہنچتے ہیں۔ آپ نے پہاڑوں میں کاشت ہونے والے بہت سارے سیب کھائے ہوں گے، لیکن اگر میں آپ سے پوچھوں کہ کیا آپ نے کرناٹک کے سیب کا ذائقہ چکھا ہے؟ تو آپ حیران رہ جائیں گے۔ عام طور پر ہم سب سمجھتے ہیں کہ سیب صرف پہاڑوں میں اُگتے ہیں لیکن کرناٹک کے باگل کوٹ میں رہنے والے تیلی جی نے اپنے گاؤں کلالی میں سیب کے درخت لگائے جو 35 ڈگری سے اوپر کے درجہ حرارت میں بھی پھل دینے لگے ہیں، دراصل مسٹر تیلی جی کو کھیتی باڑی کا شوق تھا تو انہوں نے سیب کی کھیتی کو بھی آزمانے کی کوشش کی اور انہیں اس میں کامیابی حاصل ہوئی۔ آج ان کے سیب کے درختوں پر کافی مقدار میں سیب نظر آتے ہیں جسے فروخت کر کے انہیں اچھی آمدنی بھی ہو رہی ہے''۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اب جب سیب کی بات ہو رہی ہے تو آپ نے کنوری سیب کا نام تو سنا ہوگا۔ سیب کے لیے مشہور کنور میں زعفران کی پیداوار شروع ہو گئی ہے۔ عام طور پر ہماچل میں زعفران کی کاشت کم ہی ہوتی تھی لیکن اب کنور کی خوبصورت وادی سانگلہ میں بھی زعفران کی کاشت شروع ہو گئی ہے۔ ایسی ہی ایک مثال کیرالہ کے وائناڈ کی ہے۔ یہاں بھی زعفران اگانے میں کامیابی ملی ہے۔ انہوں نے کہا ''لیچی کی کاشت کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوا ہے۔ ہم سنتے رہے تھے کہ لیچی بہار، مغربی بنگال یا جھارکھنڈ میں پیدا ہوتی ہے، لیکن اب لیچی جنوبی ہندوستان اور راجستھان میں بھی پیدا ہو رہی ہے۔ تامل ناڈو کے تھرو ویرا آراسو کافی کی کاشت کرتے تھے، انہوں نے کوڈائی کنال میں لیچی کے درخت لگائے اور سات سال کی محنت کے بعد ان درختوں پر پھل آنے لگے۔ لیچی کی کاشت میں ملی کامیابی نے آس پاس کے دیگر کسانوں کو بھی متاثر کیا ہے۔ جیتندر سنگھ راناوت نے راجستھان میں لیچی اگانے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ اگر ہم کچھ نیا کرنے کا فیصلہ کریں اور مشکلات کے باوجود ڈٹے رہیں تو ناممکن کو بھی ممکن بنایا جا سکتا ہے۔

ویوز 2025: عالمی تخلیقی قیادت کی سمت ہندوستان کی چھلانگ: ڈاکٹر ایل مروگن

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) ویوز 2025 ان لامتناہی امکانات کی مضبوطی ہے جو تخلیقی صنعت کو پیش کرنا ہے۔ یہ اپنی بے مثال صلاحیتوں، تکنیکی مہارت اور ثقافتی دولت کو ظاہر کرنے کا ایک موقع ہے۔ یہ روایت اور ٹیکنالوجی کے سنگم کے ذریعے عالمی تخلیقی ماحولیاتی نظام کی نئے سرے سے وضاحت کے ذریعے ہندوستان کے نقطہ نظر کا ایک اظہار ہے۔ ان خیالات کا اظہار وزیر مملکت برائے اطلاعات و نشریات اور پارلیمانی امور ڈاکٹر ایل مروگن نے یہاں جاری ایک مضمون میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستان نے قصہ گوئی کے فن میں ہمیشہ مہارت حاصل کی ہے، رامائن اور مہابھارت جیسے اپنے لازوال رزمیوں سے نسلوں کو مسحور کیا ہے۔ ہماری داستانیں کہانیوں سے آگے بڑھ کر ثقافتی سنگ بنیاد کے طور پر کام کرتی ہیں جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہم دنیا کو کس طرح دیکھتے ہیں، تخلیقی صلاحیتوں کا کیسے اظہار کرتے ہیں، اور فنکاروں و اصحاب بصیرت کی نسلوں کو کیسے متاثر کرتے ہیں۔ داستان گوئی کا یہ موروثی جذبہ ایک طاقتور تخلیقی خواہش میں تبدیل ہوا ہے - جواب ہندوستان کو عالمی میڈیا پاور ہاؤس کے طور پر ابھرنے کے لیے تحریک دے رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یکم سے 4 مئی 2025 تک ہونے والی افتتاحی ورلڈ آڈیو ویژول اینڈ انٹرٹینمنٹ سمٹ (ڈبلیو اے وی ای ایس-ویوز) ہندوستان کو عالمی تخلیقی صلاحیتوں کے مرکز میں رکھتی ہے۔ عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی جی کی قیادت میں تصور کردہ ویوز ایک تبدیلی لانے والی تحریک ہے جو میڈیا اور انٹرٹینمنٹ (ایم اینڈ ای) کے منظرنامے کو نئے سرے سے واضح کرے گی۔ جیسا کہ بھارت کی ایم اینڈ ای صنعت 2.7 ٹریلین روپے کے قریب ہے، ویوز 2025 تخلیقی صلاحیتوں، اختراع اور صنعت کاری میں رہنمائی کرنے کے ہمارے ارادے کا اشارہ ہے۔ وزیر موصوف نے کہا کہ ہندوستان کا مواد تخلیق کرنے کا منظرنامہ روایتی میڈیا سے ایک فروغ پزیر ڈیجیٹل-فرسٹ ماحولیاتی نظام میں تبدیل ہو گیا ہے، جس سے اسٹریمنگ خدمات، سوشل میڈیا اور ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے ذریعے عالمی روابط میں توسیع ہوئی ہے۔ ہندوستان میں غیر ملکی فلم پروڈکشن کے لیے ترغیبات، شریک پروڈکشن معاہدے اور فلم فیسلی ٹیشن آفس (ایف ایف او) جیسے حکومتی اقدامات عالمی تخلیق کاروں کے لیے ترجیحی منزل کے طور پر بھارت کے مقام کو مضبوط کرتے ہیں۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ ویوز 2025 ہندوستان کے میڈیا اور تفریحی صنعت کے لیے ایک نئے دور کے آغاز کی نمائندگی کرتا ہے۔ دنیا بھر سے اختراع کاروں، پالیسی سازوں، فنکاروں اور صنعت کے قائدین کو اکٹھا کر کے، یہ سمٹ تعاون کے ماحول کو فروغ دیتی ہے جو تفریحی مواد کی تخلیق، تقسیم اور تجربہ کو نئی شکل دے گی۔ انہوں نے کہا کہ اس تبدیلی کا مرکز ویوکس 2025 اور ویوز بازار جیسے اقدامات ہیں۔ ویوکس 2025 ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز جیسے گیمنگ، اینیمیشن، ایکسٹینڈڈ ریلٹی (ایکس آر) جنریٹو اے آئی اور نیکسٹ جنریشن کنٹینٹ پلیٹ فارمز میں کام کرنے والے اسٹارٹ اپس کو بااختیار بناتا ہے۔ یہ پہل اسٹارٹ اپس کے لیے اپنے خیالات کو ظاہر کرنے، سرپرستی حاصل کرنے اور وینچر کیپٹلسٹوں اور مشہور اینجل انویسٹرز کے ساتھ بات چیت کے ذریعے مالی اعانت حاصل کرنے کے لیے ایک لانچ پیڈ بناتی ہے۔ دوسری طرف، ویوز بازار ایک متحرک ای-مارکیٹ پلیس کے طور پر کام کرتا ہے جو تخلیق کاروں، خریداروں اور فروخت کنندگان کو جوڑنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ 5،500 سے زیادہ خریداروں، 2,000 فروخت کنندگان اور 1,000 رجسٹرڈ پروجیکٹوں کے ساتھ فلم، ٹیلی ویژن، گیمنگ، اشتہارات وغیرہ پر محیط، بازار ہموار تعاون اور مواقع کی دریافت کے لیے ایک جگہ ہے۔ اے آئی سے چلنے والی میچ میکنگ اس بات کو یقینی بناتی ہے کہ منصوبے اور پیشہ ور افراد صحیح رابطے تلاش کریں، اختراع کو فروغ دیں اور تخلیقی معیشت میں ترقی کو آگے بڑھائیں۔ یہ پلیٹ فارم محض ایونٹ نہیں بلکہ اس سے زیادہ ہیں، یہ تبدیلی لانے والے ماحولیاتی نظام ہیں جو ویوز کے اختتام کے بعد بھی ایم اینڈ ای سیکٹر کو متاثر کرتے رہیں گے۔ یہ بھارت کے ڈیجیٹل پبلک انفراسٹرکچر میں ایک اور سنگ میل ثابت ہوگا۔ وزیر مملکت برائے اطلاعات و نشریات اور پارلیمانی امور ڈاکٹر ایل مروگن نے کہا کہ ہندوستان کے نوجوان جو ہماری سب سے بڑی آبادیاتی دولت ہیں، ویوز پہل سے بہت زیادہ فائدہ اٹھانے کے لیے تیار ہیں۔ 29 سال کی اوسط عمر کے ساتھ، بھارت نہ صرف دنیا کا سب سے کم عمر والے افراد کا ملک ہے بلکہ تخلیقی صلاحیتوں اور اختراعات کے معاملے میں سب سے زیادہ متحرک بھی ہے۔ ویوز 2025 نوجوانوں کو اس کے وژن میں سب سے آگے رکھتا ہے، جس سے ہنرمندی کی ترقی، صنعت کاری اور عالمی تعاون کے لیے راستے تیار ہوتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کریٹ ان انڈیا چیلنج اس عزم کی ایک مثال ہے - 1، 100 سے زیادہ بین الاقوامی شرکاء سمیت تقریباً 1,00,000 رجسٹریشن کی بدولت، چیلنج نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کو ظاہر کرنے کے خواہشمند ٹیلنٹ کے متنوع پول کو اپنی طرف متوجہ کیا ہے۔ فائنلسٹ، جواب کریٹو اسفیئر کا حصہ ہیں، کو صنعت کے قائدین سے رابطہ قائم کرنے، ماسٹر کلاسوں میں شرکت کرنے اور عالمی سطح پر نمائش حاصل کرنے کے بے مثال مواقع ملیں گے۔ مزید برآں، ممبئی میں انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کریٹیو ٹیکنالوجیز (آئی آئی سی ٹی) کا قیام بھارت کے نوجوانوں کے مستقبل میں ایک یادگار سرمایہ کاری کی نشاندہی کرتا ہے۔ ہنرمندی کے فروغ اور اختراع کے لیے ایک عالمی مرکز کے طور پر، آئی آئی سی ٹی تخلیقی صلاحیتوں اور ٹیکنالوجی کے درمیان فرق کو ختم کرے گا، اس بات کو یقینی بنائے گا کہ نوجوان بھارتیوں کے پاس ایم اینڈ ای صنعت کی بڑھتی ہوئی مانگ کو پورا کرنے کی مہارت ہو۔ انہوں نے کہا کہ سمٹ میں گلوبل میڈیا ڈائیلاگ بھی پیش کیا جائے گا، جس میں عالمی رہنماؤں، پالیسی سازوں، فنکاروں اور صنعت کے پیشہ ور افراد کا ایک بے مثال اجتماع ہوگا۔ یہ مکالمہ صرف بات چیت سے متعلق نہیں ہے بلکہ یہ کارروائی سے متعلق ہے جس کے تحت بین الاقوامی اشتراک، اخلاقی طور طریقوں اور اختراع کے لیے حکمت عملی تیار کی جائے۔ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی سی ای اوز اور صنعت کے متعلقین کے ساتھ طے شدہ بات چیت سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ مؤثر شراکت داری کے لیے سمت طے کرے گی جس سے آنے والے سالوں میں بھارت کو فائدہ ہوگا۔ مرکزی وزیر نے کہا کہ تنوع کو فروغ دے کر، ٹیکنالوجی کو آگے بڑھا کر اور نوجوانوں کو بااختیار بنا کر، ویوز 2025 بھارت کو تخلیقی معیشت میں پائیدار ترقی کے قابل ٹیلنٹ ہب کے طور پر مقام دلاتا ہے۔

ملک میں طبی سہولیات بہتر ہو رہی ہیں: مودی

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا ہے کہ ملک میں طبی سہولیات بہتر ہو رہی ہیں، جس کی وجہ سے ہندوستان اور بیرون ملک کے لوگ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور ہندوستان ایک عالمی دوست کے طور پر ابھر رہا ہے۔ اتوار کو آل انڈیا ریڈیو پر اپنے ماہانہ ریڈیو پروگرام من کی بات کے 121 ویں ایپی سوڈ میں قوم سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر مودی نے کہا کہ ہندوستان دنیا بھر میں طبی سہولیات اور ادویات بھیج رہا ہے۔ ہندوستان آفات کے وقت مدد بھیجتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان ایک عالمی دوست کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک میں طبی سہولیات میں مسلسل بہتری آ رہی ہے اور ملک کے عوام اس سے مستفید ہو رہے ہیں۔ غیر ملکی بھی علاج کے لیے ہندوستان آ رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ ماہ میانمار میں آئے زلزلے نے بڑی تباہی مچائی۔ ملبے میں پھنسے لوگوں کے لیے ہر سانس، ہر لمحہ قیمتی تھا۔ اس لیے ہندوستان نے فوری طور پر میانمار کے لیے برہما مہم شروع کی۔ فضائیہ کی مدد کے لیے فضائیہ کے طیارے اور بحری جہاز میانمار روانہ کیے گئے۔ ہندوستانی ٹیم نے عارضی اسپتال تیار کیا۔ انجینئروں کی ایک ٹیم نے اہم عمارتوں اور بنیادی ڈھانچے کو پہنچنے والے نقصان کا اندازہ لگانے میں مدد کی۔ ہندوستانی ٹیم نے کمبل، خیمے، سلیپنگ بیگ، ادویات، کھانے پینے کی اشیاء اور دیگر بہت سی چیزیں فراہم کیں۔ مقامی لوگوں نے ہندوستانی ٹیم کی بہت تعریف کی۔ ہندوستانی ٹیم نے 18 گھنٹے تک کیچڑ میں پھنسی 70 سالہ خاتون کو بچا لیا۔ ہندوستانی ٹیم کی بدولت لوگ اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو تلاش کرنے میں کامیاب ہوئے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ میانمار میں مانڈلے میں بدھ مٹھ میں بہت سے لوگوں کے پھنسے ہونے کا بھی خدشہ تھا۔ ہندوستانی ٹیم نے راحت اور بچاؤ کی کارروائیاں کیں اور انہیں بدھ بھکشوؤں سے بے پناہ آشیرواد ملا۔ وزیر اعظم نے کہا ''ہماری روایت، اقدار، واسودھیو کٹمبکم کا جذبہ ہے۔ پوری دنیا ایک کنبہ ہے۔ بحران کے وقت عالمی دوست کے طور پر ہندوستان کی تیاری اور انسانیت کے تئیں ہندوستان کی وابستگی ہماری شناخت بن رہی ہے۔'' مسٹر مودی نے ایتھوپیا، افریقہ میں مقیم ہندوستانی تارکین وطن کا حوالہ دیا جو غریب اور پسماندہ بچوں کو علاج کے لیے ہندوستان بھیج رہے ہیں۔ یہ وہ بچے ہیں جو پیدائشی طور پر دل کے عارضے کا شکار ہیں اور ان کے گھر والے ان کے علاج کے اخراجات برداشت نہیں کر سکتے۔ ہندوستانی تارکین وطن بچوں کو علاج کے لیے ہندوستان بھیجتے ہیں۔

ایران کی بندرگاہ پر خوفناک دھماکہ کم از کم 25 افراد ہلاک، 800 زخمی

تہران، 27 اپریل (یو این آئی) ایران کے جنوبی صوبے ہرمزگان کی ایک بندرگاہ پر ہفتہ کو ایک زبردست دھماکے میں کم از کم 25 افراد ہلاک اور 800 دیگر زخمی ہو گئے۔ سرکاری خبر رساں ایجنسی ارنا نے بتایا کہ ابھی تک واقعے کی اصل وجہ کا تعین نہیں ہو سکا ہے۔ نیم سرکاری خبر رساں ادارے تسنیم کے مطابق دھماکہ صوبائی دارالحکومت بندر عباس میں شاہد رضائی کی بندرگاہ پر ہوا، جس کے بعد امدادی ٹیموں کو فوری طور پر جائے وقوعہ پر روانہ کر دیا گیا، اور بندرگاہ کی تمام سرگرمیاں معطل کر دی گئیں۔ اتوار کے روز نیم سرکاری فارس نیوز ایجنسی کو تہران کے فائر ڈپارٹمنٹ کے ترجمان جلال مالکی نے کہا کہ دھماکے کے نتیجے میں لگنے والی بڑی آگ پر تقریباً قابو پا لیا گیا تھا، حالانکہ ابھی بھی آگ کے شعلے بکھرے ہوئے تھے، جسے انہوں نے "تشویش ناک نہیں" قرار دیا۔ بندر عباس کے گورنر احمد پویافر نے ہفتے کے روز اعلان کیا کہ دھماکے اور اس کے نتیجے میں فضائی آلودگی کی وجہ سے شہر بھر کے تمام تعلیمی مراکز اتوار کو بند رہیں گے۔ نیشنل ڈیزاسٹر مینجمنٹ آرگنائزیشن کے ترجمان حسین ظفری نے فارس نیوز کو بتایا کہ ہو سکتا ہے کہ بندرگاہ پر ایک کنٹینر میں موجود کیمیائی مواد دھماکے کی وجہ بنے ہوں۔ تاہم، ایرانی حکومت کی ترجمان فاطمہ موہجرانی نے متعلقہ حکام کی جانب سے تحقیقات مکمل کرنے سے پہلے واقعے کی وجہ کے بارے میں کسی بھی "جلد بازی کی قیاس آرائیوں" کے خلاف خبردار کیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اب تک جس چیز کی تصدیق ہو چکی تھی وہ یہ تھی کہ بندرگاہ کے ایک کونے میں ممکنہ طور پر کیمیائی مواد کے حامل کنٹینرز موجود تھے۔ ایکس پر ایک پوسٹ میں ایرانی صدر مسعود پزشکیان نے دھماکے کے متاثرین سے ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے اعلان کیا کہ انہوں نے دھماکے اور اس کی وجوہات کی تحقیقات کی ہدایت جاری کر دی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران کے وزیر داخلہ اسکندر مومنی کو ضروری ہم آہنگی کو یقینی بنانے اور زخمیوں کی حالت سے نمٹنے کے لیے صوبے میں روانہ کر دیا گیا ہے۔ اس واقعے کے بعد کئی ممالک کے ساتھ ساتھ بین الاقوامی تنظیموں اور گروپوں نے ایرانی عوام اور حکومت سے تعزیت کا اظہار کیا۔ پاکستان کے وزیر اعظم شہباز شریف نے ہفتہ کو وزیر اعظم کے دفتر کے مطابق دھماکے سے ہونے والے نقصانات پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا۔ شریف نے واقعے میں زخمی ہونے والوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کرتے ہوئے کہا، "ہم دکھ اور افسوس کی اس گھڑی میں ایرانی حکومت اور عوام کے ساتھ کھڑے ہیں۔"

غزہ کے ملبے میں 'خاموش قاتل'، وہ زہریلا مواد جو پھیپھڑوں کے کینسر کا سبب بن سکتا ہے

غزہ 27 اپریل: غزہ میں اسرائیل کی تباہ کن فوجی کارروائی نے یہاں ایک خاموش قاتل ایسبسٹوس کو ہر طرف پھیلا دیا ہے۔ یہ معدنی مادہ جسے کبھی تعمیراتی کاموں میں بڑے پیمانے پر استعمال کیا جاتا تھا جب یہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوتا ہے تو یہ زہریلا مادہ ہوا میں پھیل جاتا ہے جو پھیپھڑوں سے چپک سکتا ہے اور بعد میں کینسر کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ آج کل دنیا بھر میں اس کے استعمال پر پابندی ہے لیکن یہ اب بھی بہت سی پرانی عمارتوں میں موجود ہے۔ اقوام متحدہ کے ماحولیاتی پروگرام (یو این ای پی) کے مطابق غزہ کے آٹھ شہری پناہ گزین کیمپوں میں بنیادی طور پر ایسبسٹوس کو چھتوں میں استعمال کیا گ؟ا ہے۔ یہ کیمپ سنہ 1948-49 کی عرب اسرائیل جنگ کے دوران اپنے گھروں سے بھاگنے یا اپنے گھروں سے بے دخل کیے جانے والے فلسطینیوں کے لیے قائم کیے گئے تھے۔ یو این ای پی نے اکتوبر سنہ 2024 میں ایک جائزہ پیش کیا ہے جس میں یہ کہا گیا ہے کہ غزہ کے 23 لاکھ ٹن تک کے ملبے میں ایسبسٹوس کے مادے ہو سکتے ہیں۔ لندن میں نیشنل سینٹر فار میسوتھیلیوما ریسرچ کے ڈائریکٹر پروفیسر بل گلکسن کا کہنا ہے کہ 'غزہ کا ملبہ لوگوں کے لیے ایک بہت ہی زہریلا ماحول پیدا کر رہا ہے۔ لوگوں کو شدید نقصان اٹھانا پڑے گا جس کا اثر دیرپا ہوگا۔ یہ ایک ایسی چیز ہے جس کے بچوں پر زندگی بھر اثرات رہ سکتے ہیں۔ 'میسوتھیلیوما یو کے کی سی ای او لیز ڈارلیسن کہتی ہیں کہ 'ابھی جانوں کا زیاں کا سلسلہ یہیں ختم نہیں ہونے والا ہے۔ یہ نسل در نسل جاری رہیں گی۔' جب ایسبسٹوس کسی ہوائی حملے جیسی چیز سے منتشر ہوتا ہے تو اس کے ذرات یا ریشے اس ماحول میں سانس لینے والے افراد کے پھیپھڑوں میں پہنچ کر اس پر جم سکتے ہیں اور اپنا کام کر سکتے ہیں۔

یہ ریشے اتنے چھوٹے ہوتے ہیں کہ انسانی آنکھ اسے دیکھ نہیں سکتی۔ کئی سالوں یا کئی دہائیوں میں وہ ایسے داغ کا سبب بن سکتے ہیں جو پھیپھڑوں کی سنگین حالت ایسبسٹوسس کا باعث بن سکتے ہیں اور بعض صورتوں میں تو یہ پھیپھڑوں کے کینسر کی ایک جارحانہ شکل اختیار کر سکتے ہیں جسے میسوتھیلیوما کہتے ہیں۔ پروفیسر گلکسن کہتے ہیں کہ "میسوتھیلیوما ایک خوفناک اور ناقابل علاج بیماری ہے۔' انھوں نے مزید کہا 'اس کی واقعی تشویشناک بات یہ ہے اس کی مقدار معنی نہیں رکھتی کیونکہ سانس کے ذریعے ایسبسٹوس فائبر کی چھوٹی مقدار بھی اندر جا کر بعد میں میسوتھیلیوما کا سبب بن سکتی ہیں۔" "یہ پھیپھڑوں کے پردے کے سوراخوں کے اندر جمع ہوتا ہے۔ یہ انتہائی تکلیف دہ ہے۔ اس کی ہمیشہ دیر سے تشخیص ہوتی ہے۔ اور یہ ہر قسم کے علاج کے خلاف کافی مزاحم ہوتا ہے۔' عام طور پر جو لوگ میسوتھیلیوما کا شکار ہوتے ہیں ان میں ایسبسٹوس کے ایکسپوژر کے 20 سے 60 سال بعد آثار ظاہر ہوتے ہیں۔ یعنی پورے علاقے میں ممکنہ اثر محسوس ہونے میں کئی دہائیاں لگ سکتی ہیں۔ کہ بھی کہا جاتا ہے، بہت زیادہ یا طویل عرصے تک اس کے ساتھ رہنے سے بیماری تیزی سے بڑھ سکتی ہے۔ ڈاکٹر ریان ہوئے جن کی تحقیق کا حوالہ یو این ای پی نے دیا ہے، کا کہنا ہے کہ ایسبسٹوس فائبر کے سانس کے ذریعے اندر جانے بچنا انتہائی مشکل ہے کیونکہ یہ "'واقعی چھوٹے ذرات ہیں جو ہوا میں تیرتے ہیں جو پھیپھڑوں میں بہت گہرائی تک جا سکتے ہیں۔' وہ کہتے ہیں کہ ان سے بچنا اور بھی مشکل ہے، کیوں کہ غزہ بہت 'گنجان آباد' ہے۔ اس علاقے میں تقریباً 20 لاکھ ملین افراد رہتے ہیں اور اس کا رقبہ 365 مربع کلومیٹر ہے جو لندن کے سائز کا تقریباً ایک چوتھائی ہے۔

کینیڈا کے شہر وینکوور میں گاڑی کے بے قابو ہونے سے متعدد افراد زخمی ہو گئے

اوٹاوا، 27 اپریل (یو این آئی) کینیڈا کے وینکوور میں ہفتہ کی شام ایک اسٹریٹ فیسٹول میں ایک گاڑی بے قابو ہونے سے کئی افراد زخمی ہو گئے۔ وینکوور پولیس نے ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا کہ ڈرائیور، وینکوور کا 30 سالہ رہائشی ہے جسے جائے وقوعہ سے گرفتار کر لیا گیا ہے اور تفتیش جاری ہے۔ پولیس نے بتایا کہ یہ واقعہ رات 8 بجے کے قریب پیش آیا۔ ہفتہ کو ایسٹ 41 ویں ایونیو اور فریز راسٹریٹ کے قریب، جہاں لاپو-لاپو ڈے بلاک پارٹی ہو رہی تھی۔ کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی نے اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹ پر اپنے دکھ کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "میں آج شام وینکوور میں لاپولاپو فیسٹول میں پیش آنے والے خوفناک واقعے کے بارے میں سن کر صدمے میں ہوں، ہم صورت حال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔" وینکوور کے میئر کین سم نے کہا، "میں آج کے لاپولاپو ڈے کی تقریب میں پیش آنے والے خوفناک واقعے سے صدمے اور غمزدہ ہوں۔ ہم جلد از جلد مزید معلومات فراہم کرنے کے لیے کام کریں گے۔" خاص طور پر، 16 ویں صدی میں ہسپانوی استعمار کے خلاف لڑنے والے فلپائنی مقامی رہنما کے نام سے منسوب، لاپو-لاپو ڈے کو 2023 میں برٹش کولمبیا کے صوبے نے باضابطہ طور پر تسلیم کیا تھا اور صوبے میں فلپائنی کمیونٹی میں بڑے پیمانے پر منایا جاتا ہے۔

پوپ فرانسس کی آخری رسومات کے موقع پر ٹرمپ کی زیلنسکی سے ملاقات، پوتن کی نیت پر شک

فرانس 27 اپریل: اٹلی کے دارالحکومت روم میں پوپ فرانسس کی آخری رسومات نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی کے لیے ملاقات کا ایک نادر موقع فراہم کیا۔ اس موقع پر ٹرمپ نے زیلنسکی سے ملاقات کے بعد یوکرین میں جنگ کے خاتمے کے متعلق روسی صدر ولادیمیر پوتن کی نیت پر سوال اٹھایا ہے۔ روم چھوڑنے کے بعد سوشل میڈیا پلیٹفارم پر ٹرمپ نے رواں ہفتے کے شروع میں کیئو پر ماسکو کے حملے کو اپنے ساتھ پوتن کی 'چھیڑ' سے تعبیر کیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ 'پوتن کی جانب سے شہری علاقوں میں میزائل داغنے کی کوئی وجہ نہیں ہے۔' اس سے قبل دن میں ٹرمپ اور زیلنسکی کو آخری رسومات شروع ہونے سے کچھ دیر قبل سینٹ پیٹرز باسیلیکا میں محو گفتگو دیکھا گیا تھا۔ وائٹ ہاؤس نے زیلنسکی کے ساتھ ٹرمپ کی اس 15 منٹ کی ملاقات کو 'انتہائی نتیجہ خیز' قرار دیا ہے۔ دوسری جانب یوکرین کے صدر نے اس ملاقات کے بارے میں کہا کہ اس میں 'تاریخی بننے کی صلاحیت' موجود ہے۔ خیال رہے کہ اس سے قبل فروری کے مہینے میں ان دونوں رہنماؤں کی اوول آفس میں ملاقات ہوئی تھی اور اس دوران دونوں میں سخت جھڑپ دیکھی گئی تھی۔ اس کے بعد ان دونوں رہنماؤں کا پہلی بار آمنا سامنا ہوا ہے۔ اس سے قبل جمعہ کو ٹرمپ کے ایلچی سٹیو وٹکوف اور روسی صدر کے درمیان تین گھنٹے تک جاری رہنے والی بات چیت کے بعد ٹرمپ نے کہا تھا کہ روس اور یوکرین ایک معاہدے کے بہت قریب ہیں۔ دریں اثناء کریملن نے سنیچر کے روز کہا کہ پوتن نے وٹکوف سے اس بات کی تصدیق کی ہے کہ روس بغیر کسی پیشگی شرائط کے یوکرین کے ساتھ براہ راست بات چیت کے لیے تیار ہے۔ یاد رہے کہ وائٹ ہاؤس کی میٹنگ کے بعد یہ دونوں رہنما روم میں پہلی بار آمنے سامنے آئے۔ وائٹ ہاؤس کی میٹنگ میں ٹرمپ نے زیلنسکی سے کہا تھا کہ 'آپ کے پاس کارڈز نہیں ہیں' اور یہ کہ روس کے خلاف زیلنسکی جنگ نہیں جیت رہے ہیں۔ انھوں نے رواں ہفتے اس پیغام کو دہراتے ہوئے کہا کہ یوکرین کے رہنما کے پاس 'کھیلنے کے لیے کوئی کارڈ نہیں ہے'۔ ٹرمپ پہلے بھی یوکرین پر جنگ شروع کرنے اور کئی بار زیلنسکی پر امن مذاکرات کی راہ میں رکاوٹ بننے کا الزام لگا چکے ہیں۔ لیکن وائٹ ہاؤس کی جانب سے سنیچر کی ملاقات کے بارے میں زیادہ مثبت لہجہ اپنایا گیا ہے جبکہ زیلنسکی نے اس نشست کو 'ایک بہت ہی علامتی ملاقات کے طور پر بیان کیا ہے' اور کہا ہے کہ 'اگر ہم مشترکہ نتائج حاصل کرتے ہیں تو اس میں تاریخی بننے کی صلاحیت موجود ہے۔' ملاقات کی دو تصاویر جاری کی گئی ہیں، جن میں امریکی رہنما نیلے رنگ کے سوٹ اور یوکرین کے صدر کو سیاہ رنگ کے ٹاپ اور ٹراؤزر میں ایک دوسرے کے سامنے بیٹھے سنجیدہ گفتگو کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ یوکرین کے وزیر خارجہ اندریی سیبہا نے سوشل میڈیا پلیٹفارم ایکس پر اس ملاقات کی تصویر پوسٹ کی ہے اور اس کے ساتھ انھوں نے یہ لکھا: 'اس تاریخی ملاقات کی اہمیت کو بیان کرنے کے لیے الفاظ کی ضرورت نہیں ہے۔ سینٹ پیٹرز باسیلیکا میں امن کے لیے کام کرنے والے دو رہنما۔' سینٹ پیٹرز سے یوکرین کے وفد کی طرف سے پوسٹ کی گئی ایک اور تصویر میں ٹرمپ اور زیلنسکی کو برطانوی وزیر اعظم سر کیر سٹارمر اور فرانس کے ایمانویل میکخواں کے ساتھ کھڑا دکھایا گیا ہے جس میں میکخواں نے زیلنسکی کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھا ہوا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ برطانوی وزیر اعظم اور فرانسیسی صدر نے جنازے کے اداس پس منظر میں دونوں رہنماؤں کو ایک ساتھ لانے میں اپنا کردار ادا کیا ہے۔

یمن میں امریکی فضائی حملے میں تین روسی ملاح زخمی ہو گئے

صنعاء، 27 اپریل (یو این آئی) یمن کے حوثی گروپ نے ہفتے کے روز کہا کہ یمن کے صوبہ الحدیدہ میں راس عیسیٰ آئل پورٹ پر ایک بحری جہاز پر امریکی افواج کے فضائی حملے میں تین روسی ملاح زخمی ہو گئے۔ صنعا میں حوثی حکومت کے وزیر خارجہ جمال امیر نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس 'پر ایک بیان میں راس عیسیٰ بندرگاہ پر تیل لوڈ کرنے کی کوشش کرنے والے جہاز پر امریکی حملے کی مذمت کی۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز امریکی فضائی حملوں میں راس عیسیٰ بندرگاہ پر ایک بحری جہاز کو نشانہ بنایا گیا جس میں تین روسی ملاح زخمی ہوئے۔ وزیر نے کہا کہ ہمارے کوسٹ گارڈ کے اہلکاروں نے فوری مداخلت کرتے ہوئے روسی ملاح کو بچایا اور انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ واقعہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے اس دعوے کو جھوٹ ثابت کرتا ہے کہ امریکی فضائی حملے صنعا کی فوجی صلاحیتوں کو نشانہ بنا رہے تھے۔ دریں اثنا، حوثیوں کے زیر کنٹرول صحت کے حکام نے بتایا کہ صنعا کے رہائشی علاقے میں ہفتے کی رات امریکی فضائی حملے میں آٹھ افراد زخمی ہوئے۔ حکام نے بتایا کہ شمالی صنعا کے الروده علاقے میں ایک مکان پر فضائی حملے میں دو بچوں سمیت متعدد افراد زخمی ہو گئے۔ حوثیوں کے زیر کنٹرول المسیرہ ٹی وی نے ہفتے کے روز صنعا، صعدہ، مارب، حدیدہ اور الجوف صوبوں میں 20 سے زیادہ امریکی فضائی حملوں کی اطلاع دی۔ حوثی گروپ نے ہفتے کے روز اسرائیل میں تین اہداف پر بیلسٹک میزائلوں اور دو ڈرونز سے حملے کی ذمہ داری قبول کی تھی۔ حوثیوں نے کہا کہ امریکی طیارہ بردار بحری جہاز پر حملہ ان کے گروپ کے ٹھکانوں پر جاری امریکی فضائی حملوں کا جواب ہے۔ امریکی فوج نے ابھی تک اس حملے پر کوئی تبصرہ نہیں کیا ہے۔ مارچ کے وسط سے، امریکہ نے یمن میں حوثیوں کے زیر کنٹرول علاقوں پر فضائی حملے تیز کر دیے ہیں، جس کے بعد حوثی گروپ نے بحیرہ احمر میں امریکی طیارہ بردار بحری جہازوں اور دیگر جنگی جہازوں پر کئی حملے کیے ہیں۔

☆☆☆

واہگہ بارڈر کی بندش سے پاکستان اور انڈیا میں سے کس کو زیادہ نقصان اٹھانا پڑے گا؟

واہگہ 27 اپریل: 22 اپریل کو انڈیا کے زیر انتظام کشمیر میں پہلگام کے مقام پر ہونے والے حملے میں 26 افراد کی ہلاکت کے بعد اس حملے کے بعد انڈیا نے پاکستان کے خلاف غیر معمولی نوعیت کے اقدامات کیے جن میں سندھ طاس معاہدے کی معطلی، واہگہ اٹاری سرحد کی بندش، ویزا سہولتیں واپس لینے کے علاوہ سفارتی روابط محدود کر دیے۔ اس کے جواب میں پاکستان نے بھی کئی اقدامات کا اعلان کیا ہے جن میں دونوں ملکوں کے درمیان ہونے والے تمام دوطرفہ معاہدے، جن میں شملہ معاہدہ بھی شامل ہے، معطل کر دیے گئے ہیں، اس کے علاوہ فضائی حدود اور سرحد بند کرنے کے علاوہ تجارت کا عمل معطل، انڈیا کے لیے پاکستان کی فضائی حدود استعمال کرنے پر پابندی اور سفارتی سطح پر انڈیا کو جواب دیتے ہوئے بھی متعدد پابندیاں عائد کر دی گئی ہیں۔ پاکستان نے بھی انڈیا کی طرح دفاعی اتاشیوں اور ان کے معاونین کو ملک چھوڑنے اور سفارتی عملہ محدود کرنے کو کہا ہے۔ سلامتی سے متعلق کابینہ کی اعلیٰ اختیاراتی کمیٹی کی میٹنگ کے بعد اس میں کیے گئے فیصلوں کی تفصیلات بتاتے ہوئے انڈیا کے خارجہ سیکریٹری وکرم مصری نے کہا کہ اٹاری واہگہ بارڈر کو فوری طور پر بند کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ اس اجلاس میں پہلگام حملے اور ممکنہ جوابی کارروائی کے تمام پہلوؤں پر غور کیا گیا۔ اگرچہ مودی حکومت نے پاکستان کا نام لے کر ابھی تک کوئی الزام عائد نہیں کیا مگر یہ ضرور کہا گیا ہے پہلگام حملے کے تانے بانے 'سرحد پار سے ملتے'۔ اپنی پریس کانفرنس میں اس اجلاس کے فیصلوں کے بارے میں بتاتے ہوئے وکرم مصری نے کہا کہ پاکستانی شہریوں کو سارک معاہدے کے تحت جو ویزا دیا جاتا تھا اسے بھی ختم کیا جا رہا ہے اور جو پاکستانی شہری اس وقت انڈیا میں ہیں انھیں 48 گھنٹے کے اندر ملک سے چلے جانے کا حکم دیا گیا ہے۔ خارجہ سیکریٹری کی یہ نیوز کانفرنس کابینہ کمیٹی کے اجلاس کے بعد رکھی تھی اور اس میں صحافیوں سے کہا گیا تھا کہ وہ خارجہ سیکریٹری کے بیان کے بعد سوال نہیں کر سکیں گے۔

ایف بی آئی نے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کی مذمت کی

واشنگٹن، 27 اپریل (یو این آئی) امریکی تحقیقاتی ایجنسی فیڈرل بیورو آف انویسٹی گیشن (ایف بی آئی) نے جموں و کشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے تمام متاثرین کے تئیں تعزیت کا اظہار کیا ہے اور ہندوستانی حکومت کے ساتھ امریکہ کی مکمل حمایت کا اعادہ کیا ہے۔ ایف بی آئی کے ڈائریکٹر کاش پٹیل کی طرف سے جاری کردہ ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ ایف بی آئی کشمیر میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے تمام متاثرین کے تئیں اپنی تعزیت کا اظہار کرتی ہے اور ہندوستانی حکومت کو اپنی مکمل حمایت جاری رکھے گی۔ انہوں نے کہا" یہ دہشت گردی کی برائیوں سے دنیا کو لاحق خطرات کی یاد دلاتا ہے۔ متاثرہ افراد کے لیے دعا کریں۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں کے مرد اور خواتین کا شکریہ جو اس طرح کے لمحات میں اپنے فرائض سرانجام دیتے ہیں"۔

غزہ میں مارے گئے دو اسرائیلی فوجی

غزہ 27 اپریل: شمالی غزہ پٹی میں دو اسرائیلی فوجی مارے گئے ہیں۔ ہفتے کی شام اسرائیلی دفاعی افواج اور اسرائیلی پولیس کی طرف سے جاری کردہ الگ الگ بیانات میں کہا گیا ہے کہ دو اسرائیلی فوجی شمالی غزہ پٹی میں مارے گئے۔ بیان کے مطابق، ہلاک ہونے والے فوجیوں کی شناخت ایک بکتر بند کور افسر اور پلاٹون کمانڈر 21 سالہ آئیڈو وولوچ اور سرحدی پولیس میں ایک انڈر کور افسر 19 سالہ نیتا یتزیک کہانہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اسرائیل کے سرکاری ادارے کان ٹی وی نیوز نے بتایا ہے کہ سرحدی پولیس کی ایک گھات لگانے والی فورس نے مشرقی غزہ شہر کے شجاعیہ محلے میں عسکریت پسندوں کے ایک دستے کا سامنا کیا اور اس کے نتیجے میں ہونے والی لڑائی میں کہانہ مارا گیا۔ رپورٹ کے مطابق تقریباً 15 منٹ بعد ریسکیو آپریشن کے دوران عسکریت پسندوں نے ریسکیو ٹیم پر ایک آر پی جی راکٹ فائر کیا جس کی وجہ سے ایک اسرائیلی فوجی معمولی زخمی ہوا۔ چینل کی رپورٹ کے مطابق، تقریباً ایک گھنٹے بعد، عسکریت پسندوں نے شجاعیہ میں ایک اسرائیلی ٹینک پر آر پی جی سے فائرنگ کی، جس سے وولوچ ہلاک اور ایک اور فوجی معمولی زخمی ہوا۔ چینل نے مزید بتایا کہ غزہ پٹی کے جنوبی علاقے رفح میں تل السلطان پناہ گزین کیمپ میں دھماکہ خیز مواد سے چار اسرائیلی بکتر بند جنگجو زخمی ہوئے، جن میں سے ایک شدید طور پر اور تین معمولی زخمی ہوئے۔

روس نے اعلیٰ فوجی افسر کے قتل کے شبہ میں ایک شخص کو کیا گرفتار

ماسکو، 27 اپریل (یو این آئی) روسی فوجی افسران نے کار میں بم نصب کر کے ایک اعلیٰ فوجی افسر کو قتل کرنے کے معاملے میں ایک مشتبہ شخص کو گرفتار کیا ہے۔ روس کی فیڈرل سیکیورٹی سروس (ایف ایس بی) نے ہفتے کے روز ایک بیان میں کہا کہ مشتبہ شخص، مبینہ طور پر یوکرین کی خصوصی خدمات کا ایجنٹ ہے، اس کے پاس یوکرین کا ریزیڈینس پرمٹ ہے۔ روسی تحقیقاتی کمیٹی کے مطابق جمعہ کو ماسکو کے مضافاتی علاقے بالاشیخا میں ایک کار دھماکے میں روسی لیفٹیننٹ جنرل یاروسلاو موسکلیک ہلاک ہو گئے تھے۔

ایران کی بندرگاہ پر ٹھوس میزائل ایندھن کے باعث ہوا دھماکہ

تہران، 27 اپریل (یو این آئی) ایران کی شاہد رضائی بندرگاہ پر دھماکہ ٹھوس میزائل ایندھن کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ نیویارک ٹائمز نے اتوار کے روز اسلامی انقلابی گارڈ کور سے وابستہ ایک شخص کے حوالے سے اطلاع دی ہے کہ ایران کے بندر عباس شہر میں شاہد رضائی بندرگاہ پر ہفتے کے روز ہونے والے طاقتور دھماکے کے پیچھے ٹھوس میزائل ایندھن میں استعمال ہونے والا سوڈیم پرکلوریٹ ہو سکتا ہے۔ دھماکے کے بعد، ارنا نیوز ایجنسی نے اطلاع دی ہے کہ یہ کیمیکلز کے غلط طریقے سے رکھے جانے کی وجہ سے ہوا ہے۔ تازہ ترین معلومات کے مطابق اس حادثے میں 14 لوگوں کی موت ہو گئی ہے اور تقریباً 750 لوگ زخمی ہوئے ہیں۔

غزہ میں اسرائیلی حملوں میں 34 فلسطینیوں کی موت

غزہ، 27 اپریل (یو این آئی) غزہ پٹی میں اسرائیلی فوج کے فضائی حملوں میں کم از کم 34 فلسطینی ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ شہری دفاع کے ترجمان محمود بسل نے ہفتے کے روز چین کی خبر رساں ایجنسی ژنہوا کو بتایا کہ اسرائیلی فورسز نے ساحلی انکلیو کے مختلف علاقوں میں متعدد رہائشی مکانات، عبادت گاہوں اور بے گھر افراد کے خیموں کو نشانہ بنایا۔ انہوں نے کہا کہ غزہ شہر کے مغرب اور جنوب میں دو مکانات پر اسرائیلی فضائی حملوں میں کم از کم 13 افراد مارے گئے۔ اس دوران شمالی غزہ پٹی میں بیت حنون میں دو اسرائیلی ڈرون حملوں میں تین دیگر افراد مارے گئے، جب کہ وسطی غزہ پٹی کے الجویدہ قصبے میں ایک مکان کو نشانہ بنانے والے اسرائیلی فضائی حملے میں دو افراد مارے گئے۔ مسٹر بسل کے مطابق دیر البلاح شہر میں ایک کیفے پر اسرائیلی فضائی حملے میں چار اور وسطی غزہ پٹی میں مغازی پناہ گزین کیمپ کے شمال میں فلسطینیوں کے اجتماع پر حملے میں پانچ افراد مارے گئے۔ انہوں نے کہا کہ وسطی غزہ پٹی کے قصبے الجویدہ میں ایک اجتماع کو نشانہ بناتے ہوئے اسرائیلی گولہ باری سے سات دیگر ہلاک ہوئے اور جنوب میں خان یونس کے مغرب میں المواسی کے علاقے میں ایک اور شخص مارا گیا۔ اس دوران غزہ کے محکمہ صحت کے افسران نے بتایا کہ 18 مارچ کو اسرائیل کی جانب سے شدید فوجی آپریشن دوبارہ شروع کرنے کے بعد سے کم از کم 2,111 فلسطینی ہلاک اور 5,483 زخمی ہو چکے ہیں۔ اس سے اکتوبر 2023 میں جنگ شروع ہونے کے بعد سے غزہ میں ہونے والی ہلاکتوں کی کل تعداد 51,495 ہو گئی ہے اور مجموعی طور پر 117,524 افراد زخمی ہو چکے ہیں۔

وزیر مولئے گھٹک کی بارانوال مہیلا سمیتی کے سماجی کاموں کی تعریف، امبولینس دینے کا اعلان

آسنسول:27/اپریل،(عوامی نیوز سروس): آسنسول بارانوال مہیلا سمیتی آسنسول کی طرف سے اتوار کو بارانوال ریلیف سوسائٹی کی عمارت میں شیو مندر روڈ، این ایس روڈ، آسنسول گوشالہ کے قریب واقع ایک آنکھوں کا معائنہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا اس موقع پر ریاست کے وزیر قانون ومحنت مولئے گھٹک اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے ۔ وزیر مولئے گھٹک، ابھیجیت گھٹک کو شاندار طریقے سے نوازا گیا اور والہانہ استقبال کیا گیا اس موقع پر وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ بارانوال مہیلا سمیتی سال بھر کوئی نہ کوئی سماجی کام کرتی رہتی ہے ہمیشہ فلاحی کاموں کو انجام دینے میں منفرد شناخت رکھتی ہے انہوں نے اعلان کیا کہ اگر معاشرے کو ضرورت ہو تو وہ تنظیم کو ایمبولینس فراہم کریں گے ۔ صحافیوں کو معلومات دیتے ہوئے تنظیم کے سکریٹری بوبی پربادرجی نے بتایا کہ ان کی تنظیم کی جانب سے اس طرح کے سماجی کام کا سلسلہ کیے جا رہے ہیں آج یہاں خون کا عطیہ، راہگیروں میں شربت کی تقسیم، آنکھوں کا معائنہ کیمپ کا انعقاد کیا گیا ہے انہوں نے کہا کہ آنکھیں انسانی زندگی کا سب سے اہم عضو ہے یہ کیمپ ان لوگوں کے لیے لگایا گیا ہے جن کے پاس آنکھوں کا معائنہ کرانے کی مالی استطاعت نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر موصوف نے یقین دلایا ہے کہ تنظیم کی طرف سے مسلسل اچھا کام کیا جا رہا ہے ۔ اگر تنظیم کو ایمبولینس کی ضرورت ہے تو وہ بھی انہیں فراہم کی جائے گی ۔ بوبی پربادرجی نے وزیر کا شکریہ ادا کیا ۔ وزیر کے تعاون سے وہ مستقبل میں بہتر کام کرنا چاہیں گی کیمپ میں بارانوال مہیلا سمیتی کے تمام ممبران موجود تھے جن میں بارانوال مہیلا سمیتی کی صدر آرتی برنوال، نائب صدر بینی برنوال، بارانوال ریلیف سوسائٹی کے صدر وجے برنوال (ببلو)، وجے برنوال (بینک منیجر)، دیانند برنوال، گنیش برنوال، گنیش برنوال، گنیش برنوال وغیرہ موجود تھے۔

بیٹی کو اسکول سے لانے والی ماں المناک حادثے میں جاں بحق

آسنسول:27/اپریل،(عوامی نیوز سروس): درگاپور میں رہنے والی ایک خاتون اپنی بیٹی کو اسکول سے لانے جا رہی تھی اسی وقت وہ ایک المناک حادثے میں جاں بحق ہو گئی اطلاع کے مطابق بانکوڑہ موڑ پر کافی کشیدگی پھیل گئی پولیس نے آکر صورتحال پر قابو پایا بتایا جاتا ہے کہ بانکوڑہ کی وادی گنگا جل کی رہنے والی 34 سالہ شمپا دیوی اپنے شوہر کے کام کی وجہ سے درگاپور کے کوکوون تھانہ کے تحت راتڑ ناگا میں کرائے کے مکان میں رہتی تھی شمپا دیوی کی بیٹی ریارانی دیوی گرلز ہائی اسکول کی پانچویں جماعت میں پڑھتی ہے شمپا دیوی کے شوہر ایک پرائیویٹ فیکٹری میں کام کرتے ہیں دوپہر تقریباً ایک بجے شمپا دیوی اسکوٹی پر اپنی بیٹی کو اسکول سے لانے جا رہی تھیں جب وہ بانکوڑہ موڑ کے قریب پہنچیں تو اوور برج سے تیز رفتاری سے اترتے ہوئے ایک ڈمپر نے شمپا دیوی کی اسکوٹی کو ٹکر ماری عینی شاہدین نے بتایا کہ ڈمپر نے اسکوٹی کو ٹکر ماری اور اسے شمپا دیوی کے ساتھ کچھ فاصلے تک گھسیٹ کر لے گیا بعد ازاں اہل علاقہ کی چیخ وپکار پر ڈرائیور اور ہیلپر ڈمپر چھوڑ کر فرار ہو گئے عینی شاہدین نے بتایا کہ شمپا دیوی نے ہیلمٹ بھی نہیں پہنا ہوا تھا۔ اس دوران مقامی لوگوں نے پولیس کو اطلاع دی تو کوکوون تھانے کی پولیس آگئی اور مقامی لوگوں کی مدد سے شمپا دیوی کو اٹھایا اور اسے درگاپور کے محکمہ اسپتال لے گئی۔ وہاں ڈاکٹر نے شمپا دیوی کو مردہ قرار دے دیا۔ اس دوران پولیس نے مہلوک ڈمپر کو قبضے میں لے کر تھانے لے گئی ڈرائیور اور اسسٹنٹ کی تلاش جاری ہے۔

برن پور: زمین تاجر پر فائرنگ سے سنسنی گولیوں کی گونج سے حلقہ لرز اٹھا

آسنسول:27/اپریل،(عوامی نیوز سروس): ہیراپور پولیس اسٹیشن کے تحت نبی نگر علاقے میں سنیچر کی دیر شام اس وقت سنسنی پھیل گئی جب شرپسند عناصر نے ایک زمین کے تاجر کو گولی ماردی۔ یہ واقعہ ہفتہ کی شام تقریباً 7 بجے کے قریب ہیراپور پولیس اسٹیشن کے تحت احمد نگر کے چاسا پٹی کے قریب نبی نگر علاقہ میں پیش آیا فائرنگ میں زخمی ہونے والے زمین تاجر کی شناخت ہیراپور تھانے کے قریب احمد نگر کے رہنے والے 47 سالہ عرفان مصطفےٰ کے طور پر ہوئی ہے ۔ گولی لگنے کے بعد انہیں فوری طور پر آسنسول ڈسٹرکٹ ہسپتال لے جایا گیا جہاں ان کی سنگین جسمانی حالت کے پیش نظر ابتدائی علاج کے بعد ان کے گھر والے اسے رات 8 بجے کے قریب درگاپور کے ایک پرائیویٹ اسپتال لے گئے ہسپتال ذرائع کے مطابق زمین تاجر کے سر پر گولی کے زخم تھے اطلاع ملتے ہی ہیراپور پولیس موقع پر پہنچ گئی پولیس نے تفتیش شروع کر دی ہے اس واقعہ سے برن پور میں زبردست ہلچل مچ گئی ذرائع کے مطابق برن پور کے احمد نگر کا رہائشی عرفان مصطفےٰ کافی عرصے سے زمین کی خرید و فروخت کا کاروبار کر رہے ہیں ان کا دفتر رحمت نگر، برن پور میں چاساپٹی کے قریب نبی نگر میں ہے جو ان کے گھر سے کافی دور ہے۔ ہفتہ کی شام تقریباً 7 بجے، حملہ آوروں نے انہیں چاساپٹی میں ان کے بہت ہی قریب سے گولی ماری اور کئی راؤنڈ فائر کیے گولی کی آواز سن کر آس پاس کے لوگ بھاگے گئے جس کی بھگدڑ مچ گئی تب تک عرفان خون میں لت پت زمین پر گر گیا اس کے بعد اسے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال لے جایا گیا ابتدائی تفتیش کے بعد پولیس کو شبہ ہے کہ واقعہ زمین کے لین دین کے تنازعہ کی وجہ سے پیش آیا ہے بتایا جاتا ہے کہ معاملے کی تحقیقات شروع کر دی گئی ہے مجرموں کی تلاش جاری ہے۔

☆☆☆

تودہ گرنے سے اہلیان میں دہشت

آسنسول:27/اپریل،(عوامی نیوز سروس): بارہ بونی تھانہ علاقے کے سری پور سنگرام علاقے کے چرن پور گاؤں کے بازار میں مٹی کے تودے گرنے سے گاؤں والوں کے ذہنوں میں نامعلوم دہشت پھیل گئی ہے اچانک گاؤں میں زمین کا ایک حصہ زمین کے نیچے گر گیا جس سے ایک بہت بڑا گہرا گڈھا بن گیا۔ اگر چہ اس واقعے میں کسی جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے لیکن مقامی لوگ اپنے گھروں میں رہنے سے خوفزدہ ہیں اطلاع ملتے ہی بارہ بونی پولیس اسٹیشن اور ایسٹرن کول فیلڈز لمیٹڈ (ای سی ایل) حکام موقع پر پہنچ گئے انہوں نے گڑھے بھرے اور مکینوں کی حفاظت کی یقین دہانی کرائی ذرائع کے مطابق مٹی کے تودے گرنے کا پہلا واقعہ جمعہ کی رات پیش آیا تھا صورتحال اس وقت مزید تشویشناک ہوگئی جب اسکے دوسرے دن صبح زمین دوبارہ دھنس گئی گاؤں کے مکینوں نے فوری طور پر بارہ بونی پولیس اسٹیشن، مقامی انتظامیہ اور ای سی ایل حکام سے رابطہ کیا۔ گاؤں کے ایک رہائشی نے غصے سے کہا، "میں گھر میں رہنے سے ڈرتا ہوں، مجھے نہیں معلوم کہ مٹی کا تودہ کب ہم سب کو تباہ کردے گا بارہ بونی بلاک کے بی ڈی او شیلا دیہ بھٹا چاریہ انتظامیہ کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے انہوں نے بتایا کہ جلد ہی گڑھے بھرنے کا کام شروع ہو جائے گا، اس کے علاوہ غیر محفوظ علاقوں کے مکین فوری طور پر ہیسل انتظامیہ سے رابطہ کریں انہوں نے کہا، " گڑھے کو بھرنے کا کام جلد شروع ہو جائے گا اس کے علاوہ، ای سی ایل کے ساتھ بات چیت جاری ہے تا کہ خطرے والے علاقے کے مکینوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کیا جا سکے۔ ہم صورت حال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں۔" ای سی ایل کے ایک اہلکار نے کہا کہ مٹی کا تودہ ممکنہ طور پر ایک پرانی کان کنی 'چنانک' یا زیر زمین خالی ہونے کی وجہ سے ہوا ہیان کا کہنا تھا کہ 'برطانوی دور میں اس علاقے میں زیر زمین کوئلے کی کان کنی کی جاتی تھی، ابتدائی طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ اس خالی جگہ کے گرنے سے یہ صورتحال پیدا ہوئی ہے۔' ای سی آئی نے پہلے ہی اس جگہ پر پابندی لگا دی ہے اور عام لوگوں کے داخلے پر پابندی لگا دی ہے۔ گڑھے بھرنے کا کام جلد شروع کرنے کا منصوبہ بنایا گیا ہے چرن پور گاؤں میں یہ واقعہ کوئی نیا نہیں ہے ماضی میں بھی اس علاقے میں کئی بار لینڈ سلائیڈنگ کے واقعات رونما ہو چکے ہیں جس سے مقامی لوگوں کی زندگی اجیرن ہو گئی ہے۔ گاؤں کے ایک بزرگ رہائشی نے بتایا کہ اس کان کنی کی وجہ سے ہماری زندگی اجیرن ہو گئی ہے، میں انتظامیہ سے مطالبہ کرتا ہوں کہ نہ صرف گڑھے بھرے جائیں بلکہ علاقے کی زیر زمین حالت کا بھی اچھی طرح سے جائزہ لیا جائے۔ سی ایل اور انتظامیہ کی ترقی کے باوجود گاؤں والوں کے ذہنوں میں بے یقینی اور خوف ہے پولیس موقع پر تعینات ہے اور انتظامیہ صورتحال کو برقرار رکھنے کے لیے ہمہ وقت چوکس ہے۔ حل کے لیے مقامی انتظامیہ کی طرف دیکھ رہے ہیں اور محفوظ مستقبل کی امید ہے۔

ہیراپور تھانہ کے احاطے میں میٹنگ ہال کی تعمیر، وزیر مولئے گھٹک نے رکھا سنگ بنیاد

آسنسول:27/اپریل،(عوامی نیوز سروس): ہیراپور پولیس اسٹیشن کے احاطے میں ایک نئے میٹنگ ہال کا سنگ بنیاد رکھا گیا اور آسنسول پولیس لائنز میں کمیونٹی اور ٹریننگ سینٹر کے شیڈ کا افتتاح کیا گیا شام ریاستی وزیر قانون و وزیر محنت مولئے گھٹک نے ربن کاٹ کر اور شمع روشن کر کے ان دونوں پروجیکٹوں کا باقاعدہ آغاز کیا اس موقع پر آسنسول-درگاپور پولس کمشنریٹ کے پولس کمشنر سنیل کمار چودھری، آسنسول-درگاپور ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین کاوی دت اور آسنسول میونسپل کارپوریشن کے ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک موجود تھے کوی دت نے کہا کہ آسنسول-درگاپور ڈیولپمنٹ کونسل کے فنڈز سے 20 لاکھ روپے کی لاگت سے ایک کمیونٹی ہال تعمیر کیا جائے گا۔ ساتھ ہی کونسل کے تعاون سے 20 لاکھ روپے کی لاگت سے تعمیر ہونے والے کمیونٹی اینڈ ٹریننگ سنٹر کے شیڈ کی تعمیر بھی مکمل کر لی گئی ہے۔

درگاپور محکمہ اسپتال کے اپریشن ٹیبل اور لائٹس کا وزیر پردیپ مجمدار کے ہاتھوں افتتاح

آسنسول:27/اپریل،(عوامی نیوز سروس): صحت کے شعبے میں ملک کی حکومت ملک کے اسپتالوں کے معیار کو کئی پیرامیٹرز کے ذریعے طے کرتی ہے اور درگاپور محکمہ ہسپتال نے اعزاز کے ساتھ اس معیار کا امتحان پاس کیا ہے زرائع کے مطابق معیار امتحان ہی صرف پاس نہیں کیا یہی نہیں بلکہ درگاپور محکمہ اسپتال نے مختلف پیرامیٹرز کے ٹیسٹ میں 87 فیصد نمبر حاصل کیے ہیں کچھ سیکشنز میں 95 فیصد نمبر ملے ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ یہ بہت فخر کی بات ہے درگاپور محکمہ ہسپتال نے خود کو حکومت ہند کے قومی معیار کی یقین دہانی کے معیار کے مطابق ثابت کیا ہے ان کا معیار بہت بلند ہے اور درگاپور محکمہ ہسپتال نے سخت جانچ کے ذریعے پہچان حاصل کی ہے۔ درگاپور محکمہ اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر دھیمن منڈل نے کہا کہ سخت جانچ کے آٹھ مراحل ہیں یہ معیار حکومت ہند سے تصدیق شدہ ہے ان معیارات کی پیروی NQS حکام سات دنوں تک کرتے ہیں اور یہ ہمارے تمام ملازمین کے لیے ممکن ہوا ہے ریاستی پنچایت کے وزیر پردیپ مجمدار نے کہا کہ یہ بڑے فخر کی بات ہے کہ درگاپور محکمہ اسپتال نے حکومت ہند کے اس کوالٹی ٹیسٹ کو اعلیٰ معیار کے ساتھ پاس کیا ہے اس معیار کی تصدیق حکومت ہند نے کی ہے اور وہیں سے یہ ایوارڈ آیا ہے درگاپور محکمہ اسپتال پر لوگوں کا بھروسہ ہے اور اسپتال کے ڈاکٹر اور عملہ اس اعتماد کو حاصل کرنے کے قابل ہے دوسری جانب ایک نجی تنظیم نے درگاپور محکمہ اسپتال کے آپریشن تھیٹر کو جدید ترین لائٹنگ اور آپریشن ٹیبل فراہم کیے ہیں پنچایت وزیر پردیپ مجمدار نے ایک تقریب میں اس آپریشن ٹیبل اور لائٹس کا افتتاح کیا ان کے ساتھ اسپتال کے سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر دھیمن منڈل، ڈاکٹر نیلادری سین اور آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ کونسل کے چیئرمین اور پیشنٹ ویلفیئر سوسائٹی کے چیئرمین کاوی دت بھی تھے۔

☆☆☆

درگاپور بیناچیٹی میں فرضی کال سینٹر کا پردہ فاش، گفٹ کارڈ کے نام پر سائبر فراڈ کرنے والی 2 خواتین گرفتار

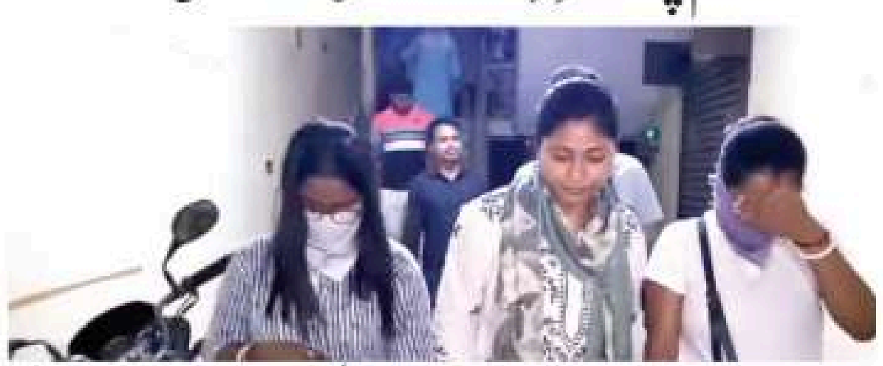

آسنسول:27/اپریل،(عوامی نیوز سروس): ریاستی پولیس کے سائبر سیل نے ایک فرضی کال سینٹر کا پردہ فاش کیا ہے جو مغربی بنگال کے ضلع پچھم بردوان کی اسپات نگری درگاپور تھانہ علاقے کے تحت بیناچیٹی کمال پور پلاٹ میں کرائے کے مکان میں طویل عرصے سے چل رہا تھا اس معاملے میں دو خواتین کو گرفتار کیا گیا ہے جو گفٹ کارڈز کے نام پر سائبر فراڈ کر رہی تھیں چھاپے کے دوران پولیس نے موقع سے متعدد کمپیوٹر، لیپ ٹاپ اور موبائل فون برآمد کر لی ذرائع کے مطابق یہ جعلی کال سنٹر بیناچیٹی بازار کے علاقے کمال پور پلاٹ میں کرائے کے مکان میں چلایا جا رہا تھا اس کال سینٹر کے ذریعے جعلساز لوگوں کو گفٹ کارڈز کا لالچ دے کر سائبر فراڈ کرتے تھے اس دھوکہ دہی کا شکار ہونے والے بہت سے لوگوں نے ریاست کے مختلف حصوں کے سائبر تھانوں میں شکایتیں درج کرائی ہیں شکایات کی بنیاد پر آسنسول درگاپور پولس کی سائبر کرائم برانچ نے فوری طور پر تفتیش شروع کر دی مکمل تفتیش کے بعد پولیس کو معلوم ہوا کہ یہ فراڈ کا اڈہ کمال پور میں کرائے کے مکان سے چل رہا تھا اس کے بعد سائبر سیل کی خصوصی ٹیم نے چھاپہ مار کر اس جعلی کال سینٹر کو بے نقاب کیا چھاپے کے دوران دو خواتین کو گرفتار کیا گیا جو اس سائبر فراڈ نیٹ ورک کا حصہ تھیں پولیس نے جائے وقوعہ سے کمپیوٹر، لیپ ٹاپ اور متعدد موبائل فون سمیت کئی الیکٹرانک آلات برآمد کیے ہیں اس دھوکہ دہی کے نیٹ ورک کے دیگر ارکان اور اس کے طریقہ کار کی شناخت کے لیے ان آلات کی جانچ کی جا رہی ہے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ کرائے کے اس مکان میں کافی عرصے سے مشکوک سرگرمیاں جاری تھیں لیکن سائبر فراڈ کا یہ معاملہ پورے علاقے میں موضوع بحث بن گیا ہے۔ پولیس نے اس معاملے میں مزید لوگوں کے ملوث ہونے کا امکان ظاہر کرتے ہوئے تحقیقات کا دائرہ وسیع کر دیا ہے۔ سائبر سیل کے انچارج وشواجیت مکھرجی نے بتایا کہ گرفتار خواتین سے پوچھ گچھ جاری ہے اور جلد ہی اس فراڈ نیٹ ورک سے وابستہ دیگر افراد کو بھی پکڑا جائے گا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ کسی بھی نامعلوم کالز یا پرکشش پیشکشوں پر بھروسہ نہ کریں اور سائبر فراڈ سے بچنے کے لیے چوکس رہیں۔ یہ واقعہ ایک بار پھر سائبر کرائم کے بڑھتے ہوئے خطرے کو اجاگر کرتا ہے اور لوگوں کو چوکنا رہنے کی ضرورت پر زور دیتا ہے۔ پولیس نے عوام سے درخواست کی ہے کہ اگر انہیں کسی بھی مشکوک سرگرمی یا کال سینٹر کی اطلاع ملتی ہے تو وہ فوری طور پر قریبی پولیس اسٹیشن یا سائبر سیل سے رابطہ کریں۔

دکانداروں کا سڑکوں کی مرمت اور پانی کی فراہمی کے مانگ پر ٹرانسپورٹ بلاک کر کے احتجاج

آسنسول:27/اپریل،(عوامی نیوز سروس): ای سی ایل کے کوئلے سے لدے ڈمپر مسلسل سڑک پر رواں دواں ہیں۔ پھولبیریا گاؤں میں دکانداروں نے ڈمپر کو روک کر احتجاج کیا۔ بنیادی طور پر ان کا دعویٰ ہے کہ یہ ڈمپر دن بھر صبح سے ہی اوورلوڈ کر رہے ہیں جس سے سڑک کو نقصان پہنچ رہا ہے اور ساتھ ہی سڑک پر دھول بھی اڑ رہی ہے اج اتوار کی صبح سے ہی گاؤں کے دکانداروں نے سڑک پر دھول اڑنے کو روکنے کا مطالبہ کرتے ہوئے ٹرانسپورٹ بند کر کے احتجاج شروع کر دیا ہے اطلاع ملتے ہی سلان پور تھانے کے سمادی کیمپ کی پولیس اور سیکورٹی گارڈ جوئے دیو رائے موقع پر پہنچ گئے پھولبیریا گاؤں کے دکانداروں کا کہنا ہے کہ کوئلہ سلان پور ای سی ایل کی ڈابر کولیری اور موہن پور کولیری سے نکالا جاتا ہے اور سمدی فلبیریا کے راستے بنجیماڑی سائڈنگ تک لے جایا جاتا ہے لیکن سمدی سے پھولبیریا تک سڑک کی حالت خراب ہے اور وہاں بہت زیادہ دھول ہے جس کی وجہ سے مکانات اور دکانوں کی حالت ابتر ہوتی جا رہی ہے اس لیے انہوں نے دکانیں بند کر دیں اور دکانوں کی تمام چابیاں ایک سکیورٹی گارڈ کے حوالے کر دیں ان کا کہنا ہے کہ اس دھول کی وجہ سے سانس لینے میں دشواری ہو رہی ہے مزید یہ کہ جب ڈمپر چل رہے ہیں تو کوئی سیکورٹی گارڈ نہیں ہے کیونکہ اسکول کے اوقات میں بہت سے طلباء اس سڑک پر سفر کرتے ہیں انہوں نے کئی بار ای سی ایل انتظامیہ کو اس مسئلے سے آگاہ کیا لیکن کوئی حل نہیں نکلا جس کی وجہ سے آج انہوں نے ان ٹرانسپورٹ کو بلاک کر کے احتجاج شروع کر دیا ہے جب تک ان کے مطالبات پورے نہیں ہوتے ان گاڑیوں کو چھوڑا نہیں جائے گا۔ آخر کار پانچ گھنٹے کی آمدورفت بند رہنے کے بعد ای سی ایل مینجمنٹ سیکورٹی انچارج دلیپ پرساد کی یقین دہانی پر ڈمپر کو چھوڑ دیا گیا۔

رات کو خاتون لیڈر کو فحش پیغام بھیجنے پر سابق مارکسی ایم پی بنگشو گوپال چودھری پارٹی سے معطل

آسنسول:27/اپریل،(عوامی نیوز سروس): ذرائع کے مطابق مرشد آباد کے ایک سی پی ایم لیڈر نے آسنسول سی پی ایم کے سابق ایم پی بنگشو پال چودھری کے خلاف کچھ الزامات کے بارے میں بات کی ہے پچھلے کچھ دنوں سے یہ سارا معاملہ ایک نئی جہت اختیار کر رہا ہے یہی الزام تھا کہ آخرکار سی پی ایم کے سابق وزیر اور آسنسول سے سی پی ایم کے سابق ایم پی بنگشو پال چودھری کو پارٹی سے نکالنے کا فیصلہ کیا زرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق بنگشو گوپال چودھری پر مرشد آباد کی ایک خاتون لیڈر کو سوشل میڈیا پر مختلف طرح کے قابل اعتراض پیغامات بھیجنے کا الزام لگا اس کی بنیاد پر سی پی ایم نے پارٹی سطح پر تحقیقات کرنے کے بعد بنگشو گوپال چودھری کو نکالنے کی کارروائی کی زرائع کے مطابق اس بارے میں افواہیں گزشتہ فروری میں ہگلی کے ڈنکونی میں سی پی ایم کی ریاستی کانفرنس کے دوران شروع ہوئی تھیں دو ماہ سے بھی کم عرصے بعد یہ سوشل میڈیا پر جنگل کی آگ بن گئی بتایا جاتا ہے کہ مرشد آباد کے ایک سی پی ایم لیڈر نے آسنسول سے سی پی ایم کے سابق ایم پی بنگشو پال چودھری کے خلاف کچھ الزامات کے ساتھ سامنے بیان لایا ہے اس کے بعد سے بنگشو گوپال چودھری کے واقعہ نے نئی جہتیں اختیار کر لی ہیں بتایا جاتا ہے کہ اتوار کو لیفٹ بریگیڈ کی ریلی تھی اس کے اختتام کے بعد سے سوشل میڈیا پر مختلف اسکرین شاٹس اور آڈیو کلپس گردش کرنے لگے ہیں جبکہ دوسری طرف یہ کہا جا رہا ہے کہ اسکرین شاٹس اور آڈیو کلپس کی صداقت کی تصدیق نہیں ہو سکی ہے اور اگر تصدیق نہیں ہو سکی ہے تو پھر معاملہ کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق ایک خاتون لیڈر نے مزید الزام لگایا کہ میں نے اپنا واٹس ایپ نمبر بنگشو پال چودھری کو دیا میں سمجھنا چاہتی تھی کہ وہ کیا کر سکتے ہیں اس کے بعد اس نے مجھے وہاں پیغامات بھیجنا شروع کر دیے۔ شکایت کنندہ کا مزید دعویٰ ہے کہ گزشتہ سال نومبر میں اس نے پورے معاملے کی اطلاع ضلع سی پی ایم کو شکایت کی صورت میں دی تھی معاملہ پارٹی کی اندرونی تحقیقاتی کمیٹی تک پہنچا ہر چیز کی چھان بین کے بعد علیم الدین اسٹریٹ نے بنگشو گوپال چودھری کو پارٹی سے نکالنے کا فیصلہ کیا معلوم ہوا ہے کہ سی پی ایم بنگشو پال چودھری کو نکالنے کے اپنے فیصلے کا اعلان نوٹس میں کرے گی سی پی ایم سے نکالے جانے کے فیصلے کے بارے میں معلوم ہونے کے بعد بنگشو گوپال چودھری سے براہ راست رابطہ کرنے کی کوشش کی گئی مگر رابطہ نہیں ہو پا رہا تاہم اس پورے معاملے نے سیاسی حلقوں میں ہلچل مچا دی ہے وہیں دوسری طرف اچانک بنگشو گوپال چودھری نے ایک پریس کانفرنس کر کے میڈیا کو اپنی صفائی دیتے ہوئے کہا کہ یہ معاملہ ایک عرصہ سے چل رہا ہے گذشتہ فروری میں مزید تیزی ائی یہ معاملہ ماہ فروری میں فیس بک پر لایا گیا ہے زرائع ابلاغ کے نمائندوں کے سامنے بنگشو گوپال اپنی صفائی دیتے ہوئے کہتے ہوئے نظر ارہے ہیں کہ ایک گروپ ہے جو بی جے پی سے ایک طرف ہاتھ ملائے ہوئے ہیں اس ضلع میں من مانی کام کرنا چاہتا پسند نا پسند بات میرے اوپر تھوپتا رہتا اسکے خلاف میں رکاوٹ بنا انہوں نے مزید کہا کہ کسی معاملے پر زبردستی کوئی بات اور فیصلہ مجھ پر تھوپنے کی کوشش ہوتی تھی میں اسے بند کرنا چاہتا تھا میں جب ریاستی وزیر اور ایم ایل اے تھا اسوقت سے لیکر ابھی تک یہ چل رہا ہے کچھ لوگ جو بھاجپا سے ملے ہوئے ہیں اور میری مخالفت میں سازش کر رہے ہیں انہوں نے کہا کہ کولکاتا کا لڑکا یہاں خاتون لیکر اتے ہیں پارٹی کو بدنام کر رہے ہیں کوئلہ کی غیر ائینی کاروبار پر بھی بولا ایک شخص اسپتال میں غیر ائینی کام کرتا تھا سے روکا گیا بدھا دیب بابو اسے گرفتار کرایا وہ گرفتار بھی ہوا اسکی جائداد جھارکھنڈ میں ہے بنگشو گوپال نے کہا کہ جو میں پارٹی میں دیکھا ہوں اج وہ پارٹی نہیں ہے ایک گروہ ہے جو میرے خلاف کام کر رہا ہے انہوں نے میڈیا کو کہا کہ اگے پیچھے اندر باہر کیا ہے سب کلیئر کرنا چاہئے انہوں نے کہا میری عمر ہو گئی ہے ساٹھ پلس عمر چل رہی ہے کسی سیاسی پارٹی میں شمولیت اختیار کرنے کی کوئی نیت و سوچ نہیں ہے بنگشو گوپال چودھری کو معطل کرنے کی خبر سے شہر واطراف کی سیاسی گلیاریوں میں سیاست گرمائی ہوئی ہے بی جے پی کے کرشنندو مکھرجی اور ترنمول کے اشوک رودرا نے بھی سی پی ایم پر انگشت نمائی کی۔ جبکہ اج کے گنوشکتی پارٹی کے بنگلہ اخبار نے لکھا کہ بنگشو گوپال چودھر پارٹی سے اخراج، چونکہ کافی عرصہ سے کوشش کرنے کے بعد بھی اصلاحات نہیں کی گئیں پارٹی اسٹیٹ کمیٹی کی ائی سی کی سفارش پر پارٹی کی ڈسٹرکٹ کمیٹی کے رکن بنگشو گوپال چودھری کو سنگین اخلاقی پستی کی وجہ سے پارٹی سے نکال دیا گیا۔

جگن ناتھ مندر کی افتتاحی تقریب میں شرکت کیلئے ترنمول کارکن بذریعہ سائیکل درگاپور سے دیگھا کیلئے روانہ

آسنسول:27/اپریل،(عوامی نیوز سروس): درگاپور کے پالاشدیہا سے ترنمول کارکن سوپن کمار گھوش نے دیگھا میں جگن ناتھ مندر کی تعمیر کے لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کا شکریہ ادا کرنے کے لیے اسپات نگری درگاپور سے سائیکل یاترا کا آغاز کیا آج صبح ترنمول کے ضلع صدر اور پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے اروند ایونیو، درگاپور میں واقع ضلع ترنمول دفتر سے جھنڈا دیکھا کر سفر شروع کرایا ان کی سائیکل کے ہینڈل پر قومی پرچم اور ترنمول کا جھنڈا بندھا ہوا ہے۔ ترنمول کارکن الودھوانی اور شکھ دھوانی کے درمیان سائیکلوں کے ساتھ دیگھا پہنچیں گے سفر کے دوران ہم آہنگی کا پیغام دیں گے ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اکشے ترتیہ کے دن دیگھا میں جگن ناتھ مندر کا افتتاح کریں گی سوپن کمار گھوش جگن ناتھ کے تقدس میں شامل ہوں گے اس یاترا کے افتتاح کے موقع پر ضلع ترنمول کی صدر اسیما چکرورتی، ترنمول لیڈر رنج رائے سرکار اور دیگر موجود تھے۔ سوپن کمار گھوش نے کہا کہ جگن ناتھ دیو کو دیگھا میں اکشے ترتیا پر تقدس بخشے جا رہے ہیں۔ 275 کلومیٹر کے سفر میں ہم آہنگی کا پیغام دیں گے بتایا جاتا ہے کہ انہیں پہنچنے میں تین دن لگیں گے سفر پر روانہ ہونے والے نے کہا کہ ایم ایل اے کی پہل پر، میں دیگھا میں جگن ناتھ مندر کے لیے روانہ ہو رہا ہوں ترنمول کے ضلع صدر نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی جگن ناتھ دیو کے مندر کا افتتاح کریں گی وہ وہاں شرکت کرنے جا رہی ہے۔

نیرج چوپڑا نے ارشد ندیم کو کلاسیک ٹورنامنٹ میں شرکت کی دعوت دیکر آفت مول لی

اولمپکس میں گولڈ اور سلور میڈل جیتنے والے سے اس کی حب الوطنی پر سوال پوچھے جانے لگے

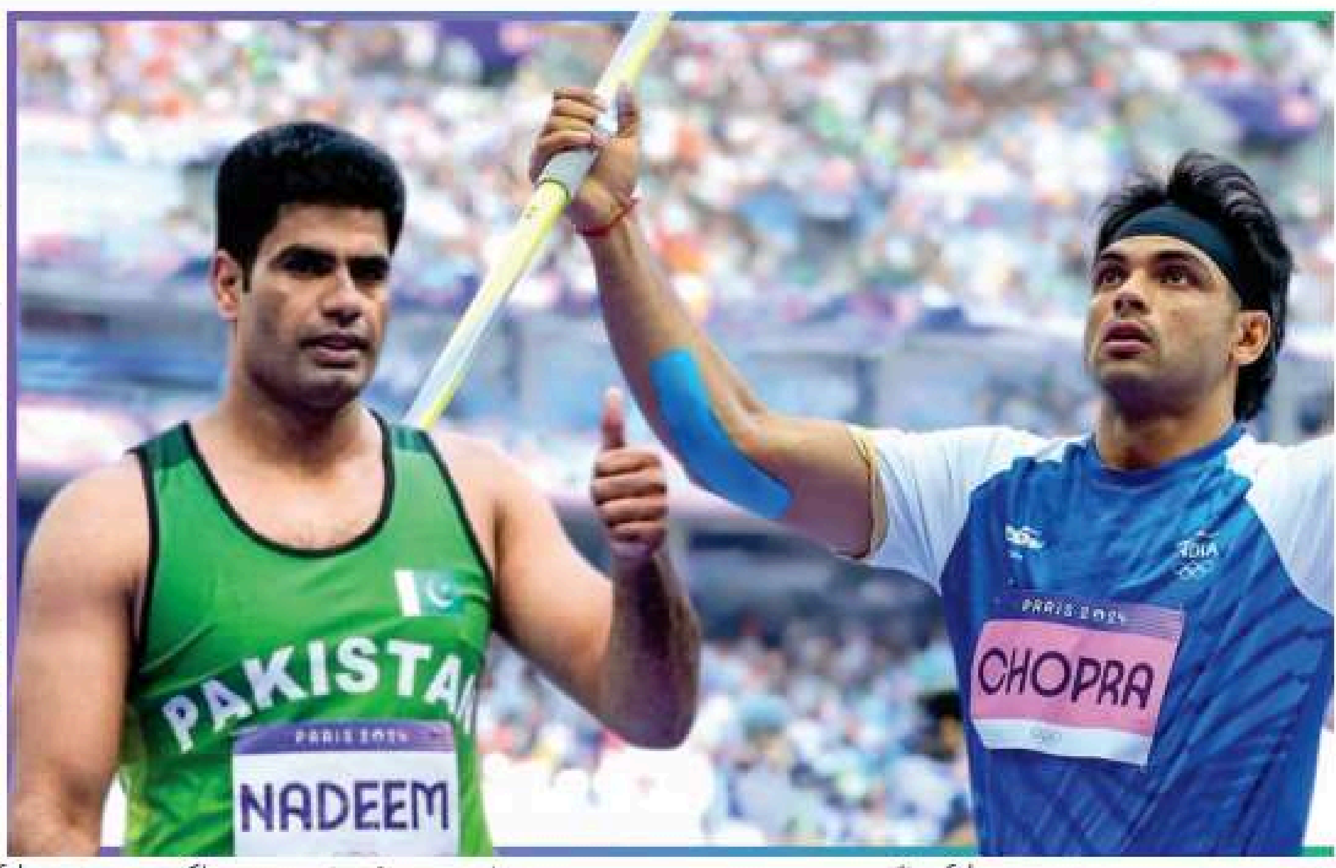

احمد آباد، 27 / اپریل: پیرس اولمپکس گیمز میں پاکستان کے ارشد ندیم نے جیولن تھرو (بھالا پھینکنا) کے مقابلے میں طلائی تمغہ حاصل کیا تھا اور ٹوکیو اولمپکس میں بھالا پھینکنے کے مقابلے میں انڈیا کے نیرج چوپڑا نے طلائی تمغہ حاصل کیا تھا اور ارشد ندیم نے چاندی کا تمغہ حاصل کیا تھا۔ لہذا پیرس اولمپکس میں جب ارشد ندیم نے نیرج چوپڑا کو پیچھے چھوڑتے ہوئے طلائی تمغہ حاصل کیا تو نیرج چوپڑا کو چاندی کے تمغے پر ہی انحصار کرنا پڑا تھا، لیکن ان دونوں اولمپکس کے دوران ارشد ندیم اور نیرج چوپڑا میں کافی دوستی ہوگئی تھی جب ارشد ندیم کے پاس اپنا بھالا بھی نہیں تھا جس سے وہ پریکٹس کرتا کیونکہ حکومت پاکستان نے اس کی کوئی مدد نہیں کی تھی لیکن نیرج چوپڑا نے اپنا ایک بھالا اسے پیش کیا جس سے اس نے اولمپکس گیمز میں حصہ لینے سے پہلے سخت پریکٹس کی تھی، نیرج نے ارشد کو وہ جوتے بھی خرید کر دیئے تھے جس کو پہن کر وہ بھالا پھینکنے کی مشق کرتا۔ جب ارشد ندیم نے پیرس اولمپکس میں گولڈ جیت لیا تو پاکستان کے شہباز شریف، مریم نواز نے حکومت کی طرف سے بالترتیب دو کروڑ اور ایک کروڑ روپے دیئے۔ لیکن ارشد ندیم کو اس کامیابی میں سب سے بڑا ہاتھ نیرج چوپڑا کا نظر آیا۔ اگر وہ اپنا بھالا اور جوتے خرید کر نہ دیتا تو وہ پریکٹس بھی نہیں کر سکتا تھا اور طلائی تمغہ جیتنے کی بات تو دور کی رہی۔

اس وقت دونوں کے درمیان دوستی کے رشتے بے حد مضبوط ہو چکے ہیں۔ نیرج کی ماں نے ارشد کو اپنا دوسرا بیٹا تسلیم کیا ہے۔ ایسے میں نیرج چوپڑا نے اپنے کلاسک مقابلہ جو بنگلورو میں ہونے والا تھا اس میں ارشد ندیم کو دعوت دے رکھی تھی کہ وہ اس مقابلے میں آئے اور حصہ لے جو ایک چیریٹی فنڈ کے لئے ہو رہا تھا اور نیرج نے یہ دعوت ارشد کو چار روز قبل دی تھی تب پہلگام کا سانحہ سامنے آیا تو بھگوائیوں نے نیرج چوپڑا پر سخت تنقیدیں شروع کر دیں کہ وہ ایک پاکستانی کو دعوت دیکر بلا رہا ہے اور ہم کسی پاکستانی کو ہرگز برداشت نہیں کریں گے۔ نیرج چوپڑا نے اس تنازع پر صفائی دیتے ہوئے کہا کہ ارشد ندیم کو دعوت دینے کا معاملہ پہلگام کے سانحہ سے پہلے کا تھا اور ایسا نہیں ہے کہ اسے پہلگام واقعہ پر افسوس نہیں ہے۔ لیکن اس معاملے میں ارشد ندیم کو دعوت دینے کے معاملے کو گھسیٹا جائے۔ اسی دوران ایمان اسماعیل / ایمانوی اسمعیلی جو انٹرنیٹ کے ساتھ فلم انڈسٹری میں بھی ہے جو پربھاس کے ساتھ فلم فوجی میں ہیروئن کا رول ادا کرنے والی تھی، بھکتوں کا خیال ہے ایمانوی اسمعیلی کا تعلق پاکستان سے ہے اور اس کے والد ایک پاکستانی فوجی جنرل تھے۔ ایسے میں ایمانوی کو یہ کہنا پڑا کہ وہ ہندوستانی امریکی ہے جو ہندوستانی ہونے پر فخر ہے جو ہندی، تیلگو، گجراتی اور انگریزی میں مہارت رکھتی ہے اس نے کہا ممکن ہے اسے اس فلم کو چھوڑنے اور ملک سے نکل جانے پر مجبور کیا جائے۔ نیرج چوپڑا جس نے اولمپکس میں گولڈ اور سلور میڈل جیتا اس نے ارشد ندیم کو دعوت دینے پر حکومت ان سے اور ان کے والدین سے پوچھ گچھ کر رہی ہے کہ پاکستان کے ساتھ اس کا کتنا تعلق ہے۔ نیرج نے کہا کہ ارشد کا کلاسیک ٹیم میں شرکت سے یہ مطلب ہرگز اخذ نہ کیا جائے کہ میرا کوئی تعلق دوسرے ملک سے ہے اور یہ بات میرے لئے ڈوب مرنے کی ہے کہ مجھ سے ایسے سوالات پوچھے جا رہے ہیں۔

سریمنت جھا نے اپنا چاندی کا تمغہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کے نام کیا

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) پیرا آرم ریسلنگ کپ 2025 میں 85 کلوگرام سے زیادہ وزن کے زمرے میں چاندی کا تمغہ جیتنے والے شریمنت جھا نے اپنا تمغہ پہلگام دہشت گردانہ حملے میں ہلاک ہونے والوں کے نام کیا۔

سوئٹزرلینڈ میں 25 سے 27 اپریل تک منعقدہ پیرا آرم ریسلنگ کپ 2025 میں دنیا کے نمبر تین اور ایشیا کے نمبر ایک آرم ریسلر سریمنت جھا نے کروشیا کے لوکا ڈریکن کو 85 پلس کلوگرام زمرے کے مقابلے میں شکست دے کر چاندی کا تمغہ جیتا۔

میچ کے بعد جھا نے کہا کہ انہوں نے بین الاقوامی مقابلے کے لیے اچھی تیاری کی ہے اور اب وہ آنے والے بین الاقوامی ٹورنامنٹس پر توجہ مرکوز کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ میرے لیے خاص فتح ہے۔ میں ہر میچ جیت کر شہید فوجیوں کو خراج تحسین پیش کرتا ہوں۔ اب میں آنے والے بین الاقوامی ٹورنامنٹس پر توجہ مرکوز کروں گا اور یقینی طور پر ہندوستان کو دوبارہ فخر کرنے کی کوشش کروں گا۔ قابل ذکر ہے کہ چھتیس گڑھ کے بھیلائی کے رہنے والے شریمنت جھا نے 54 بین الاقوامی اور کئی قومی تمغے جیتے ہیں۔

جونیئر افریقہ کپ کے بعد جونیئر ہاکی ورلڈ کپ کے لیے کوالیفیکیشن مکمل ہوگیا

لوزان (سوئٹزرلینڈ)، 27 اپریل (یو این آئی) افریقہ کی بہترین نوجوانوں کی ٹیموں نے 18 سے 25 اپریل تک جونیئر افریقہ کپ 2024 میں حصہ لیا، جس میں جنوبی افریقہ، نمیبیا اور زمبابوے کی خواتین کے ساتھ ساتھ جنوبی افریقہ، نمیبیا اور مصر کے مردوں نے تمغے جیت کر جونیئر ورلڈ ایف آئی کے مردوں کے آخری تین مقامات حاصل کیے اور جونیئر ورلڈ کپ کے لیے آخری تین جگہیں حاصل کیں۔ 2025۔

خواتین کے مقابلے میں جنوبی افریقہ نے اپنے پانچوں میچ آرام سے جیت کر مقابلے کے پول مرحلے پر غلبہ حاصل کیا۔ نمیبیا دوسرے نمبر پر رہا، اس نے جنوبی افریقہ کے خلاف پول مرحلے کے اپنے آخری میچ کے علاوہ اپنے تمام میچ جیتے۔ دونوں ٹیموں نے فائنل میں اپنی جگہ پکی کر لی ہے اور اس کے ساتھ ہی انہوں نے آئندہ FIH ہاکی مینز جونیئر ورلڈ کپ چلی 2025 میں بھی اپنی جگہ پکی کر لی ہے۔ زمبابوے اور یوگنڈا پول میں بالترتیب تیسرے اور چوتھے نمبر پر رہے، کانسی کے تمغے کا پلے آف طے ہوا، جس میں فاتح آئندہ جونیئر ورلڈ کپ میں فائنل میں پہنچ گیا۔ فائنل کے روز کانسی کے تمغے کے میچ میں زمبابوے نے لگاتار چھ گول کر کے یوگنڈا پر غلبہ حاصل کر لیا، لیکن یوگنڈا نے آخری لمحات میں گول کر کے 1-6 سے کامیابی حاصل کر لی اور چلی میں ہونے والے ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنے میں جنوبی افریقہ اور نمیبیا کو جوائن کر لیا۔ فائنل کے آغاز پر، جنوبی افریقہ نے دوسرے کوارٹر کے وسط میں پہلا گول کر کے وقفے پر معمولی برتری حاصل کر لی۔ تیسرے کوارٹر میں تین گول نے جنوبی افریقہ کو کھیل پر مکمل کنٹرول فراہم کر دیا اور آخری کوارٹر میں پانچویں گول نے جنوبی افریقہ کے حق میں مقابلہ 0-5 سے ختم کر دیا۔ انہوں نے گولڈ میڈل جیتا اور نمیبیا نے چاندی کا تمغہ جیتا۔ مردوں کے مقابلے میں ایک بار پھر جنوبی افریقہ سرفہرست رہا، جس نے اپنے پانچوں میچ جیت کر 15 پوائنٹس حاصل کیے۔ نمیبیا دوسرے نمبر پر رہا، اس نے چار میچ جیت کر 12 پوائنٹس حاصل کیے۔ جونیئر افریقہ کپ 2024 کے اختتام اور ایف آئی ایچ جونیئر ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائنگ کے عمل کی تکمیل کے بعد، ایف آئی ایچ کے صدر طیب اکرام نے کہا، "جنوبی افریقہ (خواتین اور مرد)، نمیبیا (خواتین اور مرد)، زمبابوے (خواتین) اور مصر (مرد) کو مبارک ہو، جونیئر کپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے کے لیے مصر (مرد) کو جونیئر کپ میں پہلی پوزیشن حاصل کرنے کے لیے۔ نمیبیا کا دارالحکومت، اور ایف آئی ایچ ہاکی جونیئر ورلڈ کپ کے لیے کوالیفائی کرنا، جو چلی (خواتین) اور ہندوستان (مرد) میں کھیلا جائے گا، اور اس میں پہلی بار 24 ٹیمیں حصہ لیں گی۔ میزبان ہندوستان نے مقابلے کے لیے کوالیفائی کر لیا ہے۔ یورپ سے بیلجیئم، انگلینڈ، فرانس، جرمنی، آئرلینڈ، ہالینڈ، اسپین، آسٹریا اور سوئٹزرلینڈ نے کوالیفائی کیا ہے۔ ارجنٹائن، کینیڈا اور چلی نے امریکہ سے کوالیفائی کیا ہے۔ ایشیا سے پاکستان، چین، بنگلہ دیش، جاپان، ملائیشیا اور تھائی لینڈ نے کوالیفائی کیا ہے۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے اوشیانا سے کوالیفائی کیا ہے۔

جنوبی افریقہ، نمیبیا اور مصر کے افریقہ سے کوالیفائی کرنے کے بعد، ایف آئی ایچ ہاکی مینز جونیئر ورلڈ کپ انڈیا 2025 کے لیے کوالیفائی کرنے کا عمل اب مکمل ہو گیا ہے۔

ایف آئی ایچ ہاکی ویمنز جونیئر ورلڈ کپ 2025 چلی کے شہر سینٹیاگو میں کھیلا جائے گا۔ چلی نے مقابلے کے میزبان کے طور پر کوالیفائی کیا۔ ارجنٹائن، یوراگوئے، ریاستہائے متحدہ، اور کینیڈا نے امریکہ سے کوالیفائی کیا۔ آسٹریا، بیلجیم، انگلینڈ، جرمنی، ہالینڈ، اسپین، آئرلینڈ، ویلز اور سکاٹ لینڈ نے یورپ سے کوالیفائی کیا۔ ایشیا سے بھارت، چین، جاپان، کوریا اور ملائیشیا نے کوالیفائی کیا۔ آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ نے اوشیانا سے ایونٹ میں اپنی جگہیں محفوظ کر لیں۔ افریقہ سے جنوبی افریقہ، نمیبیا اور زمبابوے کے کوالیفائی کرنے کے بعد، ایف آئی ایچ ہاکی ویمنز جونیئر ورلڈ کپ چلی 2025 کے لیے کوالیفائی کرنے کا عمل اب مکمل ہو گیا ہے۔

اسنیہ، دیپتی اور سری چرنی نے سری لنکا کو 147 رنز تک محدود کیا

کولمبو، 27 اپریل (یو این آئی) اسنیہ رانا (تین وکٹ)، دیپتی شرما اور سری چرنی (دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستانی خواتین ٹیم نے اتوار کو سہ فریقی سیریز کے پہلے ون ڈے میں بارش سے متاثرہ سری لنکا کو 38.1 اوور میں 147 رنز پر ڈھیر کر دیا۔ آج ہندوستانی خواتین ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بارش کی وجہ سے اس ون ڈے میچ کو 39-39 اوور تک محدود کر دیا گیا۔ سری لنکا کی بیٹنگ میں شروعات خراب رہی کیونکہ اس نے آٹھویں اوور میں کپتان چماری اتاپتو (سات) کو کھو دیا۔ وہ اروندھتی ریڈی کے ہاتھوں وکٹ کیپر رچا کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوئیں۔ 14 ویں اوور میں اسنیہ رانا نے ہسینی پریرا (30) کو ایل بی ڈبلیو آؤٹ کر کے سری لنکا کی دوسری وکٹ حاصل کی۔ سری لنکا کی تیسری وکٹ ہرشیتھا سماراوکراما (14) کے رن آؤٹ کے طور پر گری۔ بشیما کرونارتنے (چار) کو اسنیہ رانا نے اپنی ہی گیند پر کیچ لیا۔ نیلاکشی ڈی سلوا (10) کو بھی رانا نے اپنی ہی گیند پر کیچ لیا۔ کاویشا دلہری (25) اور پیومی بدلاج (2) کو سری چرنی نے آؤٹ کیا۔ 37 ویں اوور میں دیپتی شرما نے انوشکا سنجیوانی (22) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو ان کی آٹھویں وکٹ دلائی۔ اس کے بعد ملاکی مدارا (دو) رن آؤٹ ہوئے۔ دیپتی شرما نے 39 ویں اوور کی پہلی گیند پر اچینی کلسوریا (17) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کی اننگز 147 پر سمیٹ دی۔

ہندوستانی خواتین ٹیم کی جانب سے اسنیہ رانا نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ شری چرنی اور دیپتی شرما نے دو دو وکٹیں حاصل کیں۔ اروندھتی ریڈی نے ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

رما کانت دیسائی: لامتناہی ہمت اور آؤٹ سوئنگ کرانے کی نایاب صلاحیت کے مالک تھے

نئی دہلی، 27 اپریل (یو این آئی) آج ہندوستان کے پاس بہت سے ورلڈ کلاس فاسٹ باؤلرز ٹیم میں موجود ہیں، جو دنیا کی کسی بھی ٹیم کے بیٹنگ آرڈر کو تباہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں، لیکن ہمیشہ ایسا نہیں تھا۔ ہندوستان کے پاس 1960 - کی دہائی میں زیادہ تیز گیند باز نہیں تھے۔ ایسے میں ایک پستہ قد تیز گیند رما کانت دیسائی نے اپنی جارحانہ تیز گیند بازی سے ہندوستانی ٹیم میں اپنی الگ شناخت قائم کی۔

رما کانت دیسائی اپنی ہمت، استعداد اور آؤٹ سوئنگر کے لیے جانے جاتے تھے۔ وہ اپنے دھوکے باز باؤنسر سے ٹاپ بلے بازوں کو پریشان کرنے میں مہارت رکھتے تھے اور اکثر اپنی رفتار یا درستگی کو کھوئے بغیر لمبے اسپیل بولنگ کرتے تھے۔

رما کانت دیسائی جنہیں ٹیم میں "ٹائنی" کا لقب ملا تھا چونکہ رما کانت دیگر کھلاڑیوں سے ذرا قد میں کم تھے۔ اس کے باوجود وہ ایک تیز گیند باز تھے۔ ان کی باؤنسر گیند بہت خطرناک ہوا کرتی تھی۔ اس وقت بلے بازوں کے پاس آج کی طرح مضبوط ہیلمٹ نہیں ہوتے تھے۔ جس کی وجہ سے بلے باز ان سے ڈرتے تھے۔ دیسائی ہندوستان میں ریورس سوئنگ کے بھی علمبردار تھے، جو پرانی گیند کو ہوا میں اور پچ کے باہر حرکت پیدا کرنے کے لیے استعمال کرتے تھے۔ ان کی مہارت، جذبے اور اسپورٹس مین شپ کے لیے ان کے ساتھی کھلاڑیوں اور مخالفین نے یکساں طور پر ان کی تعریف کی۔

پانچ فٹ چار انچ کے اس تیز گیند باز نے اپنی جارحانہ گیند بازی سے بلے بازوں کو اپنے تیز باؤنسروں سے پریشان کر رکھا تھا۔ ہندوستانی ٹیم میں واحد تیز گیند باز ہونے کی وجہ سے ہمیشہ ان کے کاندھوں پر بہت زیادہ ذمہ داری رہتی تھی۔ دیسائی نے اپنی جارحانہ گیند بازی سے ہندوستان کی مردہ پچوں پر ایک نئی جان پھونکی۔ رنجی ٹرافی اور دیگر میچوں میں اپنی صلاحیتوں کا زیادہ معقول استعمال انہیں ایک لمبے عرصے تک ایک تیز گیند باز کے طور پر رکھ سکا تھا۔ رما کانت تیز اپنی رفتار بولنگ کے لیے مشہور تھے۔ بھلے ہی ان کا قد چھوٹا تھا لیکن ان کا دل بڑا تھا۔ درحقیقت، ہندوستان میں بے جان پچوں میں جان ڈالنے کی دیسائی کی صلاحیت قابل تعریف تھی۔

رما کانت دیسائی، 20 جون، 1939 کو پیدا ہوئے۔ ان کا پورا نام رما کانت بھیکا جی دیسائی تھا۔ انہوں نے 1959 میں انگلینڈ، 1961 میں ویسٹ انڈیز اور 1967 میں آسٹریلیا اور نیوزی لینڈ کا دورہ کیا۔ 1960 - میں پاکستان کے خلاف سیریز میں انہوں نے 21 وکٹیں حاصل کیں۔ بمبئی میں، انہوں نے نمبر 10 پر بیٹنگ کرتے ہوئے 85 رنز بنائے، جو ایک ہندوستانی ریکارڈ ہے، اور نانا جوشی کے ساتھ نویں وکٹ کے لیے 149 رنز کی ریکارڈ شراکت داری کی۔ ٹیسٹ میچوں میں ان کی بہترین باؤلنگ کارکردگی 1964 - میں بمبئی میں نیوزی لینڈ کے خلاف 56 رنز کے عوض 6 رہی۔ 1967 - میں ڈنیڈن میں ڈک موٹز کی گیند سے ان کا جبڑا ٹوٹ گیا، اس کے باوجود انہوں نے بشن سنگھ بیدی کے ساتھ آخری وکٹ کے لیے 57 رنز جوڑے۔

رنجی ٹرافی میں اپنے ڈیبیو سال میں، انہوں نے 7 میچوں میں 11.10 کی اوسط سے 50 وکٹیں حاصل کیں۔ یہ بمبئی کے لیے بھی ایک ریکارڈ ہے۔ اس میں سوراشٹرا کے خلاف 10 رن پر 5 وکٹ اور 28 رن پر 6 وکٹ کی کارکردگی شامل ہے۔ 1960 - رنجی ٹرافی کے فائنل میں انہوں نے راجستھان کے خلاف بمبئی کی جیت میں 46 رن پر 7 اور 74 رن پر 4 وکٹ لئے۔ دو سال بعد، فائنل میں بھی راجستھان کے خلاف، انہوں نے ایک اور فتح میں اپنی واحد فرسٹ کلاس سنچری، 107 اسکور کی۔ بمبئی ٹیم کے ساتھ اپنے 11 برسوں میں، وہ کبھی ہارنے والی ٹیم میں شامل نہیں تھے۔ پستہ قد رما کانت دیسائی نے ایک نرم رن اپ سے 1960 کی دہائی میں ہندوستانی حملے کو برقرار رکھنے کے لیے کافی رفتار پیدا کی۔ اس وقت ہندوستان کو اس کی اشد ضرورت

تھی، اور عام طور پر یہ صرف اسپن باؤلرز سے ملتا تھا۔ انہیں 1958 - میں دہلی ٹیسٹ کے لیے 19 سال کی عمر میں ٹیم میں شامل کیا گیا، اور ویسٹ انڈیز کی واحد اننگز میں انہیں 49 اوورز بولنگ کرنی پڑی، جس میں 169 رنز دے کر چار وکٹیں حاصل کیں۔ انہوں نے 1959 کے دورہ انگلینڈ کے لیے فوری طور پر حملے کی قیادت سنبھالی۔ لارڈز میں انہوں نے چھ وکٹوں کے نقصان پر 80 رنز بنا کر انگلینڈ کو شدید پریشانی میں ڈال دیا، اور اننگز میں 89 وکٹوں کے نقصان پر پانچ وکٹیں حاصل کیں۔

بلاشبہ رما کانت نایاب صلاحیت، لامتناہی ہمت، اور آؤٹ سوئنگر کے ماہر تھے۔ پرانی گیند کے ساتھ، دیسائی خاص طور پر موثر تھے۔ ان کا بہترین وقت بلاشبہ اس سیریز میں آیا، افتتاحی ٹیسٹ میں بریبورن اسٹیڈیم میں، جب انہوں نے نچلے درجے پر بیٹنگ کرتے ہوئے 85 رنز بنائے۔ پی جی جوشی کے ساتھ ان کی نویں وکٹ کے لیے 149 کی شراکت ہندوستانی ٹیسٹ ریکارڈ بنی ہوئی ہے۔ انہوں نے 1967 - میں ڈنیڈن میں ناٹ آؤٹ 32 رنز بھی بنائے، جبڑے ٹوٹنے کے بعد بھی بیٹنگ جاری رکھی۔ ہندوستان جیت گیا، لیکن اس نے دوبارہ کبھی ٹیسٹ کرکٹ نہیں کھیلی۔ بمبئی کے لیے 53 رنجی میچوں میں، انہوں نے 15.61 پر 239 وکٹیں حاصل کیں، اور وہ صرف 30 سال کی عمر میں 1969 میں مکمل طور پر ریٹائر ہوئے۔

انہوں نے اپنا پہلا ٹیسٹ میچ 1958 میں ویسٹ انڈیز کے خلاف کھیلا اور 49 اوورز میں 169 رنز دے کر 4 وکٹیں حاصل کیں۔ وہ اپنے 28 ٹیسٹ میں سے صرف چار میں جیتنے والی ٹیم میں تھے۔ لیکن انہوں نے پاکستان کے خلاف 61-1960 کی سیریز میں حنیف محمد کے خطرے کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔ حنیف کو دیسائی کے دھوکے باز باؤنسر کے خلاف بہت پریشانی کا سامنا کرنا پڑا، اور نو اننگز میں ان کے ہاتھوں چار بار آؤٹ ہوئے۔ دیسائی 1960 - میں پاکستان کے خلاف سیریز میں بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے اس سیریز میں 21 وکٹیں حاصل کیں۔ ان کے بہادر منتروں کے بل بوتے پر، ہندوستان بھی دہلی میں ٹیسٹ جیتنے کے قریب پہنچ گیا، لیکن مہمانوں نے کھیل کو ڈرا کرنے کے لیے اپنے اعصاب کو کس لیا۔ ایک بلے باز، جسے دیسائی کا سامنا کرتے ہوئے پریشانی کا سامنا کرنا پڑا وہ کوئی اور نہیں بلکہ حنیف محمد تھا۔ رما کانت دیسائی نے پاکستان کے حنیف محمد کو نو اننگز میں چار بار آؤٹ کیا۔ یہاں تک کہ بہترین بلے باز بھی اس کی تیز باؤنسر گیندوں سے پریشان ہو جاتے۔

دیسائی نے 1959 میں دہلی میں ویسٹ انڈیز کے خلاف اپنا ٹیسٹ ڈیبیو کیا تھا۔ یہ کہنا پڑتا ہے کہ جب انہوں نے ڈیبیو کیا تھا تو وہ نا تجربہ کار تھے۔ انہوں نے ابھی چھ فرسٹ کلاس میچ کھیلے تھے۔ ان چھ میچوں میں سے ایک، ایک ٹور میچ بھی شامل ہے جو انہوں نے ویسٹ انڈیز کے خلاف سی سی آئی کے لیے کھیلا۔ بلاشبہ ہندوستانی ٹیم ایک مضبوط حریف کے خلاف جدوجہد کر رہی تھی اس وقت دیسائی کے انتخاب عمل میں آیا۔ آخری ٹیسٹ میں جب انہوں نے ڈیبیو کیا تب تک مہمان ٹیم سیریز جیت چکی تھی۔ اگرچہ آخری ٹیسٹ میں، دیسائی نے ہندوستان کو امید کی کرن دکھائی جب انہوں نے میراتھن اسپیل بولنگ کی اور 49 اوورز میں 169 رنز کے عوض 4 کے اعداد و شمار کے ساتھ ختم کیا۔

ہندوستان نے اپنا اگلا 1959 میں انگلینڈ کے دورہ پر کھیلا۔ وہ ایک ایسی ٹیم کے خلاف تھے جس کی صفوں میں پیٹر مے، کین بیرنگٹن، کولن کاؤڈری، اور برائن سٹیتھم اور فریڈ ٹرومین کی مہلک تیز رفتار جوڑی تھی۔ میزبانوں نے وہ سیریز اطمینان بخش طریقے سے جیت لی۔ تاہم، دیسائی نے خاص طور پر لارڈز میں اپنی چمک دمک دکھائی۔ اس میچ میں ہندوستان کے معمولی سکور پر آؤٹ ہونے کے بعد، دیسائی نے اپنی جارحیت کا مظاہرہ کیا اور کاؤڈری اور بیرنگٹن کے قیمتی اسکالپس سمیت پانچ وکٹیں حاصل کیں۔

اس سیریز کے بعد دیسائی اپنا راستہ تھوڑا سا ڈگمگا گئے۔ 1965 میں ممبئی میں نیوزی لینڈ کے خلاف اس نے 6- کی طرح کی شاندار کارکردگی دکھائی۔ لیکن گھر میں اسپنرز کی مدد کرنے والے ٹریکس کے ساتھ، اس کا کردار محدود تھا۔ وہ تمام لمبے اسپیلز جو انہوں نے اپنے کیریئر کے ابتدائی حصے کے دوران کیے تھے ان کا مطلب یہ تھا کہ اس نے ان کی بولنگ سے اسٹنگ کو ختم کر دیا تھا۔

رما کانت دیسائی ان چند ہندوستانی فاسٹ باؤلرز میں سے ایک تھے جنہوں نے اپنے مخالفین اور ساتھیوں سے احترام اور تعریف حاصل کی۔ سر گارفیلڈ سوبرز نے ان کی تعریف کی، جنہوں نے انہیں "ایک عظیم مدمقابل" قرار دیا۔ سر فرینک وریل نے بھی ان کی تعریف کی، جنہوں نے کہا کہ "کاش ہمارے پاس بھی ان جیسا کوئی گیند باز ہوتا"۔ دیسائی نے انگلینڈ کے دورے پر شاندار بولنگ کی۔ باؤنسی پچز بھی ان کی مدد کر رہی تھیں اور لارڈز میں انہوں نے 89 رنز کے عوض پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ اس کے بعد وزڈن میگزین میں ان کی آؤٹ سوئنگ اور باؤنسر گیند کی تعریف کی گئی۔

دیسائی 1996 میں فرنٹ لائن میں واپس آئے جب انہیں سلیکٹرز کا چیئرمین مقرر کیا گیا۔ دیسائی نے 1968 - رنجی ٹرافی فائنل کی تقسیم انعامات کی تقریب میں سیزن کے بعد باقاعدہ فرسٹ کلاس کرکٹ سے اپنے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا۔ دیسائی نے کھیل سے ریٹائر ہونے کے بعد 1990 کی دہائی کے وسط میں سلیکٹرز کے چیئرمین کے طور پر خدمات انجام دیں۔ دیسائی 1996 سے 1997 تک سلیکٹرز کے چیئرمین رہے۔ انہوں نے اپنی موت سے ایک ماہ قبل اس عہدے سے استعفیٰ دے دیا تھا۔ رما کانت بھیکا جی دیسائی، دل کی سرجری کے انتظار میں 27 اپریل 1998 کو ممبئی کے ایک اسپتال میں 58 سال کی عمر میں انتقال کر گئے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 28th April, 2025
عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۲۸/اپریل ۲۰۲۵ء

ریال میڈرڈ کو متنازعہ کلاسیکو میں شکست، بارکا نے 32واں کوپا ڈیل رے ٹائٹل جیت لیا

میڈرڈ 27/اپریل:: ایل کلاسیکو، کوپا ڈیل رے کے فائنل میں بھی ایک زبردست ڈرامہ ہونے والا تھا، میچ سے چند گھنٹے پہلے تک ریفری کا ڈرامہ جاری تھا۔ یہ ٹھیک ہے۔ پانچ گول والے کلاسیکو میں بارسلونا کی آخری ہنسی تھی۔ 120 منٹ کی لڑائی کے بعد، ہنسی فلک کے مردوں نے اپنے روایتی حریفوں کو شکست دے کر کوپا ٹائٹل پر قبضہ کیا۔

ریال میڈرڈ کافی دیر تک کشیدہ میچ میں آگے رہا۔ لیکن آخر میں بارسلونا جواری کی طرح واپس آیا اور میچ 3-2 سے جیت لیا۔ اس کے برعکس ریال میڈرڈ کے تین ستاروں کو آخری 3 منٹ میں ریڈ کارڈز دیکھنے کو ملے۔ بارسلونا نے ہفتہ کی رات پیڈری کے ذریعے 28ویں منٹ میں برتری حاصل کی۔ میچ کے پہلے ہاف میں یہ واحد گول تھا۔ دوسرا گول 70ویں منٹ میں ہوا۔ اس بار Mbappe نے گول کر کے برابر کر دیا۔ چوامینی نے 77ویں منٹ میں ٹیم کا دوسرا گول کر کے ریال کو برتری دلا دی۔ بارکا نے تقریباً چھ منٹ بعد جوابی وار کیا۔ اس بار، 'کولرز' نے ٹورلیس کے ایک گول سے برابر کر دیا۔

مقررہ وقت میں کھیل 2-2 کے نتیجے میں ختم ہوا۔ کھیل اضافی وقت میں چلا گیا۔ اس کے بعد 116ویں منٹ میں بارکا کے فرانسیسی ڈیفنڈر کونڈے نے 25 گز کے فاصلے سے طاقتور شاٹ لگا کر گول کیا۔ اس عالمی معیار کے گول نے بارسلونا کی جیت کو یقینی بنا دیا۔ بارسہ کی جانب سے 3-2 کی برتری حاصل کرنے کے بعد حقیقی کھلاڑی اپنا غصہ کھونے لگے۔ ریال میڈرڈ کے کھلاڑی اضافی وقت کے دوران ریفری سے جھگڑ پڑے۔ بہت سے لوگ ریفری کی طرف بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، روڈیگر، واسکیز اور جوڈ بیلنگھم نے لگاتار ریڈ کارڈز دیکھے۔ تاہم میچ کا نتیجہ تبدیل نہیں ہوا۔ بارسہ 3-2 سے جیت گئی۔ فائنل ڈرامہ کوپا ڈیل رے فائنل سے صرف چند گھنٹے پہلے دیکھا گیا۔ یہ واقعہ ریئل میڈرڈ ٹی وی پر ایک ویڈیو سے شروع ہوا ہے۔ اس میچ کے انچارج ریفری، ریکارڈو ڈی برگوس بینگو چیا کی ایک ویڈیو پوسٹ کی گئی تھی۔ وہیں، ریکارڈو کے ریفرنگ کیریئر کی غلطیوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔ ایل کلاسیکو سے پہلے ریفری کے بارے میں پوسٹ کی گئی اس طرح کی ویڈیو دیکھنا کافی حیران کن ہے۔ ریکارڈو نے بھی بے نظیر کے ساتھ ایسا ہی کیا۔ انہوں نے پریس کانفرنس بلائی۔ ریکارڈو نے وہاں کئی الزامات لگائے۔ ان کا بیان تھا کہ ریال میڈرڈ کی ویڈیو کی وجہ سے ان کے بچے کو ہراساں کیا جا رہا ہے۔ ریفری کی پریس کانفرنس کے بعد خیال کیا جا رہا تھا کہ کوپا فائنل کا بائیکاٹ ہو سکتا ہے۔ اگرچہ آخر میں لاس بلانکوس نے ایسا نہیں کیا۔ یقیناً، اس سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ آخر میں ٹائٹل بارکا کے پاس گیا۔ یہ بارسلونا کا 32واں کوپا ٹائٹل ہے۔

مقررہ وقت میں کھیل 2-2 کے نتیجے میں ختم ہوا۔ کھیل اضافی وقت میں چلا جاتا ہے۔ اس کے بعد 116ویں منٹ میں بارکا کے فرانسیسی ڈیفنڈر کونڈے نے 25 گز کے فاصلے سے طاقتور شاٹ لگا کر گول کیا۔ اس عالمی معیار کے گول نے بارسلونا کی جیت کو یقینی بنا دیا۔ بارسہ کی جانب سے 3-2 کی برتری حاصل کرنے کے بعد حقیقی کھلاڑی اپنا غصہ کھونے لگے۔ ریال میڈرڈ کے کھلاڑی اضافی وقت کے دوران ریفری سے جھگڑ پڑے۔ بہت سے لوگ ریفری کی طرف بھاگنے کی کوشش کرتے ہیں۔ نتیجے کے طور پر، روڈیگر، واسکیز اور جوڈ بیلنگھم نے لگاتار ریڈ کارڈز دیکھے۔ تاہم میچ کا نتیجہ تبدیل نہیں ہوا۔ بارسہ 3-2 سے جیت گئی۔

راجستھان رائلز کو پلے آف میں رہنے کے لیے جدوجہد کرنا پڑے گی

جے پور، 27 اپریل (یو این آئی) اورنج کیپ ہولڈر سائی سدرشن کی شاندار فارم سے خوش گجرات ٹائٹنز (جی ٹی) پیر کو سوائی مان سنگھ اسٹیڈیم میں آئی پی ایل کے 47ویں میچ میں راجستھان رائلز (آر آر) پر اپنا تسلط برقرار رکھنے کی کوشش کرے گی۔ دوسری جانب پلے آف سے دور ہونے والی راجستھان رائلز کو یہ میچ جیت کر لگاتار پانچ شکستوں کی مایوسی سے باہر آنے کے لیے جدوجہد کرنی ہوگی۔ آر آر پر یہ میچ جیتنے کے لیے زیادہ دباؤ ہوگا کیونکہ وہ ٹورنامنٹ کے پلے آف میں پہنچنے کے لیے جدوجہد کر رہے ہیں۔ آر آر نے ٹورنامنٹ میں اب تک کھیلے گئے نو میں سے سات میچ ہارے ہیں۔ وہ دو جیت کے ساتھ پوائنٹس ٹیبل میں نویں نمبر پر ہیں۔ دوسری طرف گجرات نے اس سیزن میں راجستھان کے خلاف سات میں سے چھ میچ جیتے ہیں، اس طرح اس کا اعتماد بڑھا ہے۔ ان کے اسٹار بلے باز سائی سدرشن نو میچوں میں 417 رنز کے ساتھ چارٹ میں سرفہرست ہیں۔ کپتان شبھمن گل اب تک ٹورنامنٹ میں 153.26 کے اسٹرائیک ریٹ سے 305 رنز بنا چکے ہیں۔ گجرات کے گیند باز بھی اجتماعی طور پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ بولنگ کے شعبے میں محمد سراج اور پرشدھ کرشنا کی تیز رفتار جوڑی نے تسلسل کا مظاہرہ کیا اور ایک ساتھ 28 وکٹیں حاصل کیں۔ دریں اثنا، روی سرینواسن سائی کشور نے درمیانی اوورز میں فی اوور صرف 8.22 رنز دیے اور بلے بازوں کو قابو میں رکھا۔ راشد خان کی فارم میں واپسی کے ساتھ گجرات کا بولنگ اٹیک جے پور کے حالات سے فائدہ اٹھانے کے لیے اچھی طرح سے رکھا گیا ہے، جہاں پچ میں مسلسل اچھال ہے لیکن روشنی میں آسانی ہوتی ہے۔

بمراہ اور بولٹ نے ممبئی انڈینس کو دلائی 54 رنوں سے جیت

ممبئی 27 اپریل: آئی پی ایل میں ممبئی انڈینس نے لکھنؤ جائنٹس کو بہت آسانی سے 54 رنوں سے شکست دے کر 14 پوائنٹ بنا لئے اور پلے آف میں اپنی پکڑ مضبوط کر لی۔ ممبئی انڈینس کی اس زبردست فتح میں جسپریت بمراہ کا بہت بڑا ہاتھ ہے جس نے چار وکٹ لئے جبکہ ٹرینٹ بولٹ نے 3 وکٹوں پر قبضہ کیا۔ بمراہ نے 22 ون دے کر چار وکٹ حاصل کئے۔ اس فتح کے ساتھ ہی ممبئی انڈینس کی ٹیم چوتھی پوزیشن میں پہنچ گئی۔ آج ٹاس جیت کر لکھنؤ نے ممبئی کو پہلے بلے بازی کرنے کا اشارہ کیا۔ ممبئی کی طرف سے روہت شرما اگرچہ آج بھی ناکام رہے لیکن ٹیم کے بہترین بالروں نے انہیں آسان جیت دلا دی۔ ممبئی انڈینس کی طرف سے فاسٹ بالر جسپریت بمراہ کے فارم میں آتے ہی ممبئی کی قسمت پلٹ گئی جب اس نے اپنی ٹیم کی کامیابی میں بہت ہی نمایاں رول ادا کیا ہے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804
پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 ر چترنجن ایوینو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔ (پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804